۱۰ / ۵

قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسبِ فرمایش

آغا محمد طاہر مینجنگ پروپرائٹر۔ آزاد بک ڈپو کے لئے

۱۹۲۱ء

مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں چھپا

بار دوم ۲۰۰۰ جلد

قیمت فی جلد ۱۰/

تبرکاتِ آزاد

سخندانِ فارس } زبانِ فارسی کی ایک مکمل تاریخ ہے مُصنّف نے پندرہ برس کی محنت میں اسے تیار کیا ہے۔

نہایت قابلِ قدر اور دلچسپ کتاب ہے۔ مختلف زبانوں کے مقابلہ سے قوموں کے باہمی رشتوں کے مٹے ہوئے سراغ دکھائے ہیں۔ ژند۔ پہلوی۔ دری۔ سنسکرت کے الفاظ کا مقابلہ کرکے "تاریخی نتائج" نکالے ہیں۔ ایران کے رسم و رواجِ قدیمہ کا مقابلہ ہندوستان کے ساتھ کیا ہے اور اپنی سیاحتِ ایران کے دلچسپ حالات موقع موقع پر درج کئے ہیں مشہور مصنّفین کے کلام نظم و نثر کے مابہ الامتیاز دکھائے ہیں +

حصّۂ اوّل جو پہلے مطبع رفاہ عام سے مختصر رسالہ کی صورت میں شائع ہوا تھا - اصل کتاب کی ابتدائی تمہید تھی - اب مکمل کتاب چھپی ہے۔ زبان فارسی کی ایسی تاریخ آج تک ہندوستان میں نہیں لکھی گئی - اعلےٰ درجے کے ڈمائی کاغذ پر۔ تقطیع ۲۰ × ۲۶ - حجم ۴۲۴ صفحہ قیمت ﷲ +

نصیحت کا کرن پھول } تعلیم نسوان سے متعلق ایک میاں بیوی کی دلچسپ

بحث آسان اُردو زبان میں لڑکیوں کے پڑھنے کے لئے نہایت کارآمد اور مفید رسالہ ہے - جو ہر ہندوستانی گھر میں ہونا ضروری ہے - قیمت ۸ / ٭

ملنے کا پتہ:- آزاد بک ڈپو۔ اکبری منڈی۔ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قندِ پارسی

تمہید

یہ کتاب والدِ ماجد نے ۸۱-۱۸۸۰ء میں لکھی تھی۔ اُن کا اِرادہ سیاحتِ ایران کا بھی تھا۔ اِس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی اصلاح ہوئی ہے۔ والدِ ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو اثنہ ا میں لکھا تھا۔ اور اُس کی دوسری نقل جو نظرِ ثانی

ہیں ہوئی مجھے ملی۔ مُسودۂ ثانی ہے۔ جو ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے ہندیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرّہ جو ضروری گفتگو گھروں۔ دوستوں۔ استادوں شاگردوں۔ یا صحبتوں میں ہوتی ہیں۔ اِس میں درج ہیں۔ حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے بھی لکھ دئے ہیں ✣

لاہور

یکم اگست ۱۹۰۶ء

بندہ محمدؐ ابراہیم عفی عنہ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی

متفرقات

یاد دار ۔ فراموش نکنی ۔ ایں ہمانست ۔ گم نکنی ۔ پشک را می بینی ۔ میخواہد برود ۔ بگذار[1] کہ رود ۔ نگذاشت کہ بر خیزد ۔ چہ طور رود نمیتواند ۔ ایں از کیست ؟ از ماست ۔ از من[2] است ۔ از بندہ ۔ از تست[3] ؟ از شماست ؟ ایں چیست ؟ ایں چہ قیامت است ؟ ایں چہ شامتِ اعمال است ؟ دست چپ بر گرد ۔ دست راست بہ بیں ۔ من بالا ہستم ۔ شما پائیں ہستید ۔ ہمہ آنجا ہستند ۔ شب ہمیں جا بودند ۔ ہماں ساعت رفتند ۔ آنجا ہمہ ہستند ۔ رفتند ہمہ ۔ ہیچکے نماند ۔ یک کس ماندہ ۔ ہیچکس نرفتہ ۔ او کیست ؟ چہ کارہ است ؟

[1] جانے دو ۔ [2] میری چیز ہے + [3] تیری چیز ہے +

مے آئید؟ بشرطیکہ شما بیائید - چہ قدر است؟ زود برو - پس[1] پس بیا - برگرد[2] - کسے ہست ایں جا؟ خانہ[3] کسے ہست؟ اگر مے روید زود روید - مگر شما ندیدید؟ مگر شما نمے روید؟ باش[4] کہ مے رسم - اینک مے آیم - رفتنست اینک[5] مے آید - چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است - نہ این است نہ آن ست - چیزے دیگر است - باز گو - از سر گوئے - میگوئی و میگوئی از بر مے شود - خاموش خاموش - تن[6] زن - آرام گیر آغا - ساکت شو - ہُش[7] دار - بکدام چیز؟ ایں مال چند است؟ کدامش[8] مے گیرید - فردا مے روم چہ حکم است؟ ایں را مے گیرم - بگیرید - عیبے ندارد - بگزارید کہ بیروں رود - آغا مے گوید مے روم - کے مینواند - چرا نمے آید؟ کجا[9] ماندہ؟ بہ آغا[10] قال و مقال دارد - مے آید بہ آغا حرفے دارد و بس - میان سخن سخن مگوئی - کے[11] مے آید - بک

[1] پیچھے پیچھے آ + [2] اُلٹا پھر جانا + [3] کوئی گھر میں ہے + [4] ٹھیرو میں آتا ہوں + [5] ابھی آتا ہوں + [6] چُپ رہ + [7] خبردار + [8] یہ کتنے کا مال ہے + [9] تم کونسا لیتے ہو؟ [10] وہ کہاں رہ گیا ہے؟ [11] آغا سے باتیں کرتا + [12] اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں +

ساعت پس مے آید - بایشاں صحبت[1] مے کند - گاہ گاہ
مے روم - گاہے گاہے مے آید - مے آید گاہے - ناچار
مے روم - کس نیست آنجا - پیش[2] او گربۂ ہست - خرہ
مے کند - چاپلوسی ہمیں - حالا مے روم - باز[3] شما را کے
مے بینم؟ شما مے روید؟ اگر نمے رفتم او کے مے رفت -
او چنین است یا چناں؟ اگر معاملہ این ست پس من
ہستم - این اسپ من است - خیلے بلند است - ہمہ اش
تر است - بر ونگ[4] گذارید تا خشک شود - صلاح شما
چیست؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابیٔ فربہ -
این مرغ فربہ است - این لاغر است خیلے - پیالۂ نو بگیرید -
پیالۂ زرّین - رخت زرّیں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے
ابریشمی - جام زرّیں - جامۂ زربفت - کاسۂ زرّین -
ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسہ ام - تختہ سنگے
پاکیزہ - سنگے سفید - حمّام گرم - کہ گفتہ[5] است ہمچو؟
کہ گفتہ است چنیں؟ بمن[6] نگہ کن - میخواہم خانہ روم -
باراں مے بارد - بیائید دروں نشینیم - پیش بندہ چرا

[1] یعنے اُن سے باتیں کرتا ہے - ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا [2] محاورہ میں پشک بولتے ہیں اور عبارت، کتابی میں گربہ لکھتے ہیں [3] یہ فقرہ ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی؟ [4] ونگ الگنی کو کہتے ہیں [5] یہ بات کس نے کہی ہے [6] ادھر دیکھو

نے نشینید - آب[۱] اِستاد - ہمیں[۲] جا باشید - ہر چہ کردید شما کردید آغا - ہر چہ کرد او کرد - کاروان آمد - راستی[۳] ؟ چہ نور دانستید - از بازار شنیدم - از بازار فہمیدم - کجا فرود آمدہ ؟ قافلہ باشی کیست ؟ گاؤ سُم دارد - مگر نہ ہمچو اسپ - میانہ اش شگافتہ است - ہمہ بجنگ برخاستند - درہم اُفتادند - او بہ زمیں اُفتاد - از پا در اُفتاد - آخر از پا در آمد - مے بینم بیائید - فکر چرائی ؟ متفکر چرا ہستی ؟ خیر باشد ؟ امروز دلت غمگین است - مے بینم دلت بند است - این خوب است - خیلے خوب است - خوش وضع است - خوش گل است - بدگل است - ہمہ اش را مے دانم - اگر نہ چنین است شما بفرمائید - فردا مے روم - این جا کہ مے ماند ؟ ازین راہ نروید - این راہ روید - چہ طور ہستید ؟ آہستہ روید - از خانہ بدر آئید - بیروں برآئید - او احمق است - بے عقل است - خر است - عجب بے کمالیست - عجب خر کرّہ ایست - این چہ طائر است در قفس ؟ خوش آواز است - خیلے خوش الحان است - مست است - روزہائے مستی اش ہست - شراب خورد است - این ہمہ بہانہ است -

---

۱ مینہ تھم گیا ۔ ۲ یہیں ٹھیرو ۔ ۳ یعنے کیا سچ کہتے ہو؟

نمونہ اش بدہ ۔ دُکانش کُجا ست ؟ جُبّۂ ماہوت بکار دارم۔
سراغ مے کُنم ۔ حالا[۱] پیدا مے شود ۔ جُبّہ باب نیست در
ایران ۔ چوغا ہم برخاست ۔ حالا عبا و رعبا ۔ ہمیں حاضر
برائے شما ۔ او اقرار کردہ است ۔ تمام روز تفحّص کردم ۔
دُکان دُکان گشتم ۔ تا دہ توپ[۲] چلواری[۳] پیدا شدہ ۔
امروزہا قحط کرباس[۴] ہست ۔ رختت چرک شدہ ۔
برخت[۵] شو بدہ ۔ گازر[۶] کسے کہ رختہائے درکہ را شوید ۔
خانۂ گازر کجاست ؟ جامۂ شما نجس شدہ ۔ آب مے کشم ۔
رگل بود ۔ شل بود ۔ پایم از جا رفت ۔ پایش بہ آب گرم
سوخت ست ۔ شما چہ کار مے کنید ؟ آخر دریں فائدہ
چیست ۔ او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست ۔ خیلے
مشکل ۔ خیلے دشوار ۔ سخت دشوار است ۔ عمق ایں آب
چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم ۔ قدِ آدم ۔ در تالاب ماہی
ست ۔ کدامش خوبتر است ؟ ہر چہ خوبش باشد از شما ۔
میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است ۔ سرباز
صبح مشق مے کند ۔ ہر دو بزرگ ۔ میانہ سبب کدورت

---

[۱] ابھی مل جاویگا [۲] تھان [۳] لٹھہ [۴] کپڑا [۵] دھوبی وہاں بہت کم ہیں ۔ صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھوبنی ہیں ۔ اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں [۶] گازر کورے کپڑے دھوتا ہے [۷] اس ملک میں تالاب نہیں ۔ اگر ہیں ہو تو دراب کہتے ہیں +

چیست ؟ ہر روز صبح درارک طنبور مے زنند۔ در قلعہ
سرباز چہ قدر است ؟ گویند این جا سرچشمہ است ۔
قدرے زمین را شگافتہ ببینید ۔ ہمیں جا زمین را سُوراخ بکنید۔
گاؤ را دیدید ؟ شاخ ندارد ۔ این سنگ چہ قدر سنگین
است ؟ فقیر بر درِ خانہ نشستہ ۔ دم دروازہ استادہ۔ آدم
بر در نشستہ ۔ این خانہ خانۂ ما نیست ۔ زود باش۔ بابا
زود باش ۔ اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود ۔اگر
دیر مے کنی کار از دستت مے گیرم ۔ ناچار بہ دیگرے
مے دہم ۔ کارت حال بہ انجام رسید ؟ سخن مرا شنیدند
ہمہ ترسیدند۔ سخن مرا گوش کرد ۔ تو حرف مرا گوش کن
آغا ۔ این سخن مرا فہمید۔ ہمہ شان از یکدگر مُکدّر ہستند۔
از دست بد گریختم ۔ خدا مرا رہا کرد۔ خدا باز مرا بکامِ خود
رسانید ۔ مقام شکر ہمین است ۔ بلے شدیب ہمین است۔
امشب کجا مے مانیم ؟ مفلس[۱] در امانِ خدا ہست۔ من
بلند بالا ہستم ۔ شما پست قامت ہستید۔ او میانہ قد است۔
مے بینید ! ریشش چہ قدر بلند است۔ ریش درازے
دارد۔ دُمِ طاؤس است ۔ کفشِ خود را گُم کردم امروز۔
خود گم کردم ۔ یک تخم[۳] مرغ است کہ داریم ۔ ہمیں)

۱ یعنے اسے کچھ پروا نہیں ۲ ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے
۳ مرغی کا انڈا۔ یہ بھی محاورہ ہے ؛

یک دانہ است ۔ دیگر ندارم ۔ جان[۱] شما ۔ مرگ[۲] شما کہ دیگر نہ دارم ۔ بندہ در شہر رفتہ بودم ۔ شما خانہ رفتہ بودید ؟ او در مکان[۳] رفتہ است ۔ در خلا[۴] رفتہ است ۔ کنار آب رفتہ است ۔ ضروری مے روم ۔ کنار آب آفتابہ بگذار فضائے حاجت مے روم ۔ بفراش انعام داد شالے ۔ بسر باز انعام فرمود ۔ شمشیرے بما ہم انعام داد ۔ این شہر از مضافات کلکتہ است ۔ از شہرہائے ایران است ۔ از دیہات ارض اقدس است ۔ عقل برائے انسان است نہ حیوان ۔ چرا گریزم باکے نیست ۔ خستہ شدہ است ۔ در سایۂ درخت خواب مے کند ۔ زیر درخت افتادہ ۔ بارش را انداختہ ۔ سگ یک سنگ کہ خورد گریخت ۔ صبح زود برخاستہ سر راہش گرفتم ۔ زن گریہ کرد ۔ آخر مردنِ شوہر ۔ زاری ہا کرد ۔ کس بدادش نہ رسید ۔ بر مالش دعوئے دارید بکنید ۔ ما باین کارہا غرض نہ داریم ۔ غرض نمے گیریم ۔ این مال و متاع را وارثے نیست ۔ پدر خود را آزار دادہ ۔ ناخلف است ۔ در دو ساغ خانہ بود ۔ حالا رہا شدہ ۔ اوقات

[۱] و [۲] اہل زبان کے محاورہ ہیں یہ قسم ہے [۳] مکان پہلے جاے ضرور کو کہتے تھے [۴] جاے خانہ [۵] یہ بھی محاورہ ہے [۶] یہ بھی محاورہ ہے +

خود را بلهو مے گزارد - وقت عزیز را بسرود و شراب سپرده - افسوس - مگر میخواهد خود را گوے سازد - بلے آغا آخر هند است - کار خود را خود برباد داده - حالا گریه مے کند - غیر از حسرت چاره چیست - آخر مے رود به وساغ خانه - چرا وقت خود را از دست مے دهید - فقط براے آزار ما - کبوترے گرفتیم - پر هایش بسته کنید - نه که پرواز کند - این رنگ سیاه است یا سفید؟ این نبود است - گلنار است +

گربه مے تواند بالائے درخت رود؟ گربه را به نظر کم نه بینید - کاریکه از گربه مے آید از شیر نمے آید - گربه مسکین جانور ایست - پیش شما مسکین است - از موش و کنجشک پرسید - همچو شیر جست مے کند - همچو پلنگ خیز مے زند - چه قدر پشم دراز دارد - بلے براق است - دو بچّه دارد - بازیها مے کنند - تماشا کنید - بر پشتش دست کشید - به بینید خوش مے شود - خُر خُر مے کند - خرّه مے کشد - این نشان محبتش باشد - بگذارید بمیدان خوشوب شود میدود - نگذارید که بر سر فرش بیاید - فرش را خراب مے کند - بیرونش کن . بچه را دیدم گربه

را آزاد داد۔ دُمش را محکم گرفت۔ گربہ پنجۂ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید۔ ناخن گربہ پناہ بخدا۔ ایں گربہ ناخن ہاے دراز دراز دارد۔ گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ۔ بہ بہ تماشا کنید ؛

سگوچہ[1] را دیدید! چہ بازیہا مے کند۔ با حقوق جانورے ست۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد۔ یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است۔ ایں سگ بازاری ست۔ ایران ایں را سگودہ گویند۔ نسلش خوب است مگر یلہ گرد شد از کار افتاد۔ نگذارید کہ روے فرش آید۔ خود نمے آید شائستہ است۔ روے فرش پا نمے گذارد۔ ایں سگ شکاریست۔ رہا کنید۔ خیلے زرنگ[2] است۔ تیز دو است۔ شما را مے شناسید۔ غیر باشد ہمچو پلنگ مے افتد بر وے۔ بمن آشنا[3] شدہ۔ سگ را شور کن۔ اشارت کنید۔ خود مے آید۔ میوز[4] است۔ واگذارید۔ ایں ہم با ما مے رود۔ ساعتے صبر کن۔

---

[1] سگوچہ کُتّے کے پلّے کو کہتے ہیں اور کُتیا کو سگونہ کہتے ہیں [2] چالاک [3] یعنے مجھ سے ہل گیا ہے [4] میوز بکسرِ اوّل وضم ثانی واوٗ معروف مخصوص است براے سگ و پلنگ و شیر آں ؛

بہ بینید دُمش را مے جنباند ۔ چاپلوسی مے کند ۔ نشانِ محبّتش ہمین است ۔ شما را کہ دید است خوش شدہ ۔ خوشوب شدہ ۔ رہا کہ مے شود ۔ خوشتر مے شود ۔ بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند ۔ دُمش نگیری ۔ دُمش نگیری ۔ مے زند ۔ اگر ترا کسے آزار دہد البتّہ خوش تاں نمے آید ۔ بس ہمیں طور سگ را ۔ روزے برائے دلاک بیروں رفتم ۔ صحرا بود ۔ گرگے از غار بر آمد ۔ ایں را اشارت کردم ۔ چہ عرض کنم ۔ ہماں حکایتِ گُربہ و موش بود ۔ پیش رفتم روباہے یافتم ۔ چہ عرض کنم ۔ سر دادن ہماں بود و گرفتن ہماں ۔ گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر ۔ بیندازید رو نمے تابد ✣

شادی[1] ہمیں بوزینہ ۔ میمون است ۔ سرِ دیوار نشستہ ۔ شادی از کیست ۔ دست پیش نہ کنید ۔ مے گیرد ۔ انگار مے کند ۔ واللہ بد جانوریست ۔ حرام زادہ ۔ از کون شیطان پرید است ۔ ہر چہ کہ باشد باشد حرکاتش خوش ما مے آید ۔ چہ قدر بہ آدم مے ماند ۔ چہ شکل ہا مے آرد ۔ از ین است

[1] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں۔

که عجیب الحرکات نام کرده اند +

مگس در شیر افتاده است - بیروں آرید - دُور بیندازید - هنوز نه مرده است - بر کهنهٔ[1] خشک مالید - وِنگ[2] وِنگ مے کند - به بینید! پرہاے خود را برہم مے زند - میخواہد خُود را خشک کند - خشوک کند +

بچه کنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را مے بینید - بیچاره جیک[3] جیک مے کنند - بیقراری مے کند - رہا کنید که رود - بگذارید که ثواب عظیم است - آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانه آباد که بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنوں زندگانی - آشیانهٔ او بود در پرده در باغِ شما سرِ شاخ نارنج - مے گویند ایں جا بلبل تخم[4] نهاده است - بر بالائے نه روی او بچه آغا! نه که بیفتی - بچه بالائے درخت رفت ہرچه منعش[5] کردم نشنید - آخر افتاد - زنده است یا مُرده ؟

---

[1] محاوره میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھن بھن کرتی ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نهادن سے مراد انڈے دینا ہے اور یہ محاوره اہل زبان کا ہے [5] یعنے ہرچند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا +

خیر زنده است - الحمدُ للہ - مگر آسیبے سخت رسید - استخوانِ مرفقش شکستہ - نہ شکستہ از جا رفتہ - لانہ زنبور است - دست نکنی کہ مے زند - آخر زنبورے بروئیش زد - ہر چہ گفتم نشنید - حالا گریہ مے کند - بیقراری مے کند - واللہ مرا پریشاں کرد - روئیش را بینید - خندہ مے آید - متورم شدہ است - قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنید +

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند - روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چہار ساعت - دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب - ساعت چیست - فارسی نیست - یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ - حال[1] ساعت چند زدہ؟ دوازدہ مے زنند - و پانزدہ دقیقہ بالائیش گذشتہ +

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز - آفتاب برآمدہ - برخیز بابا آفتاب بلند شد - وقت مکتب قریب است - آب گرم آمادہ است - آفتابہ لگن اینک موجود ست - دست و رویت را بشو - موہائے

---

[1] اب کیا بجا ہو گا +

خود را شانہ کن - ناشتا ہم تیّار است - ناشپاتی کہ دادہ
است بشما - نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد - چرا گریہ
مے کنی ؟ رخت در بر کن - آغاے من کاہلی مکن -
کاہل مشو بابا - رختت[1] چرک[2] شدہ - آلش کن - تبدیل
کن - عیوض کن - امروز مے کنم - اخوندت خوو[3] کند -
پائیں مے رویم - کتابت کجاست ؟ کتاب را چہ کردی ؟
بگیرد بہ مکتب برو - امروز بمدرسہ نمے روی ؟ بلے رخصتی[4]
است - چرا نمے روی ؟ گاہ است - ہنوز ساعت دہ
نہ زدہ اند - درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن -
کتاب خودت را خراب نہ کنی - ببیں ہمہ بوسیدہ شدہ
بچّہ ہاے صاحب تمیز کتاب خود را نکنند ہیچ - روز
یک شنبہ روز آزادی است - کتاب خودت را نگہدار -
جزو ہاے کتاب را در مقوّہ نگہدار - کہ ضائع نہ شود -
بیائید کہ دیر مے شود - امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر
شدہ است - خیر ہنوز زوو[5] است - عمارتے کہ پیش
روے شما است ہمیں مدرسہ است - جناب آغا بندہ
امروز بہ مکتب رفتم - دیروز بمدرسہ داخل شدم - کدام

[1] رخت پہننے کے کپڑے [2] چرک یعنے میلا [3] یعنے غصہ ہوگا [4] فارسی میں چھٹی کے لیے کوئی لفظ نہیں - تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے ۔ [5] یعنے نہیں ابھی سویرا ہے - یہ بھی محاورہ ہے ۔

کتاب بخوانم؟ خانہ پندنامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز ہیچ نخواندہ ام۔ الفاظ باملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم۔ قطعے را مشق مے کنم۔ اکنوں ہر چہ فرمائید۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن۔ برو بجاے خود بنشیں۔ ایں را ہجا کردہ از بر کن۔ آہستہ تکلّم کن۔ زبان را درشت مکن۔ بہ سلاست گوے الفاظ را۔ بنوشت ہم مشق ہمیں الفاظ بکن۔ چشم[1]۔

ہدایت ہائے مُفید برائے شاگرد

صُبح[2] زود برخیز۔ تا کہ سرِ تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از ضروریات فارغ باشی۔ بر وقت مُعیّن خود را بمدرسہ برساں۔ چوں بمدرسہ در آئی ضوابط مکتب را نگہدار۔ بادب بنشیں۔ چوں پیشِ استاد آئی اوّل سلام کن۔ پس بجاے خودت بنشیں۔ پس و پیش و چپ و راس نظر مکن۔ تا کہ نشستی بادب بنشیں۔ چوں از مدرسہ رُخصت شوی خانہ برو۔ در راہ مشغول این و آں نشوی۔ چوں خانہ بروی پدر و مادر و بزرگانِ خانہ را سلام کن۔ با ایشاں

---

[1] یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم یعنی دفعہ کہتا ہے چشم۔ یعنی آنکھوں سے بہت خوب +
[2] یعنی سویرے۔ اور یہ محاورہ خاص اہلِ زبان کا ہے +

دُعائے خواہی ۔ تعارف کن ۔ پس کتاب را بر سرِ طاقچہ گذاشتہ دست و روے را بشو ۔ ہر چہ حاضر است کمے زیادے بخور ۔ ساعتے در باغ یا در حیاط[۱] یا در صحن خانہ گردشے کن ۔ صبح و شام تفرج ضرور است ۔ ہرزہ گردی مکن ۔ ہرزہ نہ گردی ۔ باطفال بازی[۲] گوش راہ نہ روی ۔ سنگ بہ مردم مزن ۔ پیش از شام خانہ بیا ۔ صبح و شام قدرے راہ[۳] رفتن و بفضاے صحرا تفرّج کردن خیلے خوب است ۔ براے صحت فائدہ کُلّی است ۔ ہر چہ از استاد گرفتۂ[۴] باز بخواں ۔ و بخاطر بیار کہ جائے گیر شود ۔ خواندن در شب نقش بر دل مے شود ۔ چوں نقش خط بر سنگ ۔ اگر شب ہمچو کنی فردا در یاران مُقدّم باشی ۔ در صحن مکتب آب بینی مینداز ۔ بر حرف ہائے بیہدہ زبان آلودہ مکن ۔ مکتب جائے خواندن است نہ جائے یاوہ گفتن +

صحبت دیگر

ایں فقرہ را بخواں ۔ از بر کردن فائدہ نہ دارد ۔ مطلبش

---

[۱] یعنی انگنائی کو پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [۲] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جن کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [۳] ٹہلنا یا ہوا خوری کرنا [۴] یعنی سیکھا ہے یا پڑھا ہے ۔ یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے +

را دریاب۔ و در دل نگہدار۔ ایں چہ لفظ است۔ معنی ایں
لفظ چیست۔ ہجا کردہ بگوے۔ شما خواندن میتوانید؟
قبلہ خیر۔ بچہ ام۔ چگونہ توانم۔ ہنوز ایں قدر نخواندہ ام۔
قدر کمے[1] خواندہ ام۔ کتاب ندارم۔ ایں حرف شناس است۔
احمد تو میتوانی ایں فقرہ را خوانی۔ تو مے توانی نویسی؟
قبلہ مے توانم۔ بلے چرا نے توانم۔ ایں لفظ ظلم است۔
ظلم چہ معنی دارد۔ کردن بر کسے آنچہ کہ نشاید۔ بر کسے
جبر ناروا کردن۔ کرسی بجود کش و بنشیں۔ بہ زبانِ فارسی
قدرت داری؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی؟ چرا
بہ فارسی نمے گوئی؟ بہ زبان فارسی ربطے نہ دارم۔
ایں قدر استعداد ندارم۔ زبان فارسی خیلے دشوار است۔
شرم مکن۔ چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوے۔ فارسی
شیریں زبانیست۔ بہ فارسی سخن بگوئید۔ ہر چہ
باشد بہ فارسی گوئید۔ خوگر مے شود۔ بیائید بہ فارسی
گپ[2] زنیم۔ زیں بعد ہر چہ گوئیم بہ فارسی گوئیم۔
اگر فارسی خواہیم باید دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم +

[1] یائے مجہول سے پڑھنا چاہیئے یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے +

[2] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں۔ یعنے آؤ ہم تم فارسی میں
باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا۔ کتاب خودت را بیار۔ بخوان ببینم چه میخوانی۔ باز بخوان۔ از سر بخوان۔ مربوط بخوان۔ بلند بخوان۔ چه مے گوئی؟ غلط بکنی۔ آغا در کتاب ہمیں نوشته۔ ببینید ملاحظه فرمائید۔ سهو کاتب باشد۔ کاتب غلط نوشته۔ قلم را بگیر و درست بکن۔ به مداد نشان کن۔ خط مداد پاک مے شود۔ دوسه ورق بگردان۔ هرچه میخوانی از بر کن۔ مطلبش را هم فهم کن۔ چه فهمیدی؟ من چه گفتم۔ ہاں گوش بده۔ طوطی وار از بر کردن فائده ندارد۔ به مطلب نه رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست۔ این خواندن و ناخواندن برابر است۔ مشقت بیفائده۔ محنت بے حاصل است +

ہاں آغا اسم شریف؟ نام آغائے شما چه باشد؟ اسم شریف پدر شما؟ آغا وطن شما؟ شهر لاهور۔ از کجا میرسی آغا؟ از مشهد مقدس۔ در مشهد بکدام محله مے نشینید[۲]؟ چه کار مے کنید؟ تجارت۔ عمر شما چه باشد؟

[۱] سرے سے پڑھو۔ [۲] محاوره ہے کہاں رہتے ہو +

سن شما چہ قدر باشد ؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است؟
کلاہ بر سرت درست بگذار ۔ کلاہ بر سر کج[1] مگذار ۔ برائے
اطفالِ شرفا خیلے نازیباست ۔ ہاشم را صدا کن کہ زود
بیا ۔ من دریں ماہ دو سہ روز نبودم[2] ۔ مرزا صادق را صدا
کن ۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ[3] است ۔ شما آمدن
را ترک نہ کنید ۔ سخن مرا گوش کن ۔ واللہ پیش اخوندت
مے برم ۔ آرے توبہ کن البتہ معاف ۔ مے کنم ۔ بیک گوشہ آرام
بنشیں ۔ چیزہائے مرا شور واشور مکن ۔ توبہ کردم آقا
معاف فرمائید ۔ دگر[4] نہ کنم ہیچو ۔ تشنہ ام اجازت باشد آب
بخورم و بخدمت حاضر شوم ۔ درست را خواندئی برو ۔
زود[5] پس بیا ۔ وقت برخاستن قریب است ۔ در ساعت
چار پانزدہ دقیقہ باقیست ۔ وقت برخاستن نزدیک
است ۔ آقا حسین سر کن و بر کن از کجا مے آئی ۔ درس
خود را از بر کن ۔ دواں دواں کجا مے روی ۔ باش باش[6]
کہ مے رسم ۔ بماں ۔ بایست ۔ صبر کن ۔ جائے نمے روم ۔
آب مے خورم مے آیم ۔ شما ہم آئید ۔ آب خوردہ مے آیم ۔

---

[1] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو [2][3] حاضر باشی ہندوستان کا لفظ ہے ۔ ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں ۔ جب پوچھتے ہیں ۔ کہ فلاں شخص حاضر ہے ۔ دوسرا کہتا ہے نیست [4] پھر ایسا کام نہ کرونگا ۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے
[5] پھر جلدی چلے آؤ [6] ٹھہرو ٹھہرو کہ میں بھی آتا ہوں +

ہنوز فرصت بازی ندارم۔ ابراہیم یک ساعت در خانہ
مے نشیند۔ کجا مے رود۔ خدا داند کجا مے رود۔ بندہ
خبر ندارم۔ برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم۔ مشقش را
بیار۔ ایں نوشتۂ کیست۔ آں نسبت بہ ایں بہتر است۔
ایں سطر را بہتر نوشتہ۔ کاغذش ہم صاف است۔ ایں کاغذ
ناصاف است۔ ایں خیلے کلفت[۱] و ناصاف ہست۔ ایں
حرف شما بے قاعدہ است۔ کاغذ بے آہار مے باشد۔ مرکب
را جذب مے کند۔ مرکب را فرو مے کشد۔ مرکب[۲] مے گذرد۔
بکاغذ شاید آب رسیدہ باشد۔ یک پول سفید را کاغذ
خوب از بازار بستاں۔ طفل خیلے شوخ است۔ بہ ہمیں
بر ہمیں شلاق مے کنند۔ ایں طفل چہ کردہ است۔ ازیں
چہ خطا سرزدہ است۔ ہمیں است کہ شلاق مے کنند۔
درس خود را رواں نہ کردہ بود۔ زیر چوب مے کشند اورا۔
آقا بہ بینید ہاشم کتابم را گرفتہ و نمے دہد۔ بیاور اورا۔
ہاشم چرا بہ عبدالرحیم دعوے کردی۔ چرا بمردم میافتی
مے کنی۔ خیرہ شدست۔ بے باک شدئی۔ واللہ آوارہ
شدئی۔ دگر شکایتت بگوشم رسید۔ گوشمالت دہم کہ یادت

۱؎ یعنے موٹا ہے ۲؎ سیاہی پھوٹتی ہے ۳؎ یعنے لکڑی سے مارتے
ہیں ۴؎ یعنے لڑتا کیوں ہے +

ماند - تا پیری فراموشت نشود - ہاشم چہ مے کنی ؟ آرام[۵۱] نمے نشینی - بد است - بد شدہ - شاہق کردار ترا شاید - چرا خندہ مے کنی - خیلے بے ادب - واللہ گستاخ - اگر باز ہیچو کردی دست ہایت را قلم کنم - گوشہا مے برّم - داو[۵۲] نہ زنید بچہ ہا - بچّہ ہا ہسنند - تمیز نے - ببنید یکے کہ سزا یافت ہمہ خاموش شدند - چہ مے گوئی سخنت را نمے فہم - سخنت بہ فہم نمے رسد - تلفّظ خود را درست کن - دگر بارہ آنجا نہ روی - سیاہی بر قبائے خودت ریختی - عجب پسرۂ کثیفے ہستی - ہشدار باز نہ کنی ہیچو - در مدرسہ چیز نخوری - وقت فرصت باشد بیک گوشہ بنشینید و چیزے بخورید - امروز احمد نیامدہ - عبد الرحیم میگوید دواش کتخدا شدہ - سعادتمند پسریست - خوش سعادتمندیست - ہنوز زبانش ہم درست نشدہ - سواد روشن نہ کردہ - درس خود را ہر روزہ را روان[۵۳] مے کند - یاد مے کند - گاہے بہ لعب نے - خیلے محنت کش است - باندک مدّتے استعدادے بہم رسانید - آغا سر شما سلامت - ہر چہ ہست برکت شما ہست +

---

۵۱ یعنے نچلا نہیں بیٹھتا ۵۲ او لڑکو غل نہ مچاؤ ۵۳ رواں کردن بمعنے یاد کردن +

صحبت دیگر

آقا زاده درس گرفتی - خودت بخواں - چرا وا دمے زنی - مغز سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبہ - یک مرتبہ بس - خاطرت دار یافتی یادگیر - ہر چہ گوش کنی بخاطرت[1] نگہدار - اوقات را بر من تلخ مے کنی - اوقاتم را پریشاں مکن - بچہ ہا خاموش باشید - آرام باشید - آرام گیرید - آرام نشینید - ابراہیم میاں ایں ہا ہوش تر است - خدا عمرش دہد - ایں بچوک از شما خوشم آمد - خوش حرکت است - سخن شنو است - بازی گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - با عقل است - مزاجش ہم سلیم - ہر کارے کہ میکند سنجیدہ مے کند - کتابت چہ شد - ندانم - بدزدی رفت - دزدی کہ مے برو - یادت آر - جائے گذاشتنی خاطرت رفتہ - امروز عبد الحمید زود از خانہ بر آمد - سبب چیست - پرسید چہ مے گوید - از کار خودش فارغ شدہ باشد - درسش رواں کردہ باشد - از بر کردہ باشد - عبد الرشید کجا ست - باز

---

[1] یہ محاورہ ہے یعنے جو کچھ پڑھو اُسے یاد رکھو [2] یہ محاورہ ہے یعنے مجھے تنگ نہ کر +

خانہ رفت ۔ عبد العظیم استعفا مے دہد ۔ چرا؟ مے رود بہ وطن ۔ چرا مے رود ۔ ویشش[1] مے روند ۔ او ہم مے رود ۔ ایں جا پیش کہ ماند ۔ تا حال چہ طور بودید؟ ہمیں دویش ۔ ایں کتاب از کیست ۔ ابراہیم بیا کتابے برائے تو آوردم ۔ ببیں کتابیست ۔ بخواں ایں را ۔ صاف تر خواں ۔ بلند خوانی آغا ۔ تلفظت صحیح نیست ۔ رفیقت یک صفحہ اش را مے خواند ۔ سر شما سلامت باشد ۔ مے توانم ۔ یک ماہ خواہد ۔ صفحہ یک روے ورق است ۔ جُزو شانزدہ صفحہ ۔ ورق ہشت ۔ ورق را بگرداں ۔ کتابت را باز بگذار ۔ در جزوداں مگذار ۔ سر طاق بگذار ۔ تصویر خوبے بشما دہم ۔ ببیں چہ مقبول صورتیست ۔ آزادی[2] شد بیائید خانہ رویم ۔ روید زود بیائید ۔ بر بالائے درخت چرا رفتی ۔ زیر بیا ۔ نہ کہ اُفتی ۔ خدا نہ کند آسیبے رسد ۔ استخوانت از جا رود ۔ خوبی ندارد ۔ حال مرخص[3] ۔ خدا حافظ شما ٭

---

[1] ماں باپ اُس کے جاتے ہیں وہ بھی جاتا ہے ٭
[2] چھٹّی ہوگئی ٭ [3] تمہیں چھٹّی ہوئی ٭

صحبتِ بزرگاں و طلبائے معزّز

امروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم۔ خدمتِ جنابِ مُلّا۔ چہ مے کردید؟ در کتاب بودم۔ معلوم شد؟ بلے مقاماتے کہ تحقیق طلب بودند ہمہ را فرمودند۔ ہر چہ خواستم بیان کردند۔ حالا کجا؟ الآن خانہ مے روم۔ فردا یا پس فردا باز۔ والد بزرگوار قبائے ماہوت برائے بندہ فرستادہ اند۔ بعنوانِ[1] تعارف خدمت جنابِ مُلّا تسلیم کنم۔ مگر کہ قبول فرمایند۔ بعید است۔ خانۂ آغا بابا نمائید۔ حقیقت این ست کہ غیر از مردم اہلِ صحبتے خوشم نمے آید۔ اہلِ تاریخ باشند۔ ریاضی داں باشند۔ شعرا۔ اہلِ انشا۔ غرض از اہلِ کمال است۔ آقا بابا را دیدید؟ در ہر سخن گوش بشما دارد۔ گوشہ مے زند۔ بشما چشمک مے زند۔ شنیدید چہ مے گوید؟ نشنفتم[2]۔ مے گوید خشک مغز است۔ آقا دماغِ خودش خشک است۔ گم کنید او را۔ آقا صحبت ما ہم شما را خوش نمے آید۔ صحبتِ ما ہم خوش شما نمے آید۔ گرد من نگردی آغا بس کن۔ آغا بابا از شما شکایت دارد۔

---

[1] نذر یا ہدیہ کے طور پر۔ [2] اہلِ زبان نشنیدم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں۔

به همچو مردم نااہل[1] نمے جوشم - آغا چرا سرکہ میفروشی[2] -
شما ناخوش شدید؟ چرا خیفہ مے کنید؟ الحمد للہ من
نگفتم نہ گفتم - مے[3] گوئی مگر سخن را شور میدہی - آغا
شما ہم شعر مے گوئید؟ خیر اوّل اینکہ کارے بے مصرف
است - خیر ضیافت طبع ست - آہ غیر از دماغ سوزی نفعے
ندارد - در ما مردم بنایش محض بر کذب و بہتان ماندہ -
جناب اخوندم اوّل روز منع فرمودہ ہم بر ہمیں - آغا در
ممالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ واللہ یک
سال بودم در شیراز - از علما کدامی را دیدید - آرے مُلّا
عبد الرحیم اصفہانی و سید مرتضٰے بحرینی - درس گرفتند - صرف
و نحو پیش ملا عبد الرحیم - ادب معانی بیان ہم خواندم -
کتاب حکمۃ العین و ہدایت الحکمۃ بر مُلّا مرتضٰے عرض کردم -
آب و دانہٗ بسفرِ ہند کشید - خدمت شما حاضر شدم - چہ طور
مرحمت فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیّہ در بلاد ما
بخوبی حاصل مے شود - مگر چوں نیکو دیدم علوم ریاضی
و طبعی طوریکہ علماے انگلشی بر آوردند ولایت ما نیست
و نبودہ - بہر جا کہ رسیدم علما را دیدم ہماں استخوان ہائے

[1] یعنے میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا [2] یعنے خفا
کیوں ہوتے ہو [3] یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گذری
بات کو پھر تازہ کر دیتا ہے - کہ لوگ کہنے لگتے ہیں ؛

پوسیدہ را در بغل گرفتہ و نشستہ اند۔ ایں ہمہ اختراعہاے
تازہ و ایجادات جدید را ہم علماً و ہم عملاً حقیقۃً کہ
ما نداریم۔ آقا مفارقت را چہ طور گوارا کردید؟ آرے
ہرگاہ طلب امرے بدل شما پیدا شود۔ ہر ناگوارا را گوارا
مے کنید۔ درست۔ حالا ہم ہوائے[1] وطن دارید؟ چرا
ندارم۔ پس کے مے روید؟ بعد از فراغِ تحصیل۔
میخواہم۔ امروز طرفِ[2] ظہر شما را بینیم۔ کجا یابیم؟ کجا
منزل[3] گرفتید؟ شب در اوتاق مے مانم۔ روز مدرسہ
یا خانہ جناب آخوند۔ شب چہ قدر مطالعہ کتاب مے کنید۔
نصف شب۔ اوّل شب شام[4] میخورم۔ و خواب مے کنم۔
نصف شب کہ بر مے خیزم تا بصبح بندہ ہستم و رفیق
من کتاب و غمگسار بندہ تا صبح چراغ۔ آغا ایں
بے خوابی را مے کشید۔ واللہ نمے توانیم۔ سخت دشوار
است۔ آقا اوّل عرض کردم خدمت شما۔ ہماں شوق
کامل۔ آغا دشواری آسان مے شود۔ آغا مشقت سخت
است۔ آخر خاطر ہمیں۔ وطن۔ عیال۔ ہمہ را گذاشتیم۔
اگر ایں را ہم از دست دہیم باز چہ کنیم۔ آقا شب

[1] یعنے اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے + [2] بعد وقت ظہر کے + [3] گھر رہنے کا بھی۔ محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے +
[4] شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے +

مارا بیدار نہ کردید؟ مے خواستم چیزے نویسم۔ از یادم رفت آغا۔ از خاطرم[1] رفت۔

صبح کہ بہ ہوائے[2] تفرج از خانہ بیروں آمدم بیرون شہر رفتم۔ از دور عمارتے عالی نظرم رسید۔ معلوم شد کہ مدرسہ ہمین است۔ داخل شدم۔ پیر مردے را دیدم سر کرسی نشستہ۔ آثار بزرگی از صورتش پیدا۔ و انوار عظمت از چہرۂ حالش ہویدا۔ دورش جوانے چند از شرفا۔ بزرگ زادہ ہا۔ شیخ درمیانہ کتابے در دست افادہ میفرماید۔ نظرم کہ بطاق[3] ابروش مے افتد۔ سلام کردم۔ ہم جواب سلام دادند۔ و از جاے خود حرکت مے کرد۔ بآئینِ بزرگاں تعارف رسمی درمیاں نہادم۔ اگرچہ منتہاے علمش از حدِّ فہمِ ما بالاتر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آمد درست۔ اشارۃً بکتاب کردم کہ فرمائید۔ در بناے تدریس کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است دلنشیں۔ از حُسنِ مقال و سنجیدگئ حالش دیدم۔ عقل سلیم و طبع مستقیم دارد۔ غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام

---

[1] یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا۔ [2] یعنے تفرج کرنے کو گھر سے نکلا۔ یہ بھی محاورہ ہے۔ ہوا کھانے کو وہاں تفرج کہتے ہیں۔ [3] محاورہ ہے۔ یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں۔

کردم و رخصت شدم ؛

تقریر در حُسنِ تحریر

این چه حرف است کہ نوشتی ۔ ضابطہ اش نہ اینست آغا ۔ نوشتۂ آغا را بینید ۔ آغاے خود را بینید ۔ سرمشق[۵] را پیش روے خود نگاہدارید ۔ مفردات را زود زود صاف کنید ۔ مفردات پوخ شود مُرکّبات را گیرید ۔ مُرکّب ندارم ۔ امروز از بازار مے آورم ۔ اوّل بقلم جلی نویسید کہ دست قوّت گیرد ۔ و گردش قلم بفہم رسد ۔ بس دگر نویس و نویس ۔ باز قطعہ قلمش دو دُنگہ ۔ بنویس وبنویس تا شوی در خیل یاراں خوشنویس مینویس ومینویس ومینویس باز خفا او حق کتابت ۔ اثناے قطعہ کتابت روا نیست ۔ دگر کتابت ۔ اوّل آہستہ آہستہ ۔ ہرگاہ قلم نشیند زود ہم عیب ندارد ۔ رفیق مارا دیدی حرف حرف را سنجیدہ مینویسد ۔ این لفظ بے ضابطہ است ۔ ترکیب حروفش درست نیست ۔ این خوب ۔ این از ہمہ خوبتر است ۔ جزو را مسطر کشید کہ کرسی حروف درست نشیند ۔ ہر چہ

---

۵ سرمشق بے اضافت ۔ بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا کہ جسے دیکھ دیکھ کر مشق کریں ؛

نویسید مسطر کشیدہ - اگر بقلم جلی مشق مے کنید قطعہ نویسید-
دیگر عبارت نویسید سطرے دو سطرے - کارد من گم شد-
کجا گذاشتید - قلم تراش را - چاقو سر میز گذاشتم - بیرون
رفتم - آدم نیافتم - قلمدان شما قفل ندارد - کارد ما کجا؟
قلم را مے تراشم مے دہم - قلمت را سر کنی این طرزش
خوب نیست - قلمت سر کنم میدہم - میدانش را وسعت
دہی - قاقش را زیاد کنی آغا - قلم روان و رہوار
دوان میدان خواہد - قطش را محرف تر کنید - اندکے
قطزن[۱] کجاست - ہر کاغذ گیر قط بزنید - قاقش کج است-
مرکب روشن نیست - بلے آبکی شدہ - مے گذرد - زود
نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است - مرکب غلیظ باشد
مشکل - مرد کیسے است کہ بمرکب غلیظ کتابت کند - ایں
قلم خیلے درشت است - خامی دارد - بلے خام باشد-
پنیرو[۲] ریست - تمام نیزہ یک دو مصراع پختہ تر بر مے آید-
صلیبش اینست - ایں مصراع صلیب است - ایں کاغذ
خیلے کلفت است - نازکش را بیارید - مے خواہم خوش
نویسم - مے خواہم بہ آغا جعفر خط مے کنم درشراک است-

---

۱ محاورہ میں شگاف کو کہتے ہیں۔ ۲ بعض جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو سرکنڈے ہوتے ہیں یا اُسی قسم کی گھاس جو مشابہ نیزہ کے ہوتی ہے اُسے پنیرو کہتے ہیں۔

بندے از نیزہ بگیرید راہ میدہد۔ ہنوز خط شما پختہ نشد۔
قلم شما نہ نشستہ است۔ از مشق جلی دست بر ندارید۔
آرے تا کہ نہ فرمایند۔ بقلم خفی دست نمے کنم۔ ایں از
کیست۔ ایں مشق از کیست؟ بندہ نوشتم۔ اگر شما نوشتید۔
واللہ خوش نوشتید۔ ایں از یارانِ شما۔ شما گوے از
میدان بُروید۔ میدانم دوات شما بند است۔ چہ شدہ
است مُرکّب را کہ جاری نیست۔ قدرے تنک کنید دریں
حالا رواں مے شود۔ مداد شما مد نہ دارد۔ سر حرف دانہ
مے شود۔ اصلاح از کہ مے گیرید۔ از میرزا امام مہدی۔
او بر شیوۂ کیست۔ بر شیوۂ میر عماد۔ مشق خود است
بنمائی کہ ببینیم۔ بشیوۂ میر عماد مے ماند۔ رنگے مے زند
بوے۔ سہ مشقے از میر عماد پیش خود دارم۔ مے دہم
بشما۔ نوشت است و خوش نوشتہ است۔ ببینید کہ کارے
کردہ است۔ قلم بغایت پُر زور۔ قلم آقا رشید نزاکت
دیگر دارد۔ آقا رشید ہم شاگرد و ہم خواہر زادۂ میر است۔
چوں بہند اُفتاد مرد صاحب کمال بود طبائع مردم ایں جا
را دید از خود ہم تصرّفات بکار بردہ۔ البتہ خطش
شیرینئ دیگر دارد۔ صد قطعہ از سہ مشقے آقا دارم
کہ قلم خُوردۂ میر عماد است۔

صحبت در سیر کتاب و گفتگوے شائقین کتاب

سر طاقچه چه کتاب است ؟ انوار سهیلی - به نظر جناب رسیده است ؟ بلے کتاب خوبیست - پند دلنشیں دارد - در بند افسانه - قطع نظر از رنگینیٔ عبارت و نزاکت مضامین هر یک از نکات حکیمانه اش دفتے بود که دستور العمل فلاسفهٔ هند بوده - از کلام شعراے حال هم بنظر جناب رسیده ؟ بلے قاآنی - گفتار خوشے دارد - گرمیٔ سخنش وصف از زبان مردم مے کشد - در قصائد نوشته داد سخن داده - گوئے از میدان برده - انصاف این است که طرزِ قدیم را به جدید زنده کرده - پریشانش را دیدم - طرز دیگر دارد - سعدی را نام گرفت و نیافت - مگر مالکِ زبانِ خود است - عبارتهاے نمکین و بذله ها رنگین دارد - در نثر قاآنی را پابند شد کار برهم - قصائد خوب - غزل نوشته و نیافت - و در قصائد تلمیحات تاریخی هم مے کند - طبعش هم حکیمانه هم ظریفانه - جنگ جناب را بنده ندیدم - آرید که بینم - چشم - جزدان توے صندوق است - میکشم - حاضر مے کنم - بنظر شریف مے رسانم - خدمت مے رسانم - بچه آغا بیاض را هم از زیر بالینم بیار -

هنوز مُجزّ است - بلے نو ـ یۂ جُزدانش نگهداشته ام - جلد ـ نے فرمائید ؟ این جلد کار کجاست - کار لاهور است - نقّاشیں کار کشمیر - اکثر جلد هاے شما هیچو جلد هاے قدیم سر طبلدار مے باشند - به جلدِ داغه دار کتاب محفوظ مے ماند - این خلاصۂ کُدام کتاب است ؟ ظفرنامۂ تیموری - محکم عبارتے دارد - ظفرنامه تصنیف کیست ؟ از تصنیفات سید شرف الدین علی یزدی است - صاحب کمالے بود - به علم و فضل - با این همه ساده نویس رعایتِ محاوره و تازگئے مضامین را از دست نے دهد - عبارت تاریخی به این پرکاری مشکل کاریست - لطف اینست که عبارتش مانوس و غیر وحشی است - جناب آقا! روزنامه خواهید به بینید ؟ روزنامه را دیدی ؟ ایجاد دانایانِ فرنگ است - خود نشسته سیر عالم مے کنید - در ایران هم متداول شده - آغا صنعت چاپ است - این هم از دانشِ فرنگ - خیر! روزنامه در سلاطینِ عجم شائع بود - مردم خبر ندارند - البتّه چنین باشد - آرے - مگر بے خبر حکم میرانند ؟ کاغذِ دولت[ا] را دیدم - امسال ارکانِ دولتِ انگلشیه نسبت به صاحب اختیار مدارس بسیار اظهار خوشنودی مے کن. - این مبارک خبرے است. حقیقت

[ا] گورنمنٹ گزٹ

این است که کسی نا سے صاحب اختیار موصوف درخور
نیجو قدردانها است - این چہ کتاب است ؟ الف لیلہ
فارسی - عربی بود - بفارسی کے ترجمہ شد ؟ بحکم ناصرالدین
شاہ بادشاہ ایران چند سال است ترجمہ کردند - بچند
خریدید ؟ بہ کتابے معاوضہ کردم - ہفت قران ہم
دادم - بہ بہ عجب نسخہ ایست - حقیقتہ کہ ارزان گرفتید -
حسن خط را ملاحظہ فرمائید - عجب کارے کردہ است -
مروارید پاشیدہ - بندہ در تمام عمر کتابے باین خوبی
و لطافت ندیدہ ام - کاتب است و سلیقہ خوش نویسی
را از دست نہ دادہ - آقا بندہ نسخہ عجیبہ براے شما
پیدا کردہ ام - حقیقت این است کہ دریں ملک حالا
کتاب نہ ماندہ - کتاب اگر امروز بدست مے آید در
ہندوستان بدست مے آید - اگر صاحب شوقی باشد
بہ ہندوستان برود - ع

با این ہمہ خرابی باز آں خرابہ جائیست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد ؟ روضۃ الصفا ست
مگر قلمی است - نسخہ کہنہ است و بسیار قدیم - لطف این
است کہ صحیح است و از اول تا آخر بیک قلم - چندیں
مہرہا زدہ اند - معلوم مے شود کہ وقتے در کتب خانۂ

بعضے از سلاطین ماضیہ بودہ است - باشید کہ تازۂ اعجوبۂ بشما نشان مے دہم - چیست ؟ سکندرنامۂ نثر است - این ہم بحکم ناصرالدین شاہ تالیف شدہ - قلمیست ؟ خیر - چاپ تبریز است - عجب چاپے است - بندہ کہ اوّل نظر دیدم گفتم قلمیست - از قلمی سر مو تفاوت نہ دارد - دریں چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق است - خطش را بہ بینید کہ چہ صاف و شیرین است - چاپ کہ باین قیمت یافت مے شود - اگر قلمی مے بود باین خوبی و حسن خط بہ صد روپیہ ہم گیر نمے آمد - حجمش را مے بینید - بلے کتاب ضخیم است - البتّہ یک من تبریزی باشد - چند روز است کہ این کتاب چاپ شدہ ؟ اگر رضا بدہید بندہ دو سہ روز منزل خودم مے برم - کیف شما - بسیار خوب - بسیار مبارک - اگر جائے غلط باشد ہم درست کنید - برائے لطف عبارتش مے برم کہ سادہ محض و محاورۂ اہل زبان است - گفتگوئے روز مرّۂ ایران است - و الّا داستانش ہمہ دروغ است بلے آغا مے دانم یزدیست کہ نوشتہ است - یزدی الاصل است و طہران مولد - مورخان عرب و فارس کہ امروز دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا مبالغہ نہ کنند مے دانند

کہ ہیچ نہ گفتہ ایم۔ فقرات مترادف روے ہم مے گذارند۔ مطلب اندک و طول فضول بسیار۔ جناب آقا ابراہیم ہر روز پیش شما مے آید چہ مے خواند؟ جامع الاخلاق از تصنیف ابو علی مے بیند۔ دریں روزہا کدام کتاب در نظر جناب است؟ کتاب السیر فی احوال البشر۔ کدام مقامش را ملاحظہ مے فرمائید۔ مقدمۂ اندلس کہ دولت انگلیش بر ملک عرب تسلط یافتہ۔ خانہ مے نشینید یا بیروں؟ تنہا مے خوانید؟ خیر۔ بچہ ہا ہم می باشند۔ احباب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک مے شوند۔ انشاءاللہ امشب بندہ ہم حاضر مے شوم۔ البتہ شغل بدے نیست خوب شغلے است۔ از جنگ ہائے بے معنی و سخنان بے مصرف کہ بہرحال بہتر است۔ سبحان اللہ! بے مصرف چہ معنی دارد۔ آقا تاریخ بجائے خود فنّے است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست۔

گفتگو بہ نو واردان ملک آشنا

خوش آمدید۔ خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ خانہ را روشن کردید۔ ظلمت کدۂ مارا منوّر نمودید۔ بندہ منزل را روشن کردید۔ الطافِ جناب شما کم نشود۔ سلامت۔

باشید - بسم اللہ بفرمائید - این جا بفرمائید - بالا تر بفرمائید -
بنشینید - مزاج مقدس - مزاج مبارک بسیار خوش است -
احوال شریف؟ احوال شریف بسیار خوش است؟ احوال
شما بخیر است؟ دماغ شما چاق مے باشد؟ ناخوشی که
ندارید؟ مزاج شریف بخیر است؟ الحمد للہ بدعاگوئی شما
مشغول مے باشم - بہر حال شکر است - بدعاے دولت شما
مشغول مے باشم - جناب آقا از کجا تشریف مے آرید؟
از کجا مے رسید؟ از دار العلم شیراز - چند روز است
از شیراز بیروں آمدید - از کدام راہ تشریف آوردید؟
خشکی - چرا براہِ دریا نیامدید؟ سفر دریا خطر داشت -
بجہاز دودی که وسعت نداشتیم - اگرچه آں ہم خالی از
بیم نیست - جناب آقا در بلاد شما راہ خشکی از دریا خطرناک
تر است - کسانیکه مے روند سر خود بدست گرفته مے روند -
حال عزیمت کجا دارید؟ حیدر آباد دکن - جناب شما کجا
منزل دارید؟ متّصل به سرائے - اتاقے گرفته ام - در مسجد
عبد الرحیم خاں - مسجد شیرازی؟ حمام آغا خاں - چرا
بغریب خانه تشریف نیاوردید؟ چرا به کلبهٔ خانهٔ خود
قدم رنجه نه فرمودید؟ بنده بلد نبودم - عنقریب بناے
رفتن دارم - ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق است

رفیقے دارم۔ چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است۔ بچۂ آغا احمد پوست فروش۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است۔ تنہا ہستید؟ خیر۔ خانہ کوچ ہمراہ است۔ کے بجائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ مقام کردہ ام۔ یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پس پس فردا روانہ مے شوم۔ بندہ ہم مے آیم +

صحبت آشنایان قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید۔ فقیران را یاد آوردید۔ یاد آورو فقیران فرمودید۔ فقیران را یاد آوری نمودید۔ بخدا کہ وقت[له] رسیدید۔ جائے شما سبز بود۔ جائے شما خالی بود۔ مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است۔ خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا میکنند۔ دوستاں بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ۔ دعا مے کنند۔ جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید۔ بعد مدت

[له] یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے + [عه] یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کہنا بد بین ہے +

مهربانی نمودید. این قدر مهربانی بخیر نیازمندان روا ندارید.
چه عرض کنم از کثرتِ ضروریات مُنفصر ماندم. معاف بفرمائید.
جناب آقا تعلقات دُنیا نمے گذارند. از کار دفتر فرصت
نمے شود. چه کنم دولت خانہ را بلد نبودم. امروز درد سر
دارم. بسبب اعدا. از کے؟ صبح کہ از رخت خواب پاشدم
از بسترِ خواب برخاستم. دیدم طبع برہم است و سرم درد
میکند. دیدم سرم سرمے خورد. مزاجم ہم خورد است.
دیدم احوالے ندارم. فنجان چاے خوردم تا طبعم بحال آمد.
مے گویند دو کشتی غرق شده است. شما کے شنیدید؟
دیروز. سینہ اش بسنگ خورد. سینہ اش بزمین خورد.
وائے بر حال صاحب مال. بیچاره چه قدر نقصان کرده.
چه قدر خساره برداشته باشد؟ البتہ ده دوازده ہزار روپیہ
نقصان کرده باشد. ساعت صحیح دارید؟ بلے خیلے صحیح است.
پیش خدمتِ شما کجا است؟ بہ بیگاری رفته. دم دروازه
نشسته است. کجائیست؟ اگرچه خودش را اصفہانی میگوید
مگر بنظرم مے آید کہ داغستانی است. آبلہ رو است. ریشش
جو وگندم دارد. گاہے ریش را مے زند. گاہے موچہ
پے مے کند. گاہے ریش و سبل ہر دو را مے تراشد.
ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند. گاہے

مورچہ پے مے زنند - مثلنؐ کہ ارمنی باشد یا روسی - بسیار بے رحم مردم مے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بخق مردم روا میدارند - حالا اجازت است درد سر را کم کنم ؟ باز کئے تشریف مے آورید - حالا وقت دفتر قریب است - سرا بہ مے روم (تھانۂ حاکم) فردا انشاء اللّٰہ حاضر مے شوم - نہار میل بفرمائید - چاشت تناول بفرمائید - خوردہ بروید - اینک حاضر است - ازیں جا منزل تشریف مے برید باز بدفتر - زحمت بیفائدہ چہ ضرورت دارد - ایں ہم آخر خانۂ خود شما است - چیز ہمیں جا بخورید - فردا مشرف مے شوم - بسیار خوب ہر چہ حکم جناب باشد - ہر چہ مرضی شما باشد - عید است امروز بدیوان ہم آزادی باشد - دیوان بند است امروز ؟ خیر باز است - آقا باقر برائے ملاقاتم آمدہ بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ بودید - بکارِ دولت رفتہ بودم - آغا باقر ہم عجب مرد مقدس است - سبحان اللّٰہ طبع کریمانہ و اخلاقِ درویشانہ دارد - گرسنہ را نان میدہد - برہنہ را جامہ مے دہد - با ایں ہمہ خوش اخلاقے و خوش مزاجے مے باشد - یک ساعت غمگین نمے ماند - ہر کس بصحبتش بنشیند محال است کہ یک ساعت افسردہ خاطر بماند - پیش خدمت

خود را بگوئید کلاہِ مرا بیارد - عرق چین ہم بیارد - خانۂ
آقا ہاشم کجاست ؟ بندۂ[1] منزل را کہ دیدید ؟ از آنجا
راست بروید - دست چپ کوچۂ تارکے (تنگے) مے آید؛
دہ بست قدم بالاتر ازاں خانۂ اوست ÷

اتّفاق ملاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است ؟ دماغ شما چاق است - الحمد للہ
دعاگوے جانِ شما ہستم - مزاج مقدس بخیر است ؟ عجب
آقائے بے التفاتے - عجب بابائے بے مروّتے ہستی -
دردمند کجا بودی ؟ بے درد کجا بودی ؟ نازم شما را
کہ زود رسیدید بہ فریاد من - بخدا کہ من ترا آدم معقول
مے دانم - از کجا مے آئید ؟ از مدرسہ - بہ کجا تشریف
مے برید ؟ بنائے[2] کجا دارید ؟ غریب خانہ بیائید تا
یک دگر ساعتے بنشینیم - بنشینید ساعتے دل را خوش
کنیم - بنشینید دلے خالی کنیم ؎

بہارِ عمر ملاقات دوستدارانست　　چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

بخدا دلم نمے دہد کہ یک ساعت از خدمت شما جدا باشم -
چہ کنم کہ دولت خانہ را بلد نبودم فرصت ہم کمتر مے شود -

---

[1] یعنی بندے کا گھر ÷ [2] کہاں کا ارادہ ہے ÷

تعلقات آدم را از جان بیزار مے کنند - بلے مشکل ہمین است - آقا خیر چہ باید کرد - ما را ہمچنیں آفریدند - بندگی و بیچارگی ؎

زندگی بر گردنم افتاد بے دل چارہ نیست
شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم - پاہایم درد مے کند - سرم دور میخورد - ہمہ از ضعف است - انسان کہ پیر شد دگر از کار مے افتد - غذا نوش جاں فرمودید؟ چیز خوردید؟ دلم نمے خواہد - مُرخص مے شوم - آخر چرا؟ آقا از برکت شما - نہار موجود است - ناشتا حاضر است - نہار خوبے براے شما مے آرم - وقتِ چاشت است - چیزے مے طلبم - جانِ شما کہ دلم میل نمے کند - گویند آقا بابا بشما شکایت دارد - بہ آقا جعفر چہ طور گذشت - آقا چہ بگویم بشما - ایں بابا را جنون زدہ است - دماغش خُشک شدہ اگر کسے حرف درستے ہم بہ او مے گوید بدش مے آید - فہم نیست (نا فہم است) چرا تا حال ایں مقدمہ را بر من حالی نہ کردید - آخر چہ سخن است کہ بہ ما گفتنی نیست - ایں سخنہا ہمہ پوچ و پا در ہواست - شما کہ مخدوم ما ہستید از شما اخفائے نیست - مگر گفتنم بے فائدہ چہ دردسر بدہم - چہ کنم

نہ جائے ماندن است نہ پائے رفتن - دامنم در زیرِ
سنگ آمدہ - من از طبعِ خود ناچارم چہ کنم از من
نمے آید کہ بغرضِ دنیا تملق کس و ناکس بکنم - حقیقۃً
کہ خطا از او ہم نیست تقصیر از خود من است - تاثیر
زمانہ ہمین است - آقا چرا در رگ و پوست مردم
مے افتی - بگذار سرِ زید بگردن عمر - ہرگاہ بر طبع شما
موافق نیفتند باید ترک صحبتِ او را بکنید ÷

صحبتِ دیگر

کجا مے روید؟ بیائید - بنشینید - ساعتے بنشینید،
گفتگوئے بکنیم - اگر یک ساعت مے نشستید حرف خوبے
ماجرائے تازہ بشما مے گفتم - امروز بہ بازار رفتم لعبتہائے
گلی بسیار دیدم - مے بینم دکانہائے خود را مردم ہمہ
آرائش مے کنند - چہ شکلک ہا چیدہ اند - چہ آئین ہا
بستہ اند - بلے عید ہندوہا است - این را دیوالی میگویند
قصہ اش را بندہ نشنیدہ ام - ہمان است کہ شبے در
صحبت شالا باغ بشما گفتہ بودم - باز بگوئید آقا - مرگِ
من کہ از سر بگوئید - از خاطرم رفتہ است - خیر اکنون
بیادم آمد کہ ہمہ اش را مے دانم - تو بمیری اگر دروغ

گفته باشم - ریش ترا بخون دیده باشم اگر خلاف گفته باشم - این مردک را مے شناسید ؟ سخنش بفهم من کم نے رسد - بلے بسیار آهسته حرف مے زند - عجب قال و مقالے مے کند - بسیار زود سخن مے گوید - شما بگوئید این چه مے گوید - بلند بگو که بشنوم - شما پیغام مرا رساندید - بلے حرف حرف ادا کردم - یاران بخنده درآمدند - این سخن را که گوش کردند همه شان بخنده درآمدند - حیف که دیر رسیدید - اگر ساعت پیشتر مے آمدید بما هم مددے مے بود - صبح زود از خانه برخاسته بودم - خانهٔ آغا جعفر تا دیر وقتے نشستم - امروز خانهٔ شما مهمانیست - پیش شما شیشه کوچکے است - ازین هردو کدام بکارِ شما مے خورد - این خوبش هست - آقا این صنعت ملمّع از کجا یاد گرفتید ؟ این را ملمع آبی میگویند - از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم - بنده که خود میدانم - مگر باین ملمّع کارها میل ندارم - باقسام این اشغال ها سروکار ندارم - سرد برگ دماغ این کارها ندارم - خود بیچاره بمن یاد داده بود - بنده دماغ این کارها ندارم - شما مے توانید درین کار چیزے دستیاریِ من کنید ؟ چشم ! حاضر هستم !

صحبت در گفتگوے سفر و دوستانے که در سفر هستند

شنیده شد که آقا هاشم خطے نه فرستاده اند - بلے عادت شان همین است - هرگاه مے روند بسفر یاران وطن چه که خانه و خانمان را فراموش مے کنند - میگویند مراجعت کرده - ببمبئی رسیده است - شما چه طور دانستید - دیروز خطش رسید است - میگویند اسپهاے عربی خریده مے آرد - چشم دوستان روشن - الحمدُ لله خداوندِ عالم بسلامتش برساند - بنده هم خیال سفر دارم - مصمم؟ بلے پا به رکاب نشسته ام - بنائے سفر دارم - چه عرض کنم سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر کشمیر بسیار مبارک است - موسم گرما به کشمیر بسر آرم - جناب خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام که میخواهید؟ در چه خصوص؟ بنام دیوان ها از بابت خراج که اگر خدا توفیق دهد - قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش هیچ ضرورت ندارد - آقا حال محصول بسیار تخفیف یافته - مهاراج بذاتِ خود بد نیست - خدا بر عزت و دولتش بیفزاید - کمال رعایت بحق رعایاے کند - خصوص در حقِ فرقهٔ

تجار کہ بسیار رعایت فرمودہ اند - امسال بطرف کابل
چرا سفر نہ فرمودید - راہ مغشوش است - البتہ ہرگاہ
در ملک شورش مے باشد در وہاں ہم شورش میکنند -
امسال راہ کابل امن است - خانۂ انگریز آباد تمام
ہند را معمورۂ امن و امان نمودہ است - بہشت
ساختہ است - ؎

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را با کسے کارے نباشد

شہر و دشت و خانہ و غیر خانہ برابر است - از ہمیں جا
ست کہ ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت
مے اندازد باز ہیچ مراجعت نمے کند - شما کے تشریف
مے برید؟ بصحت و سلامت کے تشریف مے برید؟
مہیائے سفر ہستم - طیار سفر ہستم - پا در رکاب ہستم -
فردا مقام مے کنم - انشاء اللہ پس فردا کوچ مے کنم -
بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ گذاشتہ ام -
امروز نقل مکان مے کنم - پیش خانہ را امروز روانہ
مے کنم - عظیم کجاست - عبد الرحیم بسیار تنبل ہستی -
بیائید بارہا را بہ بندید - زیر و بالایش تیت پیت
افتادہ است - اسباب و سامان را جمع کن - در یخدان
بگذار - کتاب ہا را در خورجین بگذار - خورجین را پیش خود

نگهدار - متوجه باشی که نیفتند - چغه را نه کرده به قابچوغه ببند - ستارهٔ کاروان کش بر آمد - قاطرچی ها برخیزید - بارها را بار کنید - ساربان را بگو شترهائے خود را پیش بیاورد ٭

خانهٔ دوست رفتن و ملاقات دست ندادن

در خانه کسے هست - در خانه کسے تشریف ندارد - حضرات کجا هستند - کے مراجعت مے کنند - خبردار به کجا رفتند - خانهٔ آقا میرزا بزرگ رفته اند - ضیافت بود - درون رفته اند - در حرم سرا هستند - بنده خبر مے کنم - شما بفرمائید - حالا مے آیند - اینک مے رسند - الآن مے آیند - عجب معامله ایست - امروز هر جا که مے روم همین معامله پیش مے آید - خانهٔ آقا جعفر رفتم - در را مے بینم بسته است - دق الباب کردم - در را کوبیدم - کسے جواب نداد - صدا کردم جوابے نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیرون استادید - در خانه تشریف بیاورید - اگر باشد قدرے آب سرد برائے خوردن بیاورید - بر جامهٔ شما گرد نشسته است - غبار در لباس نشسته است - بتکانید - شما هم در دعوت وعده داشتید - شما هم بدعوت بودید - چرا

تشریف نہ بُردید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا کہ مے روم شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید کہ فلانی بخدمت رسیدہ بود - شما تشریف نہ داشتید ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - مے آیند - خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم ٭

صحبت در عیادتِ بیمار و متعلّقاتِ امراض

مُلّا فرقان علیل است - چہ علت دارد - چہ ناخوشی دارد - چہ بیماری دارد - تپ مے کند - گرم است یا لرز - ہر دو - عرق مے کند؟ بلے کم کم - شکمش فعل مے کند؟ خیر - تپ دامی است یا نوبت؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم میکند؟ تپ شکستہ است - بسیار ناتوان شدہ - سرفہ ہم دارد - فردا انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم - مشکل اینست کہ مرضش مزمن شدہ - تمام شب بیدار میماند - یک ساعت آرام نمے گیرد - آقا مزاج شما چہ طور است؟ اے آقا چہ مے پرسید - خیر ہم نہ گرفتید - چند روز است کہ ناخوش ہستم - خدا شفا بدہد - خدا رحم کند - جناب مُلّا بندہ دیروز خبر یافتم - خیر - خدا شما را سلامت

داشتہ باشد کہ مہربانی فرمودید۔ چہ گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و فریاد مے کنم۔ ہیچکس بہ فریادم نمے رسد۔ حالا بندہ مہمان چند روزے ہست۔ دعا کنید خدا خود مشکل را آسان مے کند۔ چہ مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت بفرماید۔ دل بد نہ کنید۔ انشاء اللہ بہ زودی شفا مے یابید۔ صاحب از مرگ نمے ترسم۔ مگر درد بے آرامی را متحمل نمے شوم۔ فضلِ خدا شامل حال خواہد شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔ جناب آغا شما ہم برائے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم۔ دیدمش۔ ناخوشیش از حد گذشتہ۔ دو قدم راہ میرود نفسش برہم میخورد۔ نفسش تنگی مے کند۔ مشکل اینست کہ پرستار ندارد۔ مشکل تر ایں کہ سخن ہیچکس را گوش نمے کند۔ پرہیز مطلق نمے کند۔ سخت مشکل است۔ اگر طفل باشد اورا آدم تنبیہ کند۔ ایں پیر را چہ باید کرد۔ آخر صاحبِ علم است۔ صاحب عقل است۔ دیگراں را عقل یاد میدہد۔ خود نمیداند؟ یک پرہیز یک طرف و صد دوا یک طرف۔ ہر چند میگویم بابا خانہ سن بیا۔ ایں جا فضلِ خدا ہمہ چیز موجود است۔ گوش نمے کند۔ بہ ہماں بیت الخلا افتادہ است۔ بیک

مکانِ بنجسے و نحسے افتادہ کہ پناہ بخدا۔ آدم نمے تواند کہ یک ساعت دراں نفس بکشد۔ باز چہ طور میگذرد۔ ہماں بچہ ہایش ہستند۔ ہر چہ از دست شاں مے آید میکنند۔ او ہم بہمہ ہا خوش است۔ معالجہ اش کہ مے کند؟ معالجۂ خودش۔ ہرگاہ دلش مے کند بہ طبیب ہم رجوع مے کند۔ مسہل ہم گرفت؟ بلے۔ مگر ہمہ بیجا حاصل است۔ اے آقا آتش بزنید ایں حکما را۔ واللہ کہ مے کشند آدم را۔ چندیں مرتبہ دوائے ایں ہا را خوردم۔ ہیچ نفعے ندیدم۔ آخر عہد کردم کہ گرد ایں نا اہلہا نہ گردم۔ آقا جعفر ہم ناخوشی دارد۔ صباح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم۔ احوالش مے گیرم۔ بلے عیادت ضرور است۔ از مروت و آدمیت بعید است۔ چرا علاج داکتر نمے کند۔ امروز تپ دفع مے شود۔ اگر در سہ روز تپ بکلی برطرف نشد ذمہ من۔ حقیقۃً گنہ گنۂ اینہا حکم اکسیر دارد۔ بندہ ہم چندیں مرتبہ خوردہ ام۔ بفضل خدا شفا یافتم۔ قاآنی راست میگوید؎ تپ مکن تا گنہ گنہ نخوری کنک از دست ایں نہ نخوری ادویات اینہا ہمہ خوب است۔ تخصیص گنہ گنہ ندارد۔ ہر دوائے کہ دارند کبریت احمر است۔ معالجہ اینہا کہ شنیدم عقل حیران شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش

از سرم رفت۔ گویا از غیب خبر میدہند۔تپ بد بلاست۔ بندہ ہم مبتلا شدہ بودم مگر فضلِ خدا بود کہ جاں بیرون بردم۔ جاں بسلامت بردم۔ بدر جستم۔ خانۂ فرنگی آباد کہ مفت دوا میدہد۔ در شہر بیمار خانۂ ساختند۔ ہزارہا مردم را ہمیں کار متعمد کردہ۔ اگر حساب کنید لکوکھا روپیہ از کیسۂ خودش صرف ہمیں کار خاص مے کند۔ خدا توفیقش زیاد کند۔ ملّا میگفت امروز پہلو و سینہ اش ہم درد مے کند۔ ذات الجنب باشد۔ معاذ اللہ اگر سخن این است پس مقدمہ بانجام رسید۔ جناب آقا حقیقت این است کہ ہرگاہ انسان ضعیف مے شود ہر مرضے کہ باشد برو غلبہ مے کند۔ حرارت خفیف کہ در جسمش ہر ساعت موجود است۔ خیر خدا حافظ است۔ آغا چشمم درد مے کند۔ نصیب اعدا۔ دندانم درد مے کند۔ دوا درد مے کند۔ دوا مے دہم۔ اینک در فنجان است۔ ضماد کنید۔ اینک بکاغذ چسپیدہ بستہ مے دہم شب وقتِ خواب در چشم کشید۔ انشاء اللہ فردا شفا مے یابید۔ اگر مناسب باشد فصد کنم۔ چند سال است خون ہم نگرفتہ ام۔ خون در اصل سرمایۂ زندگیست۔ چندانکہ ممکن باشد از خون گرفتن احتراز باید کرد۔ اطبّاے انگریزی ثابت کردہ اند

که کم کردن خون برائے زندگیٔ انسان مضر است - مگر که غیر ازیں چارهٔ دیگر نباشد - میگویند خون مرکب روح است تا خون در بدن دور مے کند - آدم زنده است - هرگاه مے میرد خون هم قرار مے گیرد - اگر خون کم مے کنید زله بیندازید - دلم درد مے کند - بیپرمنت بخورید - ایں جا کجا پیدا مے شود - سکنجبین از بازار مے طلبم - خیر اگر خانه ساز مے بود البته نفعے مے کرد - مال بازار که بے فائده محض است - خورده و ناخورده برابر است - چکابهٔ نبات را در شیشه نگه میدارند - اگر شربت بنفشه خواهی درآنست - نیلوفر خواهی درآنست - سکنجبین خواهی درآنست - تشنگی بسیار دارم - دلم میخواهد که یک کاسهٔ شربت آب خنک و عرق بید مشک بسر بکشم - دل شما بسیار بد میخواهد - خلاف میل بفرمائید - از برائے درد شکم خنکی را منع نوشته اند - آقا حسین چه طور است - فضل خدا است - حال چاق شد است - ملا فرقان کابلی آخر جان بدر نبرد - کے؟ قدرے از شب گذشته بود که جاں بحق تسلیم کرد - پاسے از شب گذشته بود - پارهٔ از شب باقی بود - افسوس - افسوس - عجب شخصے بود - تمام شهر از مرنش غمناک شده است - بچه هائے شهر بے غمخوار شده اند - زنش بسیار بیقراری

مے کند۔ ہر چند تسلّی میدہم دست از سر و رو زدن باز نمے دارد۔ مادرش ہم زندہ است۔ مے کشد خود را۔ ہر کہ بوجود آمد است البتّہ کہ معدوم خواہد شد۔ ہستی را نیستی لازم افتادہ است۔ آدم را باید ہرگاہ مصیبتے پیش آید صبر کند۔ شکیبائی را پیشہ نماید۔ آخر پیر ہم بود۔ از چشم ہم معذور بود۔ گوشش ہم سنگین شدہ بود۔ خیر باز ہم زندگیِ او غنیمت بود ؛

صحبتِ دیگر در شکایتِ اہلِ زمانہ

جناب آقا! فہمیدم رحمان جو بابا بحقِ شما چیزے شکایت دارد۔ این طرفہ ماجراست۔ ہم مال خوردن و ہم بدنام کردن۔ خیر ہر چہ بما کرد کرد۔ ببینید تا خدا با او چہ مے کند۔ آقا عرض کنم خدمتِ شما۔ اصل این است کہ نیّتش بخیر نیست۔ تا حال کہ بازارش گرم است نانش در روغن است۔ آقا جان بازی نخوری باین۔ خداوندِ عالم دیرگیر است۔ مگر آنکہ سخت گیر است۔ از حساب خدا کس را خبر نیست۔ روزی و روزگار را اعتبار نیست۔ پناہ از آن ہنگامے کہ وقت برسد۔ دنیا چند روز است۔ خدا عاقبت را بخیر کند۔ و آبرو را در چشمان نگہدارد۔

روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد۔ وہمہ اش دروغ۔ عجب بزرگے است۔ بخدا کہ دیدۂ روزگار ندیدہ است۔ اگر ماست را گوید سفید است بجانِ شما کہ باور نکنم۔ معاملہ اش صاف نیست۔ یک معاملہ با او کردہ بودم۔ فائدہ یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسۂ خود نقصان کردم۔ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت ۞

صحبت در داد و ستد و تجارت

غفور جو پشمینہ فروش کجاست۔ ہمیں جا ہستند۔ مدتے است کہ ندیدم اورا۔ دوستہائے بسیار دارند۔ حالا از دوست ہائے قدیم سیر شدند۔ دوستانِ تازہ و یاران نو پیدا کروند۔ اے آقا نگوئید۔ دیروز سر راہم دو چار شد۔ بسیار پریشان بود۔ بیچارہ ناچار است۔ مال خود بردم دادہ و خود گنہگار شدہ۔ در عجب مخمصہ افتادہ۔ اوتاق در شہر دارد و اتاقے بہ کاروان سرائے۔ مال ہم چیزے بکاروان سرائے۔ صورت فروششں بنظر نمے آید۔ مردم از گران فروشیش بسیار شکایت دارند۔ میگویند جنس را گران مے دہد۔ از برائے یک پول سیاہ جان مے کند۔ خبر حالا کہ کارش برہم خوردہ۔ ہر کس ہر چہ خواہد بگوید۔

ایں خطائے کیست - ہر چہ بروست از خود اوست - چرا به آدمہا گذاشته بود - چرا خودش بکار خودش نمے رسید - بچہ ہا برباد کردند - حالا باقی کارہا چہ مے گویند - نسبت شاں بخیر نبوده - بلے مشکل ہمین است جناب آقا - بد معاملگی امروز یک بلائیست که دور عالم را فرا گرفته تمام عالم را مے بینم - بد بده شده است - تا آدم بد بگیری نکند باین نااہل مرداں نمے تواند بسر برد - چرا تمسک نه گرفت - ہمه دارد - یکے پیش نمے رود - حالا خود بده کار مردم شد - چرا بدیوان عرض و داوے نمے کند - آقا آدم با مروّتے است - میگوید قدم آشنائی درمیان است - ایں حرکت از مروّت بعید است - اگر مے کنم بدنام مے شوم - میان تجار که آدم به بدستانی نام بد بر آورد - ایں ہم خوب نیست - اے آغا آتش زنید ایں مُروّت را - خاک بر سر ایں نکوئی - آخر خود را برباد کند - جناب آقا مقدماتِ دُنیا مشکل است - خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد عیبے نیست - قباحتے ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود داده است میخواہد اگر نگیرد پس چہ کند - مگر خود را برباد کند - دیگر برباد شدن چیست - کار بکلی برہم خورده - پرده از روئے کار

افتاده ۔ اعتبار دکانش برطرف شده ۔ روزے مے شنوید
که بوق زد ۔ باز هم هنوز پرده باقیست ۔ امروز فردا
مے شنوید که طشتش از بام افتاد ۔ دُکانش تخته شد ۔
دیروز پیش بنده هم آمده بود ۔ سخت پریشان و بد
حال بود ۔ حق بجانب اوست ۔ پناه بخدا ۔ پریشانی و
دست تنگی ۔ خاصه در غربت ۔ آدم را از آدمیت مے اندازد ۔
به بنده میگفت که صحبت شما هم بر اکثر جهتها است ۔ حال
تدبیر چیست ۔ گفتم صلاح من اینست که روزے چند
صبر کنی تا که آقا هاشم برسد ۔ مقدارے پول بپائے من
هم نوشته است ۔ مقدمه در مجلس تجار فیصل شود بهتر
است ازینکه در دیوان حاکم افتد ۔ میدانید این مقدمه
کے تمام شود ۔ انشاء الله دیر نمے کشد ۔ عنقریب طے
مے شود ۔ کار آقا هاشم فضل خدا امروز خوب است ۔
الحمد لله چشم ما روشن ۔ آدم نیک نیت است ۔ مُلّا
فرقان امروز مقدمه اش باخت ۔ پس مقدمه که بُرد ؟
آغا هاشم ۔ حقیقت این است که نیتش بخیر است ۔
بسیار دانشمند و معامله سنج آدمیست ۔ غفور جو معاذ الله
بقیمت کفشش نمے ارزد ۔ فضل خداست ۔ دستگاه کُلی
بهم رسانیده ۔ آقا بازار پشمینه درین روزها چه طور است ۔

بازارش رواج است - خوب است - مال چینی و شیشه آلات چہ طور است - مے بینم امروز بازارش کساد است - چند جا مال تازہ از ولایت رسیدہ - کاروان کابل ہم رسید - راستی ؟ جان شما - بچشم خود دیدم - طرف ظہر مے رویم - حالا دیر شد - مُرخص مے شوم - کجا مے روید - بنشینید - بگذارید کہ خانہ میروم - ہمہ کارہائے انجالی من معطل مے باشد - بہ امانِ خدا - قدم بر چشم - خوش آمدید آغا *

صحبتِ دیگر

ہند عجب خاک دامنگیرے دارد - سبحان اللہ ہندوستان و جنّت نشان - اگرچہ تابستانش جہنم است مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ حسرت نہادہ - امن و آسائشے کہ درینجاست در ہفت کشور نیست - آفاقہا گردیدم - و ملکہا دیدم - مگر انصاف بالائے طاعت است - اگر حق مے پرسید نیافتم - چوں ہندوستان ملکے ندیدم ہیچو ہندوستان ولایتے نیافتم - مرزا آقا جانی دیروز از کابل رسیدہ - از راہِ خیبر آمدہ - مگر حیف است کہ بیچارہ برباد شد - خیر باشد - نیگفت - شب دزدہا

ریختند - نیم شب بود که دزدہا بر کاروان زدند - ہرچہ کہ بود پاک بردند - سراپایش را سخت[1] بردند - ہرچہ یافتند بروند - بیچارہ جان از میان برد و غنیمت شمرد - چرا پیش حاکم نہ رفت - چہ میفرمائید آغا - حاکم کجاست - حاکم آنجا خود دزد است - کیست کہ فریاد دادخواہ بشنود - یاد دارم سال گذشتہ کہ از دہلی مے آمدم شب قاطرم رہا شدہ راہ صحرا گرفت - در تحصیل خبر کردم - بہ جستجو بر آمدند نیافتند - سراغ برداشتند - پارۂ از راہ رفتہ پیے کور شد - آخر بر اہل گام تاوان انداختند - و پولش وصول کردہ در لاہور بمن رسانیدند - شما خود انصاف دہید - این انتظام بکدام ولایت است - بہ دو پول سیاہ خط شما از پشاور بہ کلکتہ مے رسد - ازین ہم بگذرید - بہ دو ساعت ازین جا تا بہ کلکتہ پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - این را ہم بگذارید دو شب درمیان از دہلی بہ کلکتہ مے رسید انصاف بالائے طاعت است - این بادشاہی نیست - خدائیست +

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطے از بمبئی آمدہ - والد بزرگوار شما خیلے شاکی

[1] یعنے برہنہ کردند +

هستند۔ شما چرا کاغذ نمے نویسید۔ میگویند مدتہاست کہ از تحریر دست برداشتید۔ آخر سبب چیست۔ انشاءاللہ امروز مینویسم۔ حقیقۃً مدّتے است کہ تحریر خط و کتابت اتفاق نیفتاد است۔ چہ کنم فرصت نہ بود۔ چنداں امر ضروری ہم نبود۔ گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت دارد۔ آقا ہاشم بشما سلام نوشتہ است۔ از جانب شما بندہ ہم سلام مینویسم۔ الطاف شما کم نشود۔ بنویسید و بگوئید کہ دعاگوے شما بسیار شکرگذار شماست۔ ممنون عنایتہا و مرہون منّت ہاے شماست۔ خط خود را مہر کردید۔ خیر صحّہ میگذارم۔ ہمیں بس است۔ ہمہ میشناسند خیر آقا مُہر واجب است۔ ایں صحت را شما بنویسید۔ مردم از بد معاملگی دست برنمے دارند۔ قباحت براے گواہ بیچارہ۔ شما ہم شہادتِ خود را بنویسید۔ بندہ را معاف دارید۔ بندہ دربارۂ شہادت عہد کردہ ام۔ آخر چرا۔ آقا تاآلش ہمین است کہ یا آدم گنہگار خدا شود یا ملعون بندگان خدا گردد۔ جناب در بندہ منزل تشریف بیاورید۔ میخواہم امروز خط از براے بعضے احباب بنویسم۔ خدا کند کہ بنویسید۔ شما کے سرو برگ ایں کارہا دارید۔ جناب ہم چیزے بنویسید۔ چہ بگویم۔

آخر یک سلامے یا پیامے - چند روز است خطے مفصّل نوشتہ ام - از بندہ خدمتِ آغا احمد مراغی عرض سلام بنویسید - لفافہ بکنید - سرچسپاں کجاست - صمغ دان را بیاورید - ٹکٹ نزنید - چاپارہا اکثر خط ٹکٹ دار را ضائع مے کنند - کسے را بدہید بہ چاپار خانہ ببرد ؛

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - ایں چہ سوداگر است - کوچہ بکوچہ خاک برسر مے کند - چہ آوردہ است - دست فروش است - بلے چنانچہ باب ہند است - خورد و ریز آوردہ است - بیاورید کجا است - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید - بپرسید چہ قیمت است - یک روپیہ را چند فنجان و نلبکی میدہد - بگو بابا یکے بچند میدہی - یک دانہ را چند میگیری - ہرچہ از زبانِ مبارک برآید بچشم - یکدست فنجان و نلبکی فی الحال بما بدہید - مگر بوعدۂ یک ماہ - ہنوز دشت نکردہ ام - ایں کاسہ ہا چہ قیمت دارند - یک دانہ یک روپیہ - راست بگو بابا - مال یک روپیہ قیمت نیست - حال اختیار بشماست - ہرچہ میخواہید بدہید - ایں خوب نیست - ایں چہ بلاست - خوشم

نمے آید ۔ بخدا اگر بہ یک پول بیرزد ۔ جوے نمے ارزد۔ بدہید ۔ چرا ایں قدر گراں فروشی ۔ چرا ایں قدر گراں جانی میکنی ۔ چرا برائے یک پول سیاہ جان میکنی مال اروس است آغا مال ہند نیست ۔ یک روپیہ مردم ایں را بآرزو مے برند ۔ ہرکس بالتماس مے برد ۔ ما را بچہ قیمت میدہید ۔ بمردم غرض ندارم ۔ بندہ خدمت شما بر درِ دولت خانہ حاضر شدم ۔ ایں قدر مسافت را ہم طے کردم ۔ ہرچہ مرحمت بفرمائید اختیار دارید ۔ لکن اُمیدوار انعام ہستم۔ مشک نافہ دارید ۔ بلے ۔ دانہ بچند ۔ ہفت روپیہ ۔ خدا را ببیں بابا ۔ آقا من و خدا اگر ہنوز دِشنت ہم کردہ باشم۔ خیر ہرچہ بدہید مال خود شماست ۔ ہرچہ خوبش باشد یک دانہ خود شما چیدہ بدہید ۔ بکشید ۔ ترازوئے مثقالی ندارم ۔ ترازوئے شما سردارد آغا ۔ ایں ترازوئے نیست ۔ قپان است آغا ۔ مشک و زعفران را بہ ہمچو ترازوہا نمے کشند ۔

گفتگو در نگین و جواہر

از جہتِ معجُون قدرے مُروارید بکار دارم ۔ مثقالے بچند میدہید ۔ پانزدہ روپیہ ۔ بسیار گران است ۔ آقا یکدو جائے دیگر ہم ببینید ۔ حال بازار معلوم نمے شود ۔ اگر

جائے دیگر ارزاں گیر بیاید پس دہید - باین قیمت جواہری ہا از دکانم بمنت میگیرند - ایں دانہ مروارید را بینید - بنظرِ شما قیمتش چند است - یک نگین فیروزہ میخواہم - پیش شما ہست ؟ مگر چپالی باشد - اگر بیضاوی باشد بہتر است - مُدوّر بکار نیست - ہر قدر کہ تقطیع کتابی داشتہ باشد بہتر تر است - ایں چند دانہ فیروزہ را امروز گرفتہ ام - خوش کنید - ہر کدام پسند جناب باشد ازینہا بردارید - ہر کدام کا خواہش داشتہ باشید مال جناب است - ایں نگین را ملاحظہ فرمائید - ایں خوبش ہست - خیر لکّہ دارد - البتّہ بد نیست - مگر ایں لکہ سیاہ ریز خراب کردہ - ایں کوچک است - ریزہ بکار ندارم - ازیں ہم قدرے درشت تر باشد - ایں بد نیست - کوچک نیست - آقا سوار نیست - از حلقۂ سر است کہ کوچک بنظر مے آید - ہر گاہ سوار مے کنید جلوہ اش از یک بدہ مے رسد - جلوہ اس بدہ چند نمودار مے شود ٭

گفتگوئے امیر بہ نوکرانِ فرمان پذیر

کسے ہست حاضر ؟ چہ حکم است - پیش خدمت ہا آمدند؟ حاضر ہستند - باقی حاضر مے شوند - اندروں بیائید -

کدام کس نیامده ؟ بهروز اقبال که حاضر است - نوروز هنوز نیامده - کے مے آید ؟ ساعتِ ده - ساعتم روئے میز است بیارید - امروز زود سوار مے شوم - آدم ہا را بگوئید آماده باشند - کالسکہ چی کجاست ؟ هنوز از خانہ نیامده - ہر روز دیر مے آید - گاه گاه دیر مے آید - خودت برد - زود برداشته او را بیاور - پشت اسپ سوار شده برو - سواره برو - کالسکہ چی هم رسید - خوب نوکری میکنی بابا - آفرین آفرین - جناب آقا بنده را در ادائے خدمت چه عذر است - تابعِ فرمان هستم - نوکر هستم - فضولی مکن - جوابِ سوال بقاعده بکن - آقا همین امروز دیر شده کارے ضروری داشتم - دگر باره هیچ خطا نخواهم کرد - خیر حال معاف کردیم ترا - بعد ازیں اگر ضرورت باشد ترا باجازت برو - چشم - پالکی کش را صدا کن - پالکی بیارند - فرش و بالش را از گرد و غبار پاک کن - شما همراه من بیائید - قبچی و کلاه بمن بده - ساعت چار پالکی را برائے من بدفتر بفرست - خانۂ آقا جعفر را میدانی - همراه ما بیا - احمد را همراه خود ببر - ببازارِ بزرگ که مے روی کوچۂ سر راهش میباشد - همانجا اتاقش هست - از کوچه خم که

میگذری دروازۂ بزرگ مے بینی - ایں رقعہ را ببر و
ہر چہ بدہند پشت حمال بار کردہ بیار - کتاب روزنامچہ
و دوات و قلم از دفترخانہ گرفتہ بیاور - برابر صندلی بگذار -
در باغ مے روم ساعتے تفرّج کردہ مے آیم - حساب شما
را مے بینم - شیشۂ گلاب بمن بدہ - حال فدوی را اجازت
است کہ رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا - نوشتہ
جاتِ حساب را ہم فیصل مے کنم - میزانِ فردِ شما چیست -
میخواہم در خرچ قدرے تخفیف کنم - روپیہ اش را پس
بدہید - اشرفی را خوردہ کن - پول سفید از صرّاف بگیر -
صرّاف ہنوز دُکان نہ کشادہ است - ایں را سیاہ بکن -
چند تا پول سیاہ بدہید - روپیہ قلب است آقا - بہروز
بسیار صاحبِ سلیقہ آدمی است - بلے آدم کار است -
ہزار پیشہ مردیست - مواجبش چہ میدہید؟ شہریہ اش
چیست - نان بما میخورد - شش ماہہ رخت میگیرد -
پنج روپیہ شہریہ - ایں قدر وصف دارد کہ ہیچ کار
در نمے ماند - بہرکارے کہ دست مے کند - از پیش
مے برد - با اینہمہ صاحبِ دیانت است - ایں را دہ
روپیہ بدہید - در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور -
صندلیہا را روغن زدہ بآفتاب بگذارید - میز را ہم

روغن بمالید - قفل ایں را باز کن - پولها را در کیسه بہن و در صندوقچہ نگہدار - ایں سنگ چہ قدر سنگین است - یک پیش خدمت را ایں جا بفرست - کفش را پاک کن - شما پیش بروید - ما ہم مے رسیم - پیشتر رفتہ درآنجا بایست قلمدانم از پالکی برداشتہ بیاور - دو شمعدان از براے ما گرفتہ بیاور - مسہری را باتاق دیگر ببر - چہ قدر کتب در صندوقچہ مے گنجد - تا پس مے آیم ہمیں جا باش - شیشہ ہا را صاف کردہ بالا ببر - شیشہ بگیرید کہ دہنش تنگ باشد - امروز صحن خانہ را کس جاروب نہ کردہ - فرش را ہم بتکانید - سقاب نیامد امروز - برو سقاب را خود برداشتہ بیاور - بگو ایں جا آبپاشی کند - مگر آب تنکے بپاشد کہ زمین شل نشود - و گرد نشیند - امروز بسیار درد سر داری - ہر دو ریسمان را یکجا کردہ تاب بدہ - ہنوز صندوق باز است - ہر چہ مے خواہید بردارید - ہر چہ بکار است بیروں آورید - ہر چہ بکار است بردارید - واے بے خبری عجب نادان ہستی - عجب سست و بے ہمت ہستی - تنبل ہاے زرد آلو ہمیں را گفتہ اند - بچہ گربہ از کجا آمد - بدرش کن - بیرونش کن - اگر میدانی چرا نمیگوئی - اگر خبر داری جواب بدہ -

چرا جواب نمیدہی۔ زود برو۔ دوبدہ برو۔ ببیں جناب میرزا خانہ ہستند یا خیر۔ ایں رقعہ را بجناب مرزا بدہ۔ و صبر کن تا جواب بدہند۔ اگر مرزا نباشند بدربان دادہ پس بیا۔ امروز خانہ جناب آقا نہار میخوریم۔ شما طرف ظہر آنجا بیائید۔ ایں ہمہ طول کلام چہ ضرور۔ در را باز کن۔ دروازہ محکم کن۔ نجار را بگو تختہ را دو نیم کند۔

شکایت نوکر

امروز کجا بودید۔ آقا تمام روز منتظر شما بودیم۔ چہ عرض کنم خانہ تنہا بود۔ آدم را پے کارے فرستادم مردکہ شام آمد۔ کسے نبود کہ متوجہ خانہ باشد۔ امروز خدمت پاسبانی ہم بجا آوردم۔ بندہ ہم از دست ایں کور نمک ہا بجاں آمدہ ام۔ پے یک کارے کہ میفرستم تمام روز را ضائع میکنند۔ مگر چہ کنم چارہ نمے بینم۔ میدانم و خون جگر میخورم۔ بندہ ہم از دست ایں بے انصاف ہا جگر خوں شدم۔ مشکل این است کہ بے اینہا کار پیش نمے رود۔ کدام کار را انسان بدست خود بکند۔ قطع نظر ازیں یک دست بروئے بار دارند کہ سرمہ از چشم مے برند۔ بلے پیش روے آدم دزدی

مے کنند - و غیر از چشم پوشی چارہ نیست - اقبال خاں را چہ کرد - تنگ بحرام بود - پدر سوختہ را جواب دادم - خیر حال عفو تقصیرش فرمائید - پیش بندہ آمدہ بود - بسیار معذرت ہا مے کرد - زاری ہا مے کرد - خیر فرمودۂ جناب بسر و چشم - بر دیدہ منت دارم *

گفتگوے رخت و لباس

بُقچہ را بیاور کہ امروز لباس عوض مے کنم - قطیفہ بدہ - غسل مے کنم - کلاہ و عرق چین و قبائے قلمکار و خفتان ماہوت بیروں بیاور - پیراہن را بگیر - دگمہ ندارد - زود باش بابا زود باش - کہ وقت دفتر رسید - جُراب را از پایم بیروں بیاور - جُراب نو را در پایم بکن - لباس دربار را بدہ - جامۂ بخاری را بیاور تا بنیم - ایں جُبۂ پشمینہ مال کشمیر بنظر مے آید - مال کرمان است - چوغائے کابلی ہمیں است - بلے بُرک دہ رنگی است - ایں چوغاے پشمینہ مال کشمیر است - کار سوزن بکار نیست - تار پوری بدہ - گلوبند ہم بدہ - آئینہ را بگیر کہ عمامہ ہ پیچم - شال کشمیری را بگذار - شال کمر کشمیری را نگہدار - موسم زمستان کہ نیست - شال چکن

بده - بُرہ چاق ہم بده - ہمہ را بدستمال ہٖ پیچیده نگہدار کہ بگیرم - شیروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند است - بند در لیفۂ زیر جامہ بکش - خفتانِ ماہوت را بگیر - گردش پاک کن - بسیار گرد نشستہ است برین - ماہوت پاک کن بیاور - مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن مُصفّا نمے شود - گرد در خالش نشستہ - این داغ چیست ؟ گرد است - بہ سر انگشت بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سُفید بده - دیروزه چرک شده است - دستمال کرپاسی بده - ابریشمی را نگہدار - قبایم سردست ندارد - علاقہ بند را بگو سردست بسازد - بے سردست بے نمود است - دامن قیطان ندارد - این را ہم قیطان باید گرفت - اگر سنجاف دارائی گرفتہ شود عیبے کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است - زیر جامہ ہا پاره شدند از بازار یک توپ چلواری و یک توپ کورئ و کربیتی بیاورید - اینکہ بسیار درشت است - پیراہنِ نازک بیاور - چہ ململ باشد چہ جاکنات - اگر کتان باشد ہم عیب ندارد - خیاط را بطلب - خودت برو - باخود برداشتہ بیاور - استاد قباہائے کہ پیش دوختہ بودی دوختش خوب است - مگر بخیہ درشت زدئ - آقا بخیہ اش بد نیست - مگر خیاط اش قدرے کلفت است - حال ابریشم باریک بکار مے برم - نخ باریک مے آورم - پیچک باریکے برائے

شما پیدا مے کنم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزہ برائے من بیارد کہ باندازہ پایم باشد - نہ تنگ باشد نہ فراخ - این کفش بہ پایم درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور چہ چیز است - نوعے از موزہ است کہ زنان در پائے میکنند - امرائے ہند روزے دو بار رخت عیوض میکنند ۔

ترکتازِ سخن بہ میدانِ شہسواری

مہتر را بگو اسپ عربی را زین کند - یراق رومی بزند - افسار کجاست - ریشمہ پیش جلو داد است - بگیر - آویزہ اش خراب شد - برکرنگ سوار نمیشوم - سرخونگ و قزل را یدک ببرد - قدرے راہ پیادہ باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند - سرکش کہ خیر مگر البتہ چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفتہ لوازم پوشش بیاورد - بندیک کش را بہ بند - قاش زین را راست کن کج است - کدام اسپ را بکالنگ بزند - جفت مادیان کہر را - فہمیدم امروز اسپ گرفتید - چہ رنگ دارد - کہر است - بسیاہی میزند - این را بملک ما تراکہر میگویند - خوش رنگیست - اسپ ہم خوش گوشت است - نرمان است یا مادیان ؟ این اسپ از

کیست ؟ از خود جناب است . بسیار زرنگ و چابک است.
پوزش را مے بینید . عربی مے نماید - مژنه که دو رل باشد؟
بلے دو رگه است - تیغهٔ گردنش مے گوید که ایرانی است۔
ساغریش را بگرداں - سینه بندش را تنگ تر بکش - که
شانِ گردنش نمودار شود - تنگش را ببیں که بندشِ گرهش
سُست نباشد - مهتر کجا است ؟ اسپ را تیار میکند -
تا حال قشاد نه کرده بود - مهتر را تاکید کنید که یک تیمار
یک طرف و ده راتبه یک طرف - قزل را چه کردید ؟
سرخون چه شد - بفروش دادم - زهرگوشت بود - تنبل بود-
بسیار مناسب فرمودید - قاطرها کجا هستند - فصل است به
خصیل بسته ام - پالان ایں قاطر خوب نیست - رکاب
ندارد - قانجوقه هم نیست - بلے هندیها ایں اوضاع را
نمے دانند - افسار و پابندش کجاست - سرکند باشد - در
آخور ببینید - اسپ عرق کرده - مهتر را بگوئید بگرداند-
تا عرقش خشک نه شود به آخور نبرد - حالا در کمند شما
اسپ هاے خوب خوب جمع شدند - شما سر کالسکه سوار
شوید - بنده پشت اسپ سوار میشوم - ایں اسپ بسیار
سرکش است - سوار شو - رکابش بزن - بدواں - تیز تر
بدواں - از فیل مے ترسد - قمچی بزن - خودت چرا

مے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی نہ کہ بیندازد ترا - ایں اسپ نشہ دارد - ایں اسپ غش دار است - بہ آغا بابا آشنا شدہ - بلے یکہ آشنا است - اسپ ہائے خود را آرابہ مدہید - آب و دانۂ ہند بہ مزاج اسپ ہائے ولایت نمے سازد - دانہ پیش مہتر بگذار - ببیں بہ اسپ میدہد یا نمیدہد - کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں دواند کہ پایہ ہایش درہم شکست - اسپ سرپائے خورد و دمہ رو اُفتاد - مردکہ آسیبے سخت برداشتہ - میر آخور را بگو زین پوش درست کند - زین ہا خراب میشوند - ایں میمون بد ذات از کجا آمد در اصطبل ؟ باب ہند است بزبان خود میگویند بلائے طویلہ بر سر میمون +

گرمجوشی ہائے صحبتِ چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ بیاورید - چائے در قوری چینی خوب تر دم میخورد نسبت بہ برنجی - معاف دارید قبلہ - طبع حارّ است - چائے بمزاجم نمے سازد - مزاجم حار است قبلہ - یبوست مے آرد - خیر مضائقہ نیست - شیر ہم حاضر است - قیماق ہم حاضر است ایں قدر زحمت چہ ضرور است - پہ میفرمائید - درچائے چہ

زحمت است - آب گرمے بیش نیست - سماوار را ہمیں جا بیاورید - فوری بسیار خوب است - بچند خرید فرمودید - ہزار[1] پیشہ را ہم بیارید - پیشترک پیشترک - سینی را درمیانہ بگذار - قند اروسی ہست ؟ برکت شد - نبات سفید بسیار سفید و پاکیزہ آوردہ ام - اگر حکم شود حاضر کنم - ملاحظہ بفرمائید ایں ہم کم از قند عروسی نیست خیر نبات ہم عیب ندارد - گر شاخہ نبات بیاور کہ شیرینیش نسبت بہ تختہ نبات لطیف ترمے باشد - نبات چوچو ہم دریں بلاد مے رسد یا نہ - خیر ہمیں تختہ نبات است یا کوزہ نبات است و بس - کاسہ نبات ہم دریں ملک پایاب نیست - بولایت ہند ہمہ شیرینی ہا از نیشکر مے گیرند - بولایت ما قند و نبات وغیرہ اقسام شیرینی از لبلبو درست میکنند - گر لبلبوئے ایران نہ ہمچو لبلبوئے ہند است - بلے شنیدہ ام بسیار شیریں میباشد - چہ عرض کنم اکثر اوقات کہ لبلبو را جوش میدہند و در باتیلی شیرہ اش میماند - ممکن نیست کہ آدم یک فنجانش را بخورد مگر کہ کاسۂ آبے دراں مخلوط کند - بلے شیرینی گلو سوز دارد - بس ہمیں را بگیرید کہ چکابہٴ

[1] ہزار پیشہ ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چاے کا یکجا رکھا ہوتا ہے +

نبات است - شیرۂ خالص است - بخورید کہ چائے سرد میشود - بسیار داغ است - اُف اُف آتش است - فنجان را بہ نلبکی بریزید - کہ سرد شود - یک دو دانہ نان خطائی بیندازید کہ حرارتش را مے نشاند - بر میگیرد - اگر بہ تبدیل ذائقہ میل باشد کلوچہ نمکین ہم حاضر است - نبات اگر کمتر باشد دیگر بگیرید - ضرورت ندارد خوب است معتدل است - اگر زیادہ تر میبود مزہ اش بر میگشت - بقاشق بہم زنید - نہ کشیدہ است - غلطی کنید - شیرینی گلو سوز بمذاقم خوش نمے آید - چائے ہم بسیار خوب است - خوب دم کشیدہ است - چہ ذائقہ خوشے دارد - چہ تعطیر خوشے پیدا کردہ است - تلخی اش چہ تلخی مصفّٰی است - چائے آفی پر باشد - چائے کہ از کلکتہ و بمبئی مے آید بجہاز مے آید - امّا چائے کہ براہِ تبّت و ترکستان مے آید اہلِ سلیقہ ہماں چائے را زیادہ تر خوش دارند - مردم لطیف طبع ہمیں میخورند - در چائے ہر چہ ہست ہماں تعطیر بخارش ہست - چائے کلکتہ و بمبئی بویش نمے ماند - از تبخیر دریاے شور عطر بیتش زائل میشود - طعمش ہم بد میشود - چائے کلکتہ و بمبئی بوئے دریا میدہد - جناب آقا چائے کہ دانایانِ فرنگ در کوہستان ہند کاشتہ اند بازار چادرہائے

چین و تاتار پیشش شکسته است۔ بازار تاتار و چین را بکلی درہم شکست۔ نرخش بولایت سیرے چار دہ روپیہ رسیدہ۔ آخر این چہ خوبی دارد کہ از چائے چینی ہم سبقت برداشت۔ لطفش اکنوں چہ عرض کنم خدمت شما۔ چائے کوہی ہمیں نسبت دارد بہ چینی کہ زعفران کشمیر بہ خاشاک ہند۔ سبحان اللہ پس کوہستانِ ہند از گلشن چین و تاتار ہم گوے سبقت ربودہ۔ بلے دریں چہ شک است۔ مگر این ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است۔ کہ چمن پیرایانِ گلشن ہند ہستند +

سفرہ آرائی بزمِ طعام

ناظر کجا ست۔ پیش خدمت ہا را صدا کنید۔ آفتابہ لگن بیاورید۔ چاشت بکشید۔ جناب ہم ہنوز چاشت نہ کردہ باشید۔ سفرہ را پہن کن۔ جناب آغا چہ بر وقت رسیدید۔ بسم اللہ چاشت حاضر است۔ بیائید بیائید۔ نوش جاں فرمائید۔ بندہ چیزے خوردہ آمدہ ام۔ خیر قدرے این جا ہم نوش جاں فرمائید۔ بجانِ شما سیر ہستم میل ندارم۔ تمام دیر ترک خوردہ بودم۔ تکلف را برائے یک ساعت بر طرف کنید۔ از

خزینهٔ الطاف و مراحم شما چه کم گردد اگر امروز ہمیں جا بنده نوازی فرمائید - یک دو لقمه بیش نخورید - مگر قسم خورده‌اید که دریں جا نان نخورید - اگر قسم خورده اید نخورید - نیز فرمودهٔ جناب بر سر و چشم *

صحبت دیگر

طعام بیاورید - گرسنه هستم - نان ماں هر چه باشد بیاورید - ایں جا همه از گرسنگی مے میرند - آنجا کس خبر هم نمے شود - قورمه را پیشترک بکشید - همه روغنش بسته است - به سبب سرماست - زمستان رسید - همه برکت سرماست - شدت سرماست - سر آتش بگذارید - آقا آلو هم بولایت شما هست ؟ بلے حضرات انگلیس برده اند - ما مردم سیب زمینی میگوئیم ایں را - قدرے شیر هست ؟ حاضر - متوجه باشید که کاسه چپه نشود - پارهٔ نانے بدهید - ایں نان بسیار خشک است - بلے نان سنگک است - باقرخانی است - بخورید - بسیار پخته و بریان است - در آب گوشت بیندازید - حالا نرم میشود - گوشت دوشینه است - خراب شده و گرفته است - مال شب است - شب مانده است - ایں آب گوشت گوسفند است -

پلاؤ پلاؤ دنبہ است - برہ ہائے لوہانی از پیشاور طلبیدہ ام
مگر حقیقت این است کہ آش پز ہم از عہدۂ خود بر آمدہ
بسیار خوب پلاؤ دم کردہ - گوشت ہم خوب پختہ شدہ -
نہ گیری بہ بشقابے گذاشتہ بیار - مغز قلم را بیرون بیاورید
ناشق کجاست - در ملکِ ہند جناب ہم بہ فلفل عادت
بہم رسانیدند - مردم ہند بسیار مرچ میخورند - یک انگشت
از سالان شان آدم بدہن برد - دیوانہ میشود - از زبان
تا سینہ آتش مے سوزد - بندہ اگر یک لقمہ میخورم فوراً
دل زدہ مے شوم از شدت تندی - بلے آدم کفیدہ میشود
قیماق بخورید کہ سوزش فلفل را مے برد - نان تافتن
بخورید کہ جان کباب است - دندان از کجا آرم آغا -
این ہمہ دندان ہاست کہ استخوانِ بزرگ را ہزار ریزہ
ریزہ مے کردم - حالا دشوار است کہ لقمۂ نانے بدان بخایم
نان گرم بیار - کباب را بریان کن - ہنوز برشتہ نشدہ -
نرشی بخورید - چاشیدہ ہستم آغا - مے بینید آوازم گرفتہ
است - گلویم گرفتہ است - بد شد کہ ماست خوردم - آچار
خوردم بد کردم - تخم مرغے نیم رو کردہ بیارید - خاگینہ
حاضر است - شیر برنج بخورید - بہ شیر برنج میل کم دارم -
مزہ اش بچشید یک انگشت بخورید - اگر خوش نیاید

ذائقه من - نخورید - جناب تعارف بردید - ہیچ نخوردید - جناب ہمه را تعارف کردید و خود ہیچ نخوردید - ہیچ نوش جاں نفرمودید - گربه که در سر دسترخوان است یک لقمه نیافت - لقمهٔ ہم در نزد - لقمهٔ نزد سگ بیچاره بیندازید - دعا گوے شما ست - چوب نازکے بیار که خلال کنم - چوب خلال دنداں بیار - چیزے بدندانم مانده است - ریشه که بدنداں بند میشود بے آرام مے کند - موئے در بینی و کیک در شلوار مے کند - پیش خدمت ہا ہنوز ناں نخوردند - ناظر را بگو ہمه را سر انجام بکند - آب خوردن بیارید - انشاء الله عافیت باشد - عاقبت شما بخیر - سقاب روح پدرت شاد که بوقت رسیدی - خوب وقتے آب آوردی - آغا جعفر کجا ست ؟ استفراغ کرده است - ببیں چیست درمیان آب - ایں آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاه بیارید - آب شب مانده در موسم زمستاں خوش است - آب ایں چاه ہم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم تابستاں آب را شوره پرورده کرده میخورند - بلے برف آب که ممکن نیست ایں جا - به یخ ہم خنک مے کنند - شیره و قیماق و شربت ہا را ہم یخ بسته میخورند -

ہمیں را بہند برف مے نامند ۔ آب شورہ پر درد عطش بسیار مے آرد ۔ کاسہ پر آب است ۔ متوجہ باش کہ نریزد ۔ پشت سرم ایستادہ باش +

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاف امروز آرد ندارد ۔ گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید ۔ یک قاطر میتواند ایں ہمہ بار را بکشد ۔ باد آسیا ہم دور نیست ۔ خراس ایں جا نیست ۔ دُور است ۔ کَے مے رود کے مے آید ۔ مزدورہا را بیاورید ۔ دست آس ہا گرفتہ بنشینید ۔ اینک آسیا کردہ میدہند ۔ آرد را خمیر کن ۔ احمد نان وا خوب نان مے پزد ۔ یک شقال چونہ را بر میدارد ۔ نان بایں بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپریست ۔ فراغ دامن ۔ چہ قدر پختہ است ۔ سبحان اللہ ۔ نان سنگک و نان تاق ختم است برو ۔ دَوری و پیالہ دکاسہ و بادیہ و پاتیل و آب گرداں و سینی و مجمعہ از برائے سفید کردن بدہید کہ سیاہ شدہ ست ۔ اجاق ہا کمتر ہستند ۔ یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید ۔ آتش کم کنید ۔ دیگ سر رفت ۔ انبوز شکست ۔ دیگر ماشہ بیارید ۔ منقل را

ہم بیارید کہ مرمت میخواہد - چیزے دستکاری میخواہد +

صحبت قلیان بہ دم کشان حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد - قلیان درست کن - قلیان را تازہ کردہ بیاور - آتش را عوض نہ کردی - آب آتش نہ کردی - نے ہیچ را ہم تر کن - سر قلیان را چاق کن - چلیم پُر کردہ بیار - میل بفرمائید آغا - بندہ ازیں ثواب محروم ہستم - ایں تمباکوے خوب است - خیر آقا تا از ملکِ ایران بیروں آمدم دیگر تمباکوے خوب نکشیدم - ناچار گراکو اختیار کردم - بلے تمباکوہائے ولایت در ہند نمے باشد - ایں جا مردم در تمباکو شیرینی میکنند - آنجا شیرینیش خدائیست - یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود - خمیرۂ ہندوستان ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیت نیست - ببنید یک کش زدن خانہ را مُعطر کرد - قلیان پیش جناب آقا بگذار - دودی کردہ بدہ - بہ کشید کہ گلدودش مے رود - ایں سر قلیان مُشبک از کجاست - از لکھنؤ طلبیدم - ایں جا کجا پیدا مے شود - دوتائے دیگر بود بچہ ہا شکستند - ایں ہم مو دارد ترکیدہ است - احمد تو شکستی ایں سر قلیان را؟ خیر

آقا ۔ بندہ دست ہم نہ کردم ۔ از روزے کہ سر قلیان گذاشتید بندہ دست بہ آں نگذاشتہ ام ٭

گفتگو دربارۂ خانہ و مکان

خانۂ قدیم را چرا واگذاردید ؟ خانۂ اوّل را چرا وِل کردید ؟ برائے اکثر ضروریات معطلے بود ۔ و مردم میگفتند میمنت ہم ندارد ۔ جناب آقا سعادت و نحوست متعلق بہ تقدیر الٰہی است ۔ مکان را چہ دخل است دریں ۔ مکانانش ہمہ حبس بودند ۔ خصوصاً در موسم تابستان کہ نفس تنگی مے کرد ۔ بلے مکاناتِ ایں ولایت ہمیں طور میباشند ۔ سیاق ایں ملک ہمین است ۔ رواج ہر جا جدا است ۔ چرا بہ ہمسائگی ما منزل نمے گیرید ۔ اگر التفاتے بجانبِ غریباں نمائید چہ کم گردد از بضاعت مراحم شما ۔ آقا ایں مکان مہمان خانہ ندارد ۔ ایں مکان بسیار دلچسپ است ۔ دم دروازہ اش وسیع است حاجت بہ مہمان خانہ ندارد ۔ پیش دروازہ میدانے وسیع است ۔ و سکوئے میان میدانش واقع شدہ ۔ برائے موسمِ تابستان و برسات بالاخانہ ہم موجود است ۔ اگر مرضیٔ شما باشد پشتِ سقفِ بالاخانۂ دیگر ہم گنجایش دارد ۔ خود درست کنید ۔ برائے

روز زیر زمینے ہم دارد - یک عیبش ہمین است کہ حیاتہ کمر دارد - بلے صحن کمے دارد - پشت سقف بالا خانہ ہست - غرفہ ہائے بالا خانہ را باز کنید - مکان جناب بسیار روشن است - خیلے خوش فضا و دلکشا است - بندہ خود طرحش درست کردہ بہ معمار دادہ بودم - روز ہائے کہ شما بالا خانہ خواب مے کردید - روزے بالائے بام رفتم - دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد - بیائید بالا برویم - نگاہ کنید - تمام باغہائے بیرون شہر پائین باغش ہستند - راہ پلہ اش ہم بسیار خوب است - بیم پا لغز ندارد - دالان و حجرہ و شاہ نشین و پستو و آش پزخانہ ہمہ ضروریات کہ بکار آدم باشد موجود است - خانۂ بلند در برابرش نیست کہ جلوگیرش باشد - از مکاناتِ دیگر چشم انداز نیست کہ بے پردہ باشد - پردہ بیندازکہ مگس ہا مے آیند - چق میندازکہ تاریک مے شود - دروازہ را باز کن تا ہوا حبس نشود - پیش طرہ برائے خانہ بسیار ضرور است - خانہ رُو بہ ہَوَا ست - ترشحات باراں بسیار مے آید - سایہ بان بکشید کہ پناہ باشد - برائے تابش آفتاب ہم بسیار خوب است - میخواہم خانہ را سیم بگیرم - در اُطاق رفتہ دروازہ را بہ بند - برائے آرائش خانہ چند آئینہ

ضرور است - سہ چار تا کلاں ہم - عنکبوت تمام خانہ را
خراب کردہ - تارہایش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد
پاک کن - سرِ صفہ قالیچہ بینداز - صدرِ صفہ مسند را بینداز -
و تُشتکا بگذار - فرش را جاروب کن - اوّل چادر سفید بکش -
باز قالیچہ بینداز - بلغار را در کفش کن بینداز - کرسی ہا
را دورِ میز بگذار - امورات بیت الخلا دریں ملک سخت
دشوار است - بلے ہر ملکے رسمے دارد - ایں عجب رسم
است - کہ بر سر آدم میریند - از ہمیں عمل است کہ بہر
سال عالمے لقمۂ وبا میشود - بنّا و معمار را بطلبید کہ
خانہ قدرے دستکاری میخواہد - اوّل تفنگ بستہ کند -
با چوب بست حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار میشود -
بوئے بد از کجا مے آید ؟ راہِ آب بند است - ایں
خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید از کیست ؟ ایں خانہ خانۂ
خود شما است - از خودِ جناب است - کفش خانۂ شما است - آقا
حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالئے بنا کردند - ایں قطعۂ
زمین از کیست ؟ بندہ ہم میخواہم لبِ دریا مکانے بنا کنم -
در حیات درختے خوبے واقع شدہ - شا خہایش چہ قدر بسیار ہستند -
آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیات بتابد - برائے تابستان خوب است -
پیش دروازہ اش ہم سایہ در است - درونش رفتہ بہ بینید -

داخلش رفتہ ببینید - ایں خانہ را بفروشید کہ بدیمن است
بدیمن کہ نیست لیکن از تنگیِ مکان و احتباس ہوا ہر کہ
دراں مے نشیند بیمار مے شود - مردم ہند سخن ہا ساختند
بلے توہّم پرست مردم ہستند ٭

گلگشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید ؟ در باغ تفرجے بکنیم - ہوائے
باغ خنک است - بندہ مرخص میشوم - معاف دارید -
بندہ نخواہم رفت - ایں باغچۂ کیست بسیار پُر ثمر است
باغچہ شما ہم فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے
خوب کاشتید - تخم گل بُوقلمُوں از کشمیر و کابل طلبیدم
بلے در خار زار ہند ایں گلزار کجا پیدا مے شود -
باغبان ! ایں تخمہا را دریں چمن بکار - تخمہائے کہ
پریروز کاشتہ بودم تنجہ زد است - ایں چمن بسیار
سرسبز و شاداب است - دیدہ آب میگیرد - آب
گلہائے فرشی را خراب مے کند - راہ آب را بہ بندید -
نوچہ ہائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دہلی طلبیدم -
دریں ملک پنجاب کجا بدست مے آید - باغبان را
بگوئید خیابان ہا را درست کند - فردا باز مے آیم - اگر

اگر خس و خاشاک پر کاہے دیدم دست ہایت را
قلم مے کنم - تمام باغ را دشت و صحرا کردی - دریں
زمین اثرے از شور زار است - ایں قطعہ را ہموار
کن - میخواہم آبادش کنم - زمینش، قدرے بلند است -
ایں چمن سرا زیر است - ایں سرا شیب است -
از ہمین است کہ زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیلہ
و خرفہ و ترخوان و سبزی ہائے دیگر دریں قطعہ میکارم -
ایں درخت خشک مے شود - چہ طور دانستید؟ ببینید
سرش خشک شدہ - آخر تمامش خشک مے شود - ایں
درخت ہائے بے مصرف را پے کردہ خس و خاشاک
را دور بینداز - زمین را شیار بکن تا ببینیم - و طراحی
او را نشانت بدہم - بہماں طراحی باز مے بنیم - سقاب
را بگو آبپاشی بکند - ایں قدر آب بپاشید کہ تمام
روے زمین شل شود - آقا بے سیاست کار نمیشود -
ایں چہ درخت است ؟ خوب چتر زدہ - مولسری است -
از ہند است - شاخہایش چہ قدر انبوہ و درہم است -
شعاع آفتاب را ہم مجال گذر نیست - چہ ہوائے
خوبیست - بیائید ساعتے در زیر ایں درخت بنشنیم -
در ہند درخت ہائے تاک را نہال نمے کنند - باب

نیست - دریں جا داربست میکنند - بیاره ہائے آں را بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را براں سر میدہند - کہ سایہ اش بسیار خنک و مفرح است - شب چہ قدر طوفان بود - باغہا را بسیار نقصان رسانید - صدہا درخت ضائع شدند - درخت ہائے کہنہ کہنہ کہ سر بکہکشاں فلک کشیدہ بودند بر زمین افتادند - فالیز خربوزہ بکلی برباد شد - تمام بیارہ ہائے خربوزہ و ہندوانہ را برہم زد - جفت ہائے تاک مرا ہمچو ورق برگردانید - عشق پیچاں را طنابے کشیدہ سردہید کہ بالا رود - درخت تبریزی را ہیچ آفت از طوفان نہ رسید - بلے بادنجانِ بد را ہیچ آفت نمے رسد - ببینید پدر سوختہ ہا چہ قدر بآسمان سر کشیدہ اند - برائے ہمین است کہ زاغ و زغن آشیانہ ہا بستہ اند ۔

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند؟ سیر کنار دریا رفتہ اند - بیائید ما ہم تماشائے دریا بکنیم - سیر آب دل را سرور دیدہ را نور میدہد - چنگک ہم برداریدہ - چند دانہ مرگ ماہی ہم بگیرید - اگر ذوق شکار است ماہی گیراں ہمرا

مے طلبم۔ خیر کنارِ دریا صیادہا خود موجود ہستند۔
روزے شکارِ ماہی مے کردم۔ ماہی بقلاب آویخت۔
تا کشیدم قلاب شکست۔ ہمیں تکاں زدم چنگک شکست۔
آخر معلوم شد کہ کاسہ پشت بود۔ ایں جا چہ قدر آب
داشتہ باشد۔ بقدرِ قامتِ انسان باشد۔ دو بالا آدم
باشد۔ آبِ دریا سوار مے رود۔ پایاب گذر محال است۔
موجہائے آب و لُجّہ و گرداب را ببینید کہ چہ لطف ہا
دارند۔ بلے بمقتضائے وَ مِنَ الْمَآءِ کُلُّ شَیْءٍ حَیٍّ
آب زندگی انسان است۔ اگر شعرے مناسب حال بخاطر
باشد دُر افشانی بفرمائید ؎

دجلہ را امروز رفتارے عجب مستانہ ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانہ ایست

بیائید سرِکشتی نشستہ آں طرفِ دریا را تماشا کنیم۔
اُستاد ملّاح کشتیٔ شما چہ کرایہ دارد۔ یک روزہ کرایہ اش
چند میشود؟ از یک سر آدم چہ مے گیری؟ جہاز شما چند
ماہ است کہ بادبان برداشتہ؟ ایں کشتی را بہ بینید۔
چہ قدر تند مے آید بطرفِ ما۔ چند نفر آدم دریں کشتی
ہستند؟ مہارش بدست ملّاح است۔ بہر جانبے کہ میخواہد
مے برد۔ بادِ موافق است۔ لنگر را بکشید ؎

اے باد شُرطہ برخیز کشتی شکستگانیم
شاید کہ باز بینیم یارانِ آشنا را

بدانکہ کشتی و جہاز بباد مخالف غرق مے شود۔ کشتی طوفانی شد۔ شرا چرا بہ جہاز کشیدہ اند؟ منظور کہ بنائے روانگی دارند۔ بط و مرغابی آب را خیلے خوش میکند۔ بلے ہر دو آبی ہستند۔ مے بینید ہر دو را چہ طور شنا کردہ مے آیند۔ بلے گویا گرد بستہ اند۔ ابراہیم میتوانی کہ شناوری بکنی؟ خیر مگر ابراہیم بنظرِ جناب مرغابی است۔ بیائید بکشتی بنشینیم۔ کشتی را بکنارہ بیاور کہ فرود آیم۔ ہر دو کشتی را بیاور۔ کنار دریا گل است۔ امروز باد بسیار است۔ این باد بدریاے شور طوفان کردہ باشد۔ صدہا جہاز طوفانی شدہ باشد۔ کشتی ہا کہ حباب روئے آب شدہ باشند۔ امروز خوب سیرِ دریا کردیم۔ عصاے بندہ در آب افتاد۔ امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانورانِ کوہستانی نیامدند۔ بلے برف باری ہنوز در آنجا شروع نشدہ باشد۔ البتہ یخ بندی شروع شدہ باشد کہ ستارہ زمستان برآمدہ ❖

———————

گفتگوئے اسلحۂ جنگ

شمشیر را دیدید؟ امروز گرفتم - قبضۂ دوستان شما باشد - عمل دار السلطنت اصفہان است - تیغش را بہ بینید - خم و دمش را بہ بینید - سپر فولاد را دو نیم مے کند - عمل اسد اللہ است - شمشیر کمر شاہ عباس است - بکشید - خوش غلاف است - قبضہ اش طلاکار است - آقا اگر راست مے پرسید بلچاقش بہ ایں قد و قامت قدرے بزرگ است - انشاء اللہ قبضہ اش را طلا مے گیرم - چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است؟ ؎

بنازم بایں بچۂ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار

پائے نعلش از ایران نیست - ایں آہنے کہ بکمر نیام مے زنند چہ نام دارد؟ قرباغہ مے گویند دیگر یراق و تسمہ و چرم ایں را چہ مے گویند؟ قد بند - ایں ہم خوب نیست - یراقش را ہمہ نو مے گیرم - ایں تفنگ کار روم است - خیر انگریزیست - کاردہا را زنگ زدہ است - روغن زدہ در آفتاب بگزارید - سرب ہست؟ میخواہم امروز گلولہ بریزم - قالب گلولہ را بیاورید - چار پارہ و ساچمہ از بازار بیاورید -

چاشنی دانش کجاست ؟ ایں سیلابہ را دیدید ؟ کار کابل
است ۔ کارد جوہر دار است ۔ بلے چہ جوہر است ہمچو
پائے مور مے رود ۔ از کمر فتح علی شاہ قاجار است ۔
نیامش کار کشمیر است ۔ از زرۂ فولاد مے گزرد ۔ چار
آئینہ را دو پارہ کردہ بود ۔ سپر کرگدن را ہمچو خیار
تر دو نیم مے کند ۔ آقا تفنگ دُمبالہ پُری ہم بولایت
شما رسیدہ ؟ خیر کلاہ دار درانجا ہم مے رسد ۔ کلاہ دار
را دراں صفحات دنگی میگویند ۔ و ایں کہ دمش سنگ
مے باشد ۔ چقماقی مشہور است ۔ ایں تفنگ را پُر کنید ۔
تفنگ شما بسیار دور انداز است ۔ صدائے تفنگ آمدہ ۔
بکجا سر شدہ ؟ مے روم تا بہ بینم کہ نشان را زدہ است
یا نہ ۔ باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد ۔ رفتن شما
خوب نیست ۔ آخر خطر چیست ؟ بہ آواز تفنگ شما
دریں جا مضطرب مے شوید ۔ اگر در معرکۂ جنگ باشید
کہ صدہا مردم بدم کار رسند ۔ صدہا بزمین مے طپند ۔
ہوش از سر شما خواہد رفت ۔ آقا ایں خطائے شما
نیست ۔ ایں برکت علم کتابیِ شما است ۔ حقیقتاً کہ
مُلاہا خیلے ترسوک مردم مے باشند ۔ خیر نہ چنین
است ۔ بلکہ عمل بہ احتیاط مے کنند ✤

شکارگاه

بیائید امروز ما ہم بشکار برویم - آقا خبر است از شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو فرسنگ از شہر بیرون مے روید بیست کبوتر و فاخته را شکار میکنید - بہ بہ بہ در ہند شما ہمیں شکار است - آقا جان من ندیدید شما - جانِ شما قسم کہ روزے برائے تفریح دماغ سوار شدیم - ہمہ با تیغ با حمائل و خنجر بکمر و نیزه بر دوش و سپر بر پشت و زره در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحرائے رفتیم کہ از دامنِ کوه غرّهٔ شیرے بگوشم رسید - نہیبے زدم کہ بیک ناگاه شیر زبانے از میانِ درختاں نمودار شد - بنده خود پیشترک بودم - حملہ کرده آدم مرا زخمدار کرد - اول طپنچہ خالی کردم خطا کرد - تفنگ دو میلہ داشتم - ہر دو را پیے ہم خالی کردم - قدرت الٰہی را تماشا کنید کہ یک گولہ بدماغش خورد و دیگرے بگوشش رسید - دود از نہاد شیر بر آمد و بزمین افتاد - ہمچو مرغ بسمل در خاک مے غلطید - کہ رسیدم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوحِ سینہ اش نواختم - کہ دل و جگر را شگافتہ در استخوانِ پشتش

بند شد - ہمیں کہ کشمکش چاک گردید - سرد شد و بر زمین اُفتاد - مردم شمشیرہا علم کردہ بہم ریختند و بند از بندش جدا کردند +

روشنائیِ صُبحِ اقبال

دم صبح ست آقا بیدار شوید - آفتاب بر آمدہ ہنوز زود است - بہ بینید آفتاب نیش زدہ است - بندہ وقتیکہ برخاستم آفتاب نہ بر آمدہ بود - لکن طلوعِ آفتاب نزدیک بود - حالا سرتیغ آفتاب بلند شدہ است - آفتابہ لگن بیاور - مسواک بیاور - آب گرم برائے روئے شستن بیاور - دست مال من کجاست رخت خواب را جمع کن - رختِ شب خوابی را تہ کن - جناب آقا کجا تشریف بردند - برائے تفرُّج - برائے تفریحِ دماغ - ہنوز نیامدہ اند - تمتیست کہ تشریف آوردند - کیہاست کہ پس آمدند - چائے ہم نوش جاں فرمودند - وقتِ چاشت است حالا آفتاب گرم شد - بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد - تا بیت الخلا رفتم عرق کردم - شعاعِ آفتاب را مے بینید - از ہفت پردۂ چشم مے گزرد - پیش بالاخانہ سایہ بان بکشید - ایں جا آفتاب مے بسد - آفتاب گرداں بزنید -

چہ قدر از روز گذشتہ است۔ چہ قدر از روز باقی است
روز رفت حال از شب سخن بگوئید +

مشک افشانیٔ شام عنبریں فام

چوں آفتاب جانب مغرب رود شب نام نہند۔ مشکے
پُر کن شمع را روشن کن۔ گلش را بگیر۔ گلگیر کجا است۔
روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ چراغ روشنی کم تر
دارد۔ شعاعش کم است۔ گل چراغ بگیر۔ فتیلہ را بیاور۔
فانوس را پاک بکن۔ لالہ را ہم روشن بکن۔ لنتر را در
حلقہ بیاویز۔ ایں شمع اشک کمتر دارد۔ روشنی اش ہم
شفاف است۔ از پیہ ماہی است۔ خیر مومی است۔ ایں جا
دنوار کوب بزنید۔ صراحیٔ آب در طاقچہ بالائے سرگذار۔
مُتکا را پشت سرم بگذار۔ کلید را زیر بالش بگذار۔
پولھا را پیش خود نگہدار۔ چراغے کہ در حیات است
بر سر چراغپایہ بگذار۔ فانوس و شمع دان را یک طرف
بگذار۔ قبائے مرا سربند بیندار۔ صبح زود بیا کہ فردا
سرکارے مے رویم۔ در را پیش کن۔ دروازہ را چفت
بکنی۔ بہ بینید کہ ستارہ ہا چہ طور دور ماہ صف کشیدہ اند۔
ماہ خرمن زدہ۔ امشب ماہ خرمن کردہ است۔ البتہ

دلیلِ باران است - الآن کہ مہتاب است - اکنوں شبِ ماه است - ماه چادرِ مہتاب بزمیں انداختہ - بعد از چار روز شب تار خواہد شد - امروز چندمِ ماه است - ماه دریں سہ شب ظاہر نخواہد شد - پس فردا شب بیروں مے آید - سہ شب خزانہ مے ماند - امشب بسیار تاریک است - کہکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید - فہمیدم شبِ دو شنبہ در خانۂ شما تماشائے نقّال بازی بود - برائے جناب آقا رختِ خواب بینداز - رختِ خواب را درست کن - دوشک را تکان بده - لحاف را پائیں بگذار - روکشِ ناز بالش را الش نہ کردی - رویہ را عوض کن - شب کلاه من کجاست - کیست کہ در مے زند؟ فقیرے باشد - از شب چہ قدر گذشتہ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد - حال رخصت مے شوم - کجا مے روید - میخواہم کہ من و شما یکجا شب را بروز بیاوریم - چہ میشود امشب ہمیں جا خواب کنید - شب دوشنبہ عجب اتّفاقے افتاد - پشت بام رفتم ؛ در رختِ خواب دراز کشیدم - پارۂ از شب گذشتہ بود - روشنی بر آسماں نمودار شد - کہ عالم ہمچو شبِ چارده روشن گردید - چہ وقت بود؟ پاسے از شب گذشتہ - چہ طور بود؟ مانند تیرے کہ از چلۂ کمان

رہا شود - بلے دیدہ بودم تیر شہاب بود - امروز زود تر مرا خواب گرفتہ است - چند روز است تمام شب بیدار مے مانم - یک سال است کہ خواب بچشم آشنا نمے شود - بگذارید کہ چرتی بزنم - آقا ہاشم را دیدید - چہ قدر غافل خواب مے کند - بلے خوابش بسیار سنگین است - صبح نزدیک است - ستارۂ کاروان کش بر آمد - دُم گرگ نمودار شد - سفیدۂ سحر ہم آشکارا شدہ - صبحِ صادق است +

گرمیٔ کلام در موسمِ تابستان

گرمیٔ ہندوستان قیامت است - از حد گذشتہ است - پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است - اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است - طبقۂ جہنّم است - باد گرمی مے سوزد کہ مُرغ را بہوا کباب مے کند - مردم ولایت از شدّت گرمائے ہند بسیار در سختی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملکِ ہند موسم تابستان بد جائیست - اہلِ فرنگ برکوہ مے روند - بلے مردم ہمّت بلند ہستند - امروز باد شرقی است - در این اطاق نمے آید - آں اطاق رو بہ باد است - امشب

هوا حبس است - نفس در سینه تنگی مے کند - عرق عرق شدم - رخت بنده را ببینید که گویا به روغن غوطه زده است - مردکه را بگو باد بیزن را زود زود بکشد - سقاب را بگو تتی را خوب تر کند - نگذارد که یک خسکش خشک بماند - بہ بہ بہ چہ ہوائے خنک آمده - جان آدم تازه مے شود - نسیم بہشت است - خس ہم عجیب بوئے خوشے دارد - بموسمِ تابستان که جان آدم است - آقا این خس چه چیز است - بیخ گیاہے است در ہند دیدم - بولایت گاہے نشنفته بودم +

موسمِ زمستان

نسبت به سالہائے دیگر امسال زمستان سخت است - خوش موسمی است - اے آقا این چه زمستان است - زمستان زمستانِ صفاہان است - ملک ہائے سرد سیر را ندیده اید - مردم را از کار و بار مے اندازد - دستہائے کار و پائے رفتار مے بندد - در ملک شما برف که نمے بارد - در ملکہائے که برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم مے شود که سرہا چیست - اگر قلیان است آبش بسته - آفتابه است آبش یخ بسته - آنجا تا آب

را بر آتش نگذارند خورده مے شود ـ اگر ظرفے شب زیر آسمان بماند از ہم مے شگافد ـ بے منقل و آتش و صندلی و رختہائے پشمینہ و پنبہ دار زندگی امکان نہ دارد ـ نسبت بہ دیروز سرما زیاد بنظر مے آید ـ دل در سینہ مے لرزد ـ زغال در منقل روشن کن ـ درمیان بخاری ہیزم روشن بکن ـ چرا در نے گیرد ـ مظنہ کہ تر باشد ـ ہیزم خشک است ـ خود چیدہ آوردہ ام ـ فُت بکن ـ پُف بکن ـ حالا درگرفت ـ بوئے کہنہ مے آید ـ نہ کہ جامۂ کسے سوختہ باشد ـ از ما کہ خیر است ـ خُنک سرما خوردید عطسہ مے کنید ـ شروانی و خفتان سال گذشتہ را بہ پیش خدمتہا بدہید ـ جُبّۂ ماہوت کجاست ـ عبائے شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال درست نشدہ است ـ بلے قبائے چینی از صندوق بیروں بود ـ بید زدہ است ـ دُکمۂ و مادگی را ہم خوردہ است ـ آویزہ را چناں خوردہ است کہ اثرے از آثارش باقی نگذاشتہ است ـ سلمہ و نیفتان گویا کہ نبود ـ قراقلی محفوظ ماند ـ کپنک نو خریدہ بودم بہ بینید کجاست ـ در را بہ بند ـ چکمہ بیاور میخواہم سوار شوم ـ امسال میوہ گران است ـ میوہ فروشہا کم آمدہ اند ـ

در کابل شورش است - پس روز روز این مردم است اینها از خدا میخواهند همچو اتفاقات را - چون روزگار به خانه باشد بیرون رفتن چه ضرور - روزگار آنها خونخواری و خونریزی و زد و برد است - کار تجارت باشد یا سوداگری کے خوش میکنند - هر چه میکنند بمجبوری میکنند - کار شاں همان است که بگیر و بدار - دهے بزن و دهے بکش پناه بخدا - انارها رسیدند - بلے مگر میخوش هستند - آقا میانِ سایه گی و کشمش چه فرق است - سایه گی رنگش سبز است - علّتش این که خوشه ها را طوے خانه به سقف آویخته خشک میکنند چون بسایه درست مے شود آں را سایه گی میگویند - و کشمش که رنگش سُرخ است به آفتاب خشک مے شود ٭

سرسبزئے سخن بآبیارئے موسمِ باراں

بارش امسال خوب بنظر مے آید - لکه هائے ابر مے آیند و مے روند - ابرِ تار که مے آید نمے رود - امروز خوش روزیست - ابر محیط آسمان است - از قبله برخاسته انشاء الله خوب مےبارد - در اطراف بسیار

بارش شده است - معلوم است که ابر دیروز عالمگیر بوده است - دی شب ماه خرمن زده بود - گفته بودم که باران مے بارد - باران امروز حرف مرا راست کرد - سبزه دامن دشت و کوه را زمرّدی کرد است - عجب باصفا شده است - ؎

این هوا این ابر و این مے توبه ها خواهد شکست
توبه گر زنجیر باشد این هوا خواهد شکست

به بینید ترشح شروع شد - برقکی هم مے آید - رعد غرّش مے کند - برق مے زند - باران مے بارد - آخر آمد - نگذاشت که تا خانه برسیم - براه بودم که باران گرفت - میان دکان بیائید - اُستاد خیاط بگذار که ساعتے در پناه باشیم - غرّش رعد را مے بینید؟ جگر را مے شگافد - دل در سینه مے لرزد - مے گویند صاعقه شخصے را هلاک کرده است - باران بسیار زور میبارد - کوه و صحرا پُر از آب شده - بعض محلات را سیلاب گرفته - باران امروزه عالم گیر شده است - تمام شب باریده است - سقفها را مثل غربال کرد - این سقف هم چکه میکند - دیوارها بر زمین غلطیدند - مکانات صدها خراب شدند - عنّاتان و انباردارها جگر خون

شده اند ـ نرخ غله هم انشاء الله رو به ارزانی شد ـ
ناودان بچه زور مے ریزد ـ سایه بان را پیش کن ـ
ترشح مے آید ـ در تمام شب یک ساعت آرام نگرفته ـ
و حالا هم تقاطر است ـ چند روز است آفتاب چشم
نکشوده ـ بیرون رفته به بینید ـ باران ایستاد ـ کم شده ـ
حالا باران ایستاد ـ ابر هم برطرف شد ـ قوس قزح نمودار
شده ـ جائے میبارد ـ آسمان صاف است ـ چه قدر شفاف
و نیلگون است ـ اصل لاجوردیست ـ کوچه و بازار همه گل
شدند ـ تفرج صحرا و سبزه زار امروز لطف دارد ـ بر روئے
سبزه راه نروید ـ درین موسم حشرات الارض بسیار میباشند ـ
مبادا که گزنده آسیبے برساند ـ مردکه را دیدید ـ بزمین
افتاد ـ بلے زمین شل بود ـ پایش از جا رفت ـ پایش
لخشید ـ تمام رخت گلی شد ـ کتب ها را به آفتاب بگذارید
که کرم نخورد ـ کاغذ نم برداشته است ـ همه اوراق بر روئے
هم چسپیدند ـ مقوّا را به بینید که پورچگ زده است ـ
این چه جانور است ؟ قدرت الٰہی است هزار در هزار
جاندار در موسم بارش پیدا مے شود و مے میرد ـ نه
پدر دارد نه مادر ـ همه شان حشرات الارض هستند ۰

گُل افشانئ فصلِ بہار

فصل بہار آمدہ است - مبارک باشد - پائیز گذشت - برگ ریز خزاں درختانِ بیچارہ را سراپا لُخت و برہنہ کرد - حال نوچہ تنجہ زدہ اند بہار بہارِ کشمیر است و فصل فصلِ کابل - شگوفہ را بہ بینید کہ عالم را رنگین کردہ است - شوخیئ رنگش را بہ بینید - چشم را خیرہ میکند - گلبرگہا کہ از شاخ گل ریختہ اند تمام روئے زمین را فرش بوقلمونے کردہ اند - ایں غنچہ ہم شگفتہ - خوب گلیست - شادابیئ سبزہ چشم را طراوت مے دہد - شبنم بر سبزۂ تر عجب کیفیتے دارد - نہال سیب را دیدید؟ چہ قدر شگوفہ آوردہ - شاخہایش را بہ بینید کہ بار شگوفہ را تاب نے آرد - روئے زمین را مے بوسد - بیائید کہ فردا شب رویم بگل چینی - درخت بہی بسیار بار آوردہ - یک طرف لنگر کردہ است - باغباں را بگوئید کہ دو شاخۂ بزیرش بزند - وگرنہ بزمین میخوابد - ۲۰ ی ہنوز نہ رسیدہ - ایں دانہ رسیدہ بنظر مے آید - انگور شما خیلے خوب لطیف است - غورہ اش از انگور ہائے دیگر

شیریں تر است - ایں نہال را دریں جا بنشاں - شالا باغ را دیدید - خوب باغ ایست - آقا ایں چہ میوہ است - ایں میوہ را انبہ مے گویند - پناہ بخدا بسیار ترش است - نارسش بایں ترش مزگی - و رسیدہ اش بایں خوش مزہ گی - در میوہا ے ہند ہمیں یک میوہ پسند کردہ ام - حقیقۃً کہ عجب نعمت ایست - از ہمیں جا است کہ محمود غزنوی نغزکش نام کردہ - درخت ہائے نارنج را پیوند کنید - فصلِ بہار بار بار بدست نمے آید ؎

اگر بہ سیرِ چمن مے روی قدم بردار
کہ ہمچو رنگِ حنا مے رود بہار از دست

گفتگو برخصتِ ہمدگر

بسیار زحمت دادم - بسیار مُصدّع اوقات شدم - بسیار دردِ سر دادم - حال مُرخّص مے شوم - الطافِ شما کم نشود - حال تخفیف تصدیع مے دہم - اگرچہ طبیعت سیر نمے شود - لیکن دفعِ دردِ سر شما مے کنم - حال رخصت - بابا چہ - خیر است ؟ مگر از برائے آتش بُردن آمدہ بودید - دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد - حال شما را کے مے بینیم - امروز کہ گذشت - اگر

فرصت دست بدہد - فردا یا پس فردا انشاء اللہ بخدمت
مے رسم - پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید -
بچشم - خوش آمدید - مزین فرمودید - مشرف نمودید -
بہ امانِ خدا - خدا حافظ - بخدا سپُردم شما را - التماس
دعا دارم ٭

خرید چاے

حاجی! سلامٌ علیکم -
حاجی - علیکم السّلام مخلص جناب عالی ہستم ٭
خریدار - حاجی چائے خوب دارید ؟
حاجی - آقا چائے دارم کہ ہیچ کس ندارد ٭
خریدار - بفرمائید - خوردے چائے نمونہ بیارید ٭
حاجی - پسر برخیز ازاں جعبۂ بالا چائے بردار و
بیار ٭
خریدار - حاجی چائے خوب این است ؟
حاجی - سرِ شما خوب چائے است ٭
خریدار - چائے بہتر ازیں نداری ؟
حاجی - چرا ندارم - اقسام چائے دارم کہ ہیچ جائے
نیابید - پسر برو ازاں چائے فرنج قدرے بیار ٭

خریدار۔ چائے خوب این است حاجی؟ ازین بہتر
نداری؟

حاجی۔ بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است۔
چائے ممتاز است۔ شما بقدرِ دو مثقال ازین ببرید
اگر بد بر آید مال من ٭

خریدار۔ حاجی بفرمائید۔ چائے طلائی خوب ہم داری؟

حاجی۔ بلے دارم ٭

خریدار۔ چائے نمرہ ہم داری؟ چائے سفید داری؟

حاجی۔ بلے۔ چرا ندارم۔ آقا پر ہم دارم۔ یا نخ ہم
دارم ٭

خریدار۔ حاجی بفرمائید از ہر جورے نمونہ بیار ٭

حاجی۔ پسرہ پاشو۔ از ہر جور نمونہ بیار۔ برائے جناب آقا ٭

خریدار۔ حاجی بفرمائید یک گرانکہ از طلائی۔ یکے از
نخ۔ یکے از نمرہ۔ یکے از آقا پر۔ ازین گرانکہ
یکے چند ٭

حاجی۔ روئے ہم رفتہ بشما میدہم۔ گرانکہ پنج ہزار
کہ دو تومان باشد ٭

خریدار۔ حاجی این ہا نیست قیمت ٭

حاجی۔ بسر شما۔ ہمین دیروز من در خیچہ حاجب الدولہ

گرمانکه سه هزار گرفتم از حاجی سید حسین - من خواستم
چون شما مرد درستے هستید یک معامله را با شما
کرده باشم - حالا که میل شما نیست خدا حافظ ❖

خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید ❖

حاجی - هر چه میخواهید بدهید - برگ مرزا باقر که خریدم
بیشتر از سه هزار است - شما هر چه میخواهید حساب
کنید - بکنید ❖

خریدار - خوب حاجی - من گرمانکه سه قران و نیم روئے
هم رفته - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاه
صرف دارد - دو عباسی بر یک تومان) ❖

حاجی - خوب - شما این چهار گرمانکه را پانزده قران بدهید ❖

دُکان بزاز

مشتری - آغا محمد صادق سلامٌ علیکم ❖

آغا صادق - علیکم السلام - مخلص شما هستم - چند وقت
است خدمتِ شما مے رسم ❖

مشتری - چند وقت است - با زندگی و گل، وشُل است
از خانه بیرون نیامدم ❖

آغا صادق - حالا ازین جا کجا تشریف مے برید ؟

مشتری - واللہ چند تکہ پارہ برائے بچّہ ہا لازم بود کہ آمدم بازار بگیرم ٭

آغا صادق - خوب بفرمائید - ہرچہ لازم است حاضر است ایں جا ٭

مشتری - چیت محرّمات آبی سفید (راہدار) دارید ؟

آغا صادق - پسرہ پاشو - آں چیت را بدہ ٭

مشتری - خیر - ایں نیست - خیر ٭

آغا صادق - پدر سوختہ ایں نیست - آں یکے را بیار ٭

مشتری - آنہا ہمہ شاں را بیار - ہرچہ خوش من باشد میگیرم - ہمیں بدہ کہ بومش سیاہ است ٭

آغا صادق - خوب بچّہ ہمہ را بیار ٭

مشتری - بفرمائید آغا محمد صادق ایں را چند میدہی ؟ ہمیں کہ ریزہ گل دار و بومش بادامی است ٭

آغا صادق - واللہ ایں را درعے بست و دو شاہی دارم شما ہرچہ خواہید بدہید بدہید ٭

مشتری - ایں درعے ہم عباسی ست - بدہید ٭

آغا صادق - خیر سرخودتاں - بشما بود کہ عرض کردم بست و دو شاہی ٭

مشتری - ایں ہا را من خودم بودم درمیان چار دالان

ابہر بچہ ہا خریدند از قرار درے چار عباسی +

آغا صادق - خیر - برخوردار - قیمتش این ہا نیست - اما شما یک قران بدہید - چونکہ اوّل صبح است خواستم دشت کنم بدست مبارک شما و الّا کمتر نمے دادم +

مشتری - خیر این ہا نیست قیمت این - خدا حافظ +

آغا صادق - آغا بفرمائید - بفرمائید شما - بعرض من برسید - بجان شما کہ من از یک قران ہیچ کم نفروختم - چون اوّل صبح است - بندہ خیلے اخلاص خدمت شما دارم و میخواہم ہمیشہ شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاہی حساب کنید +

مشتری - خوب - دشتِ شما کور نشود - سی و نہ درعہ ازین ببُر (پارہ کن) +

آغا صادق (وقتیکہ مے بُرّد) مبارک باشد +

شاگرد - آقا شاگردانگی بندہ ؟

مشتری - این ستّار را بگیر - پول سیاہ نوئے جیبم نیست +

آغا صادق - این جا کارخانہ کرپاس بافی (جلواری بافی) ساختند - دخل کم و خرچ زیاد بود - صرفہ نداشت - خواباندند - این جا مشکل است - یکے چرخ میرسید -

له یہ آپ پر منحصر ہے +

یکے روئے کارگاہ بنشیند - یکے بتابد - در اروس مفوی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نہ شد - ناچار برہم زدند ۔

مشتری - مفوی چیست ۔

آغا صادق - انسانے از مفوئے درست کردہ چرخ برستش میدہند - او کار مے دہد - ایں جا برائے ہر کار آدمے بکار است - خرج از دخل بیشتر مے افتد ۔

سامانِ سفر

اسعد برخیز - برخیز - آفتاب بر آمد - قاطرچی ہا برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سر زدہ است - برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زد است شمارا - احمد بیا بیا برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را بگیر یا من قاطر مے گیرم تو بار کن - خیر میخ بستہ کن - من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس کے مے تواند کہ ایں قدر بار را بردارد - از یک طرف

تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم - خوب ازیں طرف
برداشتم - تو قائم بگیر - بردار بلند کن - پشت قاطر بگذار -
ایں بسیار بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسر کن
برابر شد - ہمیں طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن
بسوے من بینداز - بگیر - صبر کنید - ساعتے صبر کنید -
رسن کوتاہ است - اندک دراز تر کن - سرش بمن بدہ -
من گرفتہ ام تو از طرف خود بگیر - من برداشتم -
عجب بند سخت است - وا نمے شود از من - کارد
بگیر - خیر - رسن خراب مے شود - خود کوتاہ است -
ساعتے صبر کنید - کہ گشادم - واشد - رسن را بگیرید -
ایں بس میکند بس است - خوب بستہ کن - سر دیگرش
از زیر شکم قاطر بمن بینداز - اینک سر رسن یافتی؟
یافتم - بستہ شد - کار شد - بس کمر خودت بستہ کن و
سوار شو ہمچو شیر نر - احمد مرا تنہا نگزاری بابا -
قاطر پیش پیش مے رود - خیر من کجا مے روم -
ہمراہ شما ہستم - لواش لواش برو آقا - قاطر بد قاطر
است - قاط تنبل است - از بندہ خموش است - اگر
ہے ہے کنید مے گریزد - باز بگیر نمے آید - باشید باشید
کہ من ہم سے رسم - خانہ آباد چرا سوار نمے شوی -

افسارش، از دست مگذار۔ قائم بگیر۔ چرا این قدر مے ترسی۔ مرد ہستی آخر زن کہ نیستی۔ ہوش باش ہوش۔ دل از دست مدہ۔ چہ طور سوار شوم ۔نمے توانم ۔شما اندک تر مہربانی کنید۔ مرحمت بفرمائید۔ بسم اللہ سوار شوید۔ دست بمن۔ نترسید۔ خیر من خود سوار مے شوم ۔شما قاطر را بگیرید۔ نہ کہ بگریزد۔ نہ کہ بیفتی۔ خوب خوب من قاطر را گرفتہ ام تو سوار شو۔ مارا نمے بینی۔ بیک دست افسار را مے گیریم باز خود تنہا سوار مے شویم ۔شما شہسوار ہستید آغا۔ من مے ترسم۔ شما قاطر را قائم بگیرید۔ از من نمے شود۔ اکنوں شما پس پس من بیائید۔ کہ من قائم بنشینم۔ شما ہے کردہ پس پس بیائید۔ بروید۔ بروید۔ آہستہ آہستہ لواش لواش باشید باشید۔ ہے ہے کنید۔ ہے کنید۔ قطار ببرید قطار۔ غنچہ نکنید قاطر ہا را۔ ہے کنید ہمہ پس پس مے آیند۔ خستہ شدید آقا۔ کار ما ہمین است خستگی چیست دریں۔ پروردگار روزی ما بہمیں نازل فرمودہ۔ خانہ و سفر یک برابر است مارا۔ ایں بار کردن و فرو آوردن گراں نمے آید بر ما۔ الحمدللہ امروز منزل خوب شد دوازدہ فرسخ را زدیم۔ روز چہ قدر گذشتہ باشد۔ ہنوز ظہر نشدہ است۔ ساعت

بک نہ زدند۔ ہنوز چاشت نہ کردیم۔ خورجین بکشید کہ
چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہا را ہم جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔
اوّل بارہا را فرود آر۔ امروز دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم
زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم
زیں بعد انشاء اللہ صبح زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر
زدہ نیم راہ برویم۔ روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔
چاروا ہا ہم ہلاک مے شوند۔ ستارۂ کارواں کُش نہ برآید
کہ قاطرہا بار شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔
خیر او روشنئ ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت
چند است۔ دوازدہ باشد۔ اگر ساعت دوازدہ باشد دو سہ
گام دیگر ہمت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل
جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری
درختہا ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاہ و
جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن این است
پس ایں جا فرو آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی خوب
نیست۔ آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے رسیم بسر
مے زنیم۔ ساعتے آرام مے گیریم۔ شب مے شود خواب
مے کنیم۔ پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم۔
ما بخیر شما بسلامت۔ بسیار خوب۔ ہمیں راہ برویم۔

این راه قریب است - این دره که پیش روے شما است راے نزدیک تر دارد - اگر به بالائے کتل مے برآید راه کتل خوب نیست - چارواها ہلاک مے شوند - این راه به امن کوه مے گذارد ◆

مُلاقاتِ ناواقف

سلامٌ علیکم - علیکم السّلام - احوال شما چه طور است از کجا مے آئی؟ از ہند - بکجا مے روی؟ بکجا میخواہی بروی؟ اصفهان - بطهران مے روم - خوب - بسیار خوب - از براے چه کار آمدید؟ بغرض تجارت - ازآں ولایت که تا به شهر آمدید چه از مصارفِ شما شد؟ تا کراچی به ریل آمدم دوازده روپیه نول دادم - از کراچی تا بوشهر بجهاز دودی آمدم - عسه روپیه نول دادم - از بوشهر تا به شیراز ۱۵ قران بمکاری دادم که ۶ روپیه ما باشد - کجا فرود آمدید؟ کاروان سراے مشیر الملک - نیلے خوب مگر خوش نمے آید آنجا - جائے خوبے نیست - ہاں بسیار - پشیں انبار انبار ریخته - کاروان سرائے دار وکر بے معنی شعور ندارند - آدم را نمے شناسند - از جان خود بیزارم - چند روز میخواهید بمانید؟ چند روز خیالِ توقّف دارید؟

ئے گوزا ◆

ده روز است - خوب است - چند روز به بنده منزل کنید - چند روز خانهٔ ما منزل بگیرید - زحمت شما زیاد - اگر این طور باشد زحمت میدهم - خدا شما را جزائے خیر بدہد - به شما زحمت است - خیر - ہر چند بر شما زحمت است مگر چاره نیست که من این جا کس را نمے شناسم - مگر بر عیال شما البته تکلیف است - خیر - طرف خلوتے ہست - بیروں خانه ہست (دیوان خانه) ہیچ تکلیفے نیست - آغا باز مے گویم - اوقاتِ شما تلخ نه شود بمن - ہیچ تلخی نیست - چه تلخی - شما از اہلِ فضل و کمال ہستید - من از شما مستفید مے شوم - مرزا عباس چه مے بینید[۱] خیلے خوب است - من ہم مے آیم - ما ہم تنہا ہستیم - مے نشینیم - ساعتے با ہمدگر صحبت داریم - مکالمه مے کنیم - ساعتے خوش مے گذرد - خیلے خوب - الطافِ شما کم نشود - اسبابِ شما چه قدر است - این قدر ہست که منزل گنجایش داشته باشد ؟ خیر ہیچ نیست - یک خورجین است و رخت خواب - بسیار خوب - این خود چیزے نیست - مضائقه ندارد - پس کے مے آئید - انشاء الله امروز از عصر پس من آدم بفرستم - کسے را متعین کنم - بیاید پیش شما - بس خودم بیایم - خیر بنده خود حاضر میشوم -

[۱] کیا آپ سب سمجھتے ہو

منزل خود را نشان دہید ۔ قریب بمسجد نصیرالملک است۔ از ہر کس مے پرسید نشان مے دہد ۔ محکمہ مرزا علی اکبر طبیب را ہر کس مے داند ۔ ہمیں را بپرسید ۔ بیائید ۔ تدرے بنشینید ۔ آب گرم است ۔ میل فرمائید ۔ بہتر است کہ اسبابِ خود از کاروان سرائے ایں جا بیارید۔ چہ ضرور است کہ زحمت دہم شما را ۔ خیر ہیچ زحمت نیست ۔ مے نشینیم ۔ دو ساعت حرف مے زنیم ۔ وقت خوش مے گذرد ۔ آنجا کس نیست ۔ مکان منزل مردانہ ہست ۔ از مستورات کس نیست +

سبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا ؟ خیر مال ہمیں جا است ۔ آغا اکثر میوہ فروشانِ کابل کہ بہند مے روند گربہ ہا مے برند ۔ پشم خیلے دراز دارد ۔ میگویند از ایران مے آید ۔ ما مے دانستیم کہ در ملکِ ایران ہمیں قسم گربہ مے باشد ۔ خیر ۔ خیر ۔ او نسلے خاص است ۔ او را براق مے گویند کہ پشم بلند دارد ۔ ورنہ عموماً پشک ہائے ہمیں جور است +

بُز ہائے شما را دیدم ۔ خیلے خوش آمد ۔ بُز ہندوستان بقدرِ دو بالائے بُز شما مے باشد ۔ ایں خورد خورد و پوزؔ کوچک و شاخہائے کشیدہ و پشم ہائے بلند

ؔ پوز ۔ تھوتنی +

و آبدار خیلے خوشنماست - اگر در ہندوستان روند مردم توئے خانہا نگہدارند ۔

طبیب و بیمار

چه گونه است احوال شما؟ الحمد لله - چه ناخوشی دارید؟ سرم درد مے کند - یا دلم درد مے کند - تپ دارم - عطش دارید؟ آب از دہنت مے آید؟ بدن سرد مے شود؟ گرسنه مے شوی؟ کسالت داری؟ کسالتے داری - دارم - کمتر عطشے دارم - نبضت بمن بنما - دستت ۔

روز دوم - دوائے دیروزه ات خوردی؟ بلے خوردم - چیزے از کسالتت کم شد؟ گرسنه شدی؟ عطشت کم شد؟ تپت قطع شده؟ دلت دردش کم شده؟ یا ساکت شده - بلے - امروز را باید این دوا بخوری ۔

عطش دیروز کم بود - مگر دہن تلخی دارد - آب از دہن کم شده آمدنش و لیکن یک قدرے شب باز مے آید - زرد آب داری؟ باید امروز ترا تنقیه بکنم - اماله بکنیم - باید شما را امروز اماله داد - بسیار خوب -

نخارید - امروز روز امالۂ نست ہمیں را بگیر و بعمل بیاور +

دوائے دیروزہ بعمل آوردی؟ خوب عمل کرد؟ عمل آوردم - شکم فعل کرد - بد نبود - بعد از خوردن مسہل عطش پیدا شد؟ کمکے - چند دست عمل کرد - چند بار عمل کرد - پنج دست شد - ہیچ عمل نہ کرد - خوب - ایں را امروز بخور - انشاء اللہ فردا ترا مسہل میدہم - غذا چہ بخورم - شوربائے اسفاناخ[1] - یا چلاؤ پالونہ[2] - حریرۂ نشاستہ ہر کدام را ازینہا میل داری بخور +

امشب قدرے سرفہ ہم کردم - عیبے ندارد - قدرے روغن بادام روئے آب گرم مے ریزی بخوری - بسیار خوب +

پسرے دارم - او ہم تپ مے کند - آغا او نمیتواند حاضر خدمت شود - برو برادرش بیار ہمیں جا بیار - شام من آں طرفہا مے گزرم - مے آیم - او را ہم مے بینم - امالہ کردی خیر - امروز روز تب است - قرصِ کافور درست کردہ ام - برائے مردم خیلے نافع است - امروزہا تپ عام شدہ - عنب الثعلب - گل بنفشہ - ریشۂ

[1] پالک کا ساگ [2] پالونہ یعنے نرم +

مهک - ریشه کاسنی - عناب - ترنجبین +

دسنت بمن بده - دست دیگر - زرد آب داریه ؟
سنه - پہلو هارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت -
روغن بادام و موم کافوری چرب کردی ؟ لرزے کند۔
زہرابش رنگینی دارد - سوزش نے دارد - گرم نیست خیلے۔
ترنجبین هم بدہی - روغن بادام رویش بریزی - باز آب
عناب بیدہی میخورد - بینه اش را چرب مےکنی - شوربائے
اسباناخ بدہی +

احوال شما چه طور است - چه طور بودید دریں روزہا۔
خوب شده است بعد از دوا خوردنِ شما - مگر من خود
دریں دو سه روز تپ کردم - به کباب کنجه حوردن (خورد)
و ہندوانه خوردن و انار خوردن - چائے خوردن با پرہیزے
کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمد للہ - غرض از صحت
بود - ہمیں میخواستم +

چند روز است تپ میکنی - سه روز است که تپ
محسوس شد - و درد در مفاصل - رفتم بآفتاب و چادر شب
برخود گرفتم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا که تپ قطع
شد - از پدر عبداللہ قدرے آب خواستم - در حین آب
خوردن بود که تپ کردم بر قشعریره و گزگزه - پس

ساعتے آرام گرفت ۔ عبداللہ خربزہ آورد ۔ یک قاش خربوزہ برداشتم ہمیں کہ از گلو فرو رفت تپ زور آورد ۔ تمام شب خیلے بد گذشت ۔ تا صبح قرار نداشتم ۔ حالا آمدہ ام ۔ ہر چہ تجویز کنید ۔ خوب است ۔ ایں نسخہ را بخورید ۔ و تنقیہ کنید ۔ روغنِ بادام براں بپاشید ۔ شب اگر سرفہ زیاد شود آب بہ روغنِ بادام کم کم بخورید ۔ پہلو درد مے کند ؟ کم ۔ شب چرب مے کنی ! دو تومان حق القدم ہم دادم ۔ نذر کردم ۔ بیچارہ نہ گرفت +

برف و باران

باراں معرکہ کردہ است ۔ خوب بارید ۔ کوچہ ہا را پاک شست ۔ باراں حرارت دارد ۔ شور است ۔ خشک ہم مے کند زمیں را ۔ یک آفتاب کہ برآمد خشک مے کند ہمہ را ۔ عجب ایں تاثیر اقلیم است +

شما جائے مے روید ؟ امروز روز رفتن نیست ۔ بندہ کارے داشتم مگر چہ طور بروم ۔ بلے ہرگاہ وا ایستد بروید ۔ بلے ہمچو ۔ اگر برف مے بود مے رفتم امّا باراں مشکل است ۔ آدم تر مے شود ۔ جائے کہ مے رود او تنگ مے شود ۔ خود شرمندہ مے شود ۔ حالا کم شد ۔

خیر بعد از ساعتے گم مے شود - آخر تا بہ کے - در مین صفحات باران ہمین طور کم کم مے بارد - باز در ہم مے آرد - اینجا ہمین طور ترشح مے کند - در گرم سیرہا پُر زور مے بارد مثلاً شیراز - مازندران وغیرہ - مازندران را شما گرم سیر مے گوئید ؟ بندہ مے دانستم کہ انتہاے سردی در مازندران است - خیر گرم است - البتہ بعضے از قطعات کنارہ اش کہ کوہ است سرد سیر است *

درین ملک آسمان نمے غُرّد - رعد و برق نیست در ملک شما ؟ خیر - نیست - این زمستانست در بہار میباشد - خیلے شور و شرے کند - برق مے افتد - اکثر مے افتد - پناہ بخدا - خدا بامان خود نگہدارد - ابر سیاہ علامتِ باران است *

بارانِ گندہ بہار ہمین است - اگر برف باشد کار آسان است - ہر جا کہ رفتید عبا را بسر کشیدید رفتید - آنجا رسیدید عبا را تکاندید - برف ہمچو گرد فرو ریخت - شما رفتید - پاک کردہ نشستید - این باران ہمہ کار را آبی مے کند *

جلسه چائے

آغا مرزا مہدی - صاحب خانہ ❊
مرزا علی حسین ہندی - مہمان ❊
علی آغا - رفیقِ صحبت ❊
آغا خسرو - رفیقِ صحبت ❊
مہدی قلی - پیش خدمت ❊
مہمان - سلام علیکم ❊
صاحب خانہ - علیکم السلام - بسم اللہ - بسم اللہ - خوش آمدید - صفا آوردید ❊
علی آغا - کجا بودید - بعدِ مُدّت دیدیم شما را ❊
صاحب خانہ - چرا این قدر کم نما شدید - بر اہلِ نیاز نامہربانی خوب نیست - مہدی قلی برائے جناب آغا چائے دم کن ❊
مرزائے ہندی - معاف دارید - میدانید بندہ چائے کمتر میخورم ❊
صاحب خانہ - آخر چرا ❊
علی آغا - جناب آغا چہ سبب است کہ شما ہمیشہ از چائے انکار مے فرمائید - مگر از چائے نفرت دارید؟

آغا ہندی - استغفر اللہ - چائے چیزیست کہ انسان
از و نفرت بکند ؟ عادت ندارم - علاوہ براں بمزاجِ
ما مردم کمتر مے سازد - کہ گرم است و خشک +
آغا خسرو - در ملکِ جناب آغا رواج نیست ؟
آغا ہندی - اصل این است کہ ملکِ ہند خود گرم
است و خشک است - بر اشیائیکہ گرم باشند
طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند - ہمیں سبب
است کہ از رواج اُفتاد +
علی آغا - پس آں جا چہ مے کنند - ہر [illegible] دوستے
بہ خانۂ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟
آغائے ہندی - سامانِ تعارف بسیار است قلیان -
پان - حلویات فراواں +
علی آغا - پان چہ چیز است - چہ طور مے خورند او را ؟
آغا خسرو - ما میدانیم - برگ است برگ +
علی آغا - چہ طور مے پزند تا میخورند ؟
آغائے ہندی - خیر خام میخورند - از مصالح و لوازم
پنج شش جزو دیگر دارد - خوب چیزیست +
آغا خسرو - بندہ شنیدہ ام - میگویند کہ آہک میخورند -
این چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را

افگار کند +

آغاے ہندی - آبک است مگر اجزاے دیگر مصلح او ہستند - و منحصر بر عادت ہم ہست +

مہدی قلی - چاۓ حاضر است +

آغاے ہندی - بدہید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی - اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شود +

آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟

آغاۓ ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چاۓ - قیماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چاۓ و بس +

صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است +

آغاۓ ہندی - فنجان فارسی قدیم است - اصلش پنگا یافتہ ایم - مگر ایں نلبکی چہ لفظ است و از کجا است - و املایش چہ طور است - بندہ اوّل ایں را نقل بکی میدانستم +

صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ وارد است ہر چہ مے گوئیم مے نویسیم +

(یک جرعہ گرفتہ مے گوید) +

جناب آغا - شما شیرینی خیلے زیاد میخورید +

علی آغا - عیب چیست - آخر شیرینی است - ہر قدر زیاد باشد خوب است +

آغائے ہندی - کم کم خوشم نے آید +

صاحب خانہ - راست مے فرمائید - شیرینئ زیاد چہ خوبی دارد - فائدہ چائے را ضائع مے کند - معدہ را خراب مے کند +

آغائے ہندی - مہدی قلی! قدرے چائے دیگر بریز درین +

آغا خسرو - خوب باشد اگر عوض این قیماقی زیاد کنید +

صاحب خانہ - این را ما ہم قبول کردیم - مہدی قلی! ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماقی درست کنی +

آغا خسرو - چرا تلخ چائے میخورند - مال اہل کشمیر +

آغائے ہندی - تلخ چائے مال بخارا ست - اہل کشمیر نمکین میخورند +

علی آغا - اہل کشمیر قیامت نے کنند - چائے قیماقی را ہم نمکین میخورند +

(قہقہہ) واللہ؟ شما خوردید؟

آغائے ہندی۔ بندہ خوردم و بارہا خوردم۔ حیف است بریں کہ نمے توانم شما را بخورانم +

صاحب خانہ۔ چہ طور۔ چہ طور؟

آغائے ہندی۔ جناب آغا۔ حضرات کشامرہ چائے قیماقی کہ نمکین درست مے کنند لذتے دارد۔ کیفیتے دارد۔ نفعہا دارد +

آغا خسرو۔ سبحان اللہ۔ حضرات کشمیر۔ آخر چہ طور نفعہا دارد (قہقہہ) خندہ نکنید۔ ہر سخن را باید شنید +

آغائے ہندی۔ اوّل در قوّت قائم مقام کلہ پاچہ بدانید۔ دوم ذکر فرمائید قیماق و چائے ہرگاہ یکجا شود لذّت اوّل و عطریت دوم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد کرد۔ سوم خشکی را برطرف مے کند۔ سینہ را نرم مے کند۔ سریع الہضم است۔ مقوی است۔ رافع قبض است۔ دیگر چہ عرض کنم خدمت شما۔ مگر حق این است کہ پختنش ہم کاریست مشکل۔ غیر از حضرات کشمیر ممکن نیست۔ در جوش تقریر اگر نفعہایش را بیان کنم بگویند صفحہ از قرابادین

تلاوت مے کند +

علی آغا - چائے خنک مے شود - نوش جان فرمائید - قاطی کنید کہ شیرینی در نہ نشستہ بہ قاشق شور دہید +

آغائے ہندی - غرض ہر چہ باشد لطف چائے و حظ بردن از آں ختم است بر اہل ایران +

صاحب خانہ - حسن ظن بزرگان است - عنایات خودتان است +

آغائے ہندی - خیر آغا - بندہ خود بمراتب تجربہ کردہ و دید - در چائے ہر چہ کہ ہست ہماں عطریت است - اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند - عطرش مے سوزد - اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند - اہل ہند ہیچ پروائے ندارند - مگر اہل ایران بہ بہ - چہ عرض کنم صفائے آبش - اندازہ حرارتش - مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست نمے رود +

آغا خسرو - اے آغا شما چائے ما را کے خوردید - چائے ہا بودند کہ بوئے خانہ دم مے کشیدند - و شمیمش بوئے کوچہ مے رسید +

آغاے ہندی ۔ ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد برائے خوبیٔ شے +

جناب آغا این جابہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید بخیلے خوشم آمد +

صاحب خانہ ۔ تمام سامان را توئے شکم مے گیرد ؛ بحفاظت نگہ مے دارد ۔ قوری ۔ فنجان ۔ نلبکی ۔ قاشق ہا ۔ قند دان ۔ قندگیر ۔ قندشکن ۔ تنگ آب ۔ یک سماوار مع ہزار پیشہ بہند ببرید کہ تحفۂ ایران است +

آغائے ہندی ۔ انشاء اللہ تعالےٰ +

جرگی و خرگیٔ خاتون یعنے بدمزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات ۔ صاحب خانہ +

آغا مرزا خلیل ۔ مہمان +

صفر و شعبان ۔ ملازم +

خانم ۔ عم عزی (عموقزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عمویش بودہ او را عم عزی مے گوید +

باد صبا و چمن آرا - کنیزک ها ؛

مهمان - سلام علیکم ؛

صاحب خانه - علیکم السلام و رحمة الله و برکاته - خوش آمدید - مشرف ساختید ؛

مهمان - مرحمت شما زیاد ؛

صاحب خانه - کجا بودید تازه خبر دارید ؛

مهمان - بنده منزل بودم - خبرے ندارم - قابل عرض شما - جز سلامتی شما خبر تازه نیست ؛

صاحب خانه - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم ؛

ایضاً - بچه ها - صفر! شعبان!

غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان ؛

صاحب خانه - قلیان بیارید - سماور آتش کنید ؛

صفر - بچشم ؛

صاحب خانه - روزنامهٔ این هفته را شما دیدید؟

مهمان - دیدم - دیدم - هیچ ندارد - مینویسد چراند و پراند - حرفها مینویسد که عقل هیچ عاقل و نا عاقل باور نه کند - نوشته :-

روباهے گرگے را عقب کرده بود - آمدند توئے دیهه مردم دیهه کوچک و بزرگ زن و مرد همه به تماشائے

روباه و گرگ بیرون آمدند - ہمیں حال بودند تا که بیرون دیہہ آمدند و بصحرا رسیدند - چون آبادی از مردم خالی شد سقف و دیوار دیہہ ہمہ بزمین خوابید - این است مضمون اخبار نامہ ہائے ما و شما ﴿

صفر - شعبان! سماوار آتش کن ﴿

شعبان - مے کنم - تو برو دم اندرون قند و چائے گمر بیار ﴿

صفر (دم دروازه مے ایستد و مے گوید) تق - تق (در مے زند) ﴿

خانم - کیست - باد صبا ببین کیست - چہ میخواہد؟

باد صبا - مے میگوئی صفر شمائید مے میگوئید؟

صفر - آغا مہمان دارد - سماوار آتش کردیم - قند و چائے میخواہم ﴿

باد صبا - کانم (خانم) چیزے آمده - میگد (مے خواہد) آگائے مہمانے داری - کند و چائے میکانی ﴿

خانم - گور پدر آغا - که ہر روز مہمان مے آرد - تو چرا اوقات ما را تلخ کرده که ہر دم مے آئی - چائے بدہید - این بیار - آن بیار ﴿

صفر - خاموش بر مے گردد - و پہلوے شعبان مے نشیند -

و مے گوید +

آغا - بچّہ ہا - چائے چہ طور شد ؟

شعبان - (آہستہ بہ صفر) رفتی قند و چاے نیاوردی ؟

صفر - رفتم - خانم آغا و مہمان ما و شما ہمہ را فحش گفت

(ہمیں مے گوید و قلیان مے برد توے اطاق) +

آغا (آہستہ) چائے بیار +

شعبان - صفر! برو قند و چائے بیار +

صفر - من نمے روم - تو برو +

شعبان - تو برو - من نمے روم - خیر - تو برو +

صفر - من نمے روم - تو برو - ہر چہ یافتم و نیافتم تو بگیر +

شعبان (آہستہ) تق تق - تق تق +

خانم - کیست - چہ میخواہی ؟

شعبان - منم شعبان - آغا مہمان دارد - قند و چاے مے خواہد +

خانم - پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند - از بس اوقاتم تلخ میکند - اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روے سیاہش بزن +

گلچہرہ - چائے تنہا مے دہد - غلام بچّہ را از اندرون مے فرستد - ببیں چند کس نشستہ - غلام بچہ مے آید -

مے شمارد ۔ مے رود مے گوید ۔ ہم نفر +

صاحب خانہ ۔ بچّہ ہا ۔ چائے چہ شد ؟

صفر ۔ بلے ۔ بلے ۔ حاضر است ۔ حاضر است +

صاحب خانہ ۔ پدر سوختہ ہا ! حاضر است حاضر است ۔ اے تنبل ہا زود بیارید ۔ چرا این قدر طول میدہید ؟

صفر رفت ۔ قالیچہ انداخت ۔ سوزنی ترمہ رویش کشید سینی نقرہ بزرگ گذاشت ۔ سماوار نقرہ خیلے بر گذاشت توئے سینی ۔ اسباب سماوار از تنگ بقاشق ہمہ نقرہ گذاشت ۔ خود پائے سماوار نشست +

آغا ۔ چائے بریز +

صفر چائے مے ریزد توئے فنجان ۔ رنگ بر میگرداند توئے غوری باز مے کشد باز مے گرد

آغا ۔ (اصرار مے کند ۔ فحش مے گوید) خانہ خراب بدہ ۔ چرا فس فس مے کنی ۔ صفر ناچار مے کہ چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند +

صفر ۔ شعبان ! (آہستہ) برو قند بیار +

شعبان مے رود ۔ در مے زند +

خانم ۔ کیست ؟

شعبان ۔ منم شعبان ۔ قند میخواہم +

خانم - بچه ہا قند بدہید - ببرید - ۴ کس حاضر - یکے آقا این پنج نفر - ہر فنجان سہ چند قند - تو پانزدہ حبت قند بدہ +

گلچہر ۱۵ حبت قند را مے ریزد توئے قند دان خیلے بزرگ ماں نقرہ و مے دہد - قندگیر ہم میدہد آں ہم مال نقرہ +

آغا - برفحش وہی اصرار کہ چرا چائے نمے دہید +

شعبان - چشم چشم الآن حاضر مے کنم +

صفر مے رسد - قند را حاضر مے کند +

شعبان قند گیر را بدست مے گیرد و توئے قنددان نگاہ مے کند - طوریکہ غوّاص توئے دریا میخواہد برود - قند بر مے آرد توئے فنجان مے اندازد و چائے مے ریزد پیش مے کند خدمتِ مہمان ہا +

مہمان ہا چائے میخورند - قلیانے مے کشند و بر مے خیزند - صاحب خانہ اصرار مے کند کہ خدمت تاں باشم امشب - یک امشب ہمیں جا باشید - شام میل بفرمائید - باز بروید +

مہمان ہا میگویند - خیر - امشب با رضا قلی خاں وعدہ ایم - باید شام آنجام برویم +

صاحب خانہ - خیر حالا کہ مے روید - بامانِ خدا - زحمت کشیدید - مرحمت فرمودید +

مہمان - لُطفِ شما کم نشود - التفاتِ شما زیاد +

صحبت سفر

بخیر - بخیر - بکجا مے روید؟ کے مے روید - بنائے کجا دارید - انشاء اللہ مشہدِ مُقدّس - کےَ؟ فردا - چہ طور؟ پالکی کردہ ام - راستی؟ بلے - پیش کرایہ ہم دادیم - اللہ معکم آنما کنتم - اُلاغ نگرفتید؟ مصلحت نبود - براہِ اصفہان؟ خیر براہِ یزد - خیلے مناسب کردید - راہِ اصفہان خیلے سرد است - مزاج شما بر نمے تابد - بلے یزد - یزد خود ملک گرم سیر است - باز از یزد تا مشہد دہ منزل نخلستان است و گرم - پنج شش منزل سرد است - خدا آسان مے کند - انشاء اللہ کےَ سوار مے شوید؟ سہ ساعت روز باقی - قاطرچی! نگاہ کن بابا - ایں مرد بزرگ است - و از بُزرگان اہل ہند - عالم است و صاحب فضل و کمال - برائے زیارت مے رود - ایں را خدمت کنی و معزّز و محترم داری - خیر آغا - جناب شیخ خود مے بیند - از برائے شما رضا نامہ

بخطِ ایشان مے آرم - دیگر گفتن حاجت ندارد - کاروان
کے مے رود ؟ تو کے بار مے کنی ؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان
مے رسد برادرم مے آید - اورا خانہ مے گذارم من میروم -
پس بہتر است ما تدبیر دیگر بکنیم - ما بقافلۂ یزد برویم
کہ راہ گرم است - سہ قران بمن بدہید - پالکی برائے
شما بگیرم - مے آیم - شام کاروان مے بر آید - شما
بکاروان سرائے مشہیر بیائید - یا من خود مے آیم -
زیر پائی چہ قدر باشد ؟ از شش من زیاد نیست -
اسباب شما چندان زیاد نیست - بدوش مے اندازم -
مے روم - بسم اللہ آغا برخیزید - اسباب کجا ست -
بردارم - ساعت نہ یکے از قاطرچیاں سر از بالیں
بر میدارد - راس و چپ مے بیند - و بر مے خیزد -
مے رود زہراب مے ریزد - بندِ تنبان در دست مے آید -
دیگرے را صدا مے زند - قزلو! قزلو! بار مے کنی ؟
او مے گوید ہنوز زود است - خیر - زود کجاست برخیز -
او ہم بر مے خیزد - او موسٰی را صدا مے زند - مے رود -
قاطرہا را مے آرد - جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند -
یکے بلہ را از یک طرف بر میدارد و مے گوید - یا علی -
یعنے تو ہم یا علی گوئے و بردار - ہردو بر مے دارند -

و بر پہلوے قاطر مے گذارند۔ یکے سر بزیر بار مے نہد۔ یکے مے گوید ہاں بگیر۔ او مے گوید گرفتم۔ تمام بگیر این مے گوید دلش کن۔ دوئی یا سوئی لنگ دیگر را برداشته بر پہلوے دیگر مے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔ یا علی ؟ یعنے یا علی بگویم و بردارم۔ او مے گوید باش که ہنوز دستم نه رسیده۔ باش که دستم گیر نه شده ہاں یا علی۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔ محکم ؟ بلے محکم۔ دلش کن۔ کف (تنگ) بمن بده۔ که من چست کنم ٭

ہمیں که از بارہا فارغ شدند دگر کاروان جنبید و جنبید۔ شب ماه است۔ ہے برو۔ ہے برو۔ ہے برو۔ بیمار دادارہا کار مے کنند۔ ہر کس ۵ - ۶ قاطر و یابو زیر دست دارد۔ تمام راه نظر مردکہا بر مال خود دوخته است۔ در عین رفتن ہم بندہائے بارہا اگر مے بینند سست شده فوراً چست مے کنند۔ کمال شان بر کتل وکوه معلوم مے شود۔ صداہا مے زنند۔ و به اشارات از راہے براہے برمے گردانند و مے برند۔ مال براه مے رود و اینہا سنگ بہ ینگ پریده مے روند۔ گاہے پیش ہستند و گاہے پس ٭

بعد از یک پاس بجائے رسیدند که کاروان باشی

توقف کرد۔ قاطرچیاں و چارداداراں بہ مالہائے خود (قاطر و یابو وغیرہ) صدمئے زوند۔ ہم استادند آنہا بہ سرگین و شاسہ مصروف شدند۔ ازینہا یکے قلیان چاق مے کند۔ یکے آب مے خورد۔ باز قافلہ حرکت کرد۔ از شدت سرما نہ پرسید۔ العظمۃ للہ۔ غلبۂ خواب۔ ایں بلائے دیگر۔ تا کہ تیغ آفتاب بر آمد۔ آفتاب تیغ کشید۔ کاروان باشی بمیدانے استاد۔ عنان را نگہداشت۔ چارداداراں مال خود را مے آرند۔ و بار مے اندازند۔ و مے اندازند۔ ہر مسافر خورجین خود را فرو مے آرد۔ بستر مے کند مے نشیند۔ یکے بگردو ہیزم مے چیند۔ یکے زہراب مے ریزد۔ یکے کتکے در دست مے ردو آب مے آرد۔ یکے آتش روشن مے کند۔ در دہ ہا سر راہ یک دو روز پیش خبر مے رسد۔ شیرہا را بکمہ میدارند۔ ماستہا مایہ مے کنند۔ مسکہ ہا مے کشند۔ مرغ۔ تخم مرغ۔ خرما۔ اقسام میوہ انگور انار ہر چہ دارند زنہا مے آرند۔ مردہا مے آرند۔ مے فروشند۔ ہاں باجی ایں کاسۂ ماست بہ چند۔ روغن بہ چہ حساب۔ حقیقۃً کہ لطفے دارد ۵

امروز بیروں رفتہ بودم حظے بردم کہ ذوقش

تا حال باقی است۔ خدا ہمیں ساعت عیال ما را روزی کند۔ زناں را دیدم قطار قطار بر کنارِ راہ نشستہ اند۔ ہر کہ از بیروں مے آید او را بنظرِ حسرت مے بینند و نفسہاے سرد میکشند۔ و دلہا بخداست۔ معلوم شد کہ امروز کاروانِ مشہد مے آید۔ ہر کہ از خویشانش کسے بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ برآمدہ۔ الٰہی ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری +

چہ قدر از شب مے رود؟ چار و نیم از شب گذشتہ۔ سہ ساعت و دہ دقیقہ۔ از روز چہ بہ غروب داریم؟ ۴ ساعت۔ چند ساعت از روز گذشتہ؟ سہ ساعت۔ یا چہار ساعت و ربعے۔ ساعت چند است؟ دوازدہ مے زنند۔ چہ از دست رفتہ؟ پنج۔ از ظہر چہ گذشتہ؟ یک ساعت و نیم۔ ساعتِ تاں را کوک کردید؟ کردیم۔ ساعت شما خیلے تند شدہ؟ البتہ۔ نگاہ کنید عقربہ اش کجا است؟ ساعت را احتیاط کنید مدبرش لق شدہ۔ نشود کہ بیفتد۔ ایں زنجیر طلا است؟ خیر۔ اللہ اللہ۔ ایران۔ حالا نیم روز و چار و یک شب بکلی از یادہا رفت۔ زمان برگشت۔ زبان برگشت۔ یا حضرت تہذیب! خوش آمدید۔ خوش آمدید؟ صفا آوردید

الحمد للہ حالا کم کم برادران ازین امور واقف شدہ اند +

بحساب شمسی امروز چندم ماہ است ۔ ۲ جنوری است ۱۸۸۶ء ۔ فرق روز و شب بچہ مقدار باشد ؟ امروز ۱۰ ساعت روز بود ۱۰ دقیقہ کم ۔ و شب ۱۴ ساعت ۱۰ دقیقہ بالا ۔ مقیاس الحرارت را مے بینید ؟ بلے دیدم و ہر روزہ مے بینم ۔ امروزہا بر سیزدہم بود ۔ پس در طہران باید این را انتہائے کمی روز و حد خنکی زمستان تصور کنیم ۔ البتہ ۔ از امروز روز رو بہ ترقی خواہد نہاد +

صحبت در سیر باغ

امروز چہ روز است ؟ پنجشنبہ ۔ شب جمعہ ۔ بیائید برویم برائے فاتحۂ خواجہ حافظ ؟ بیائید برویم حافظیہ ۔ چہ قدر دور باشد ازین جا ؟ بیرون دروازۂ اصفہانی ۔ یک میدان راہست ۔ خیر زیاد نیست ۔ بسم اللہ بفرمائید ۔ تا برویم ۔ بندہ کار دارم ۔ شما بروید ؟ بندہ بلد نیستم ۔ عیبے ندارد ۔ بپرسید ۔ از ہر کس کہ مے پرسید نشان مے دہد شما را ۔ خیر آغا بے شما سیر اقدام ہمچو مقامات لطفے ندارد ۔ ۵

بہارِ عمر ملاقاتِ دوستداران است
چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

ایں دُرست است۔ مگر مطلع ایں را بخوانید۔ ؎

اگرچہ خوش نبود سیرِ بوستاں تنہا
گرفتہ ایم اجازت ز باغباں تنہا

ایں بحقِ ما و شما نیست۔ برائے حریفانِ اغیار است۔ خیلے خوب مے رویم۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے دارد۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند۔ ازیں دروازہ بیائید۔ کہ اوّل در حیاتِ مقبرہ قوام مے رسیم۔ سبحان اللہ خوش جائیست۔ دلکشا مقامیست۔ ازیں خیابان بگذرید۔ ساعتے بریں سکو آرام گیرید۔ ہوائے خوبے دارد۔ استاد باغباں روشہائے خم بخم چمن ہائے دلکش۔ گلدانہائے موزوں۔ طرزہائے برجستہ بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ۔ سایہ ات از سیرِ باغ کم نشود۔ شما سیرابیٔ زمیں را نگاہ کنید۔ در ملک ہند سقاب ہا آب مے پاشند۔ اینجا سقابِ قدرت آبپاشی مے کند۔ اللہ اللہ فیضِ ہوا ملاحظہ فرمائید۔ گلہائے شاداب۔ رنگہائے بوقلموں۔ سبزہ خودرو۔ گیاہ نر۔ لالہ ہائے رنگا رنگ۔ برخیزید درآں بالاخانہ

بنشینیم - نجله خوب - نجلے خوب - عجب لطف ہواست - نظر اندازِ خوبے دارد - درختانِ چنار خوب بالا رفتہ اند - فضا را رونقے دادہ - اگر شب ایں جا بسر بریم لطفے خواہد داد - شب ماہ - سبحان اللہ - شبہائے بہار دریں ملک طراوت خوبے دارد - درختِ بید را بہ بینید - چہ زیبا چترے زدہ - سروہا را بینید - چہ طور سر بہوا کشیدہ اند - ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش آشیاں بستہ - ایں نہالِ سرو از ہمہ زیبا تر - اللہ اللہ چمنِ جعفری قیامت برپا کردہ - زعفران زار است - شما ایں را جعفری مے گوئید؟ در ہند صد برگ مے گویند - ازیں روش بیائید - ایں راہ بگیرید - اے باغباں! روح پدرت شاد - درختاں را بہ تراش موزوں پیراستہٴ ہمین است گل داؤدی - عجب است کہ ایں را در ہند ہم داؤدی مے گویند - خوب گُل کردہ - گل سُرخ در موسم بہار گل مے کند - سبحان اللہ جوشِ گل است - گل سُرخ شگفتہ - آرے ایں گل کرد و بلبل آمد - عاشقِ زارش ہمین است - نغمہ مے کند - در شبِ مہتاب زمزمہ مے کند زار مے نالد و - مے نالد - دمے نالد ۔ منقار خود را بر روئے گُل گذاشتہ نغمۂ مے زند کہ گوئی

حالا سینہ اش مے شگافد ۔ ایں گلہاے فرنگی ! بہ بہ بہار خوبے پیدا کردہ ۔ تخمش از کجا یافتند ؟ مال فرنگ است ۔ اوّل از کشمیر خواستم ۔ خاک لاہور شما موافقت نہ کرد ۔ ہمہ اش سوخت ۔ من بعد از کمپنی باغ نوچہ ہا گرفتم ۔ ایں سبز شد کہ مے بینید ۔ آب تنگے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ ۔ آب باریکے کہ در زیر ایں سبزہ است ہمیں بس است بادہ اش را بند کنید ۔ نہال انبہ دست راست لنگر کردہ ۔ باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر شاخش ستون کند ۔ دریں چمن باز تخمہاے کشمیر کاشتہ ام نتیجہ بر آوردہ ۔ خدا کند کہ سبز شود +

تمہید صیغۂ مُتعہ

آغا احمد ۔ نند کاشی ۔ زیور خانم ۔ چمن آرا (کنیز زیور خانم) ملّا عبد الرحیم +

آغا احمد ۔ نند کاشی ! میتوانی براے ما صیغۂ باشہ پیدا کنی ؟

نند کاشی ۔ چہ عیب دارد ۔ مے بینم اگر جا بہ جا گردم

بشما خبر میدہیم ٭

روز دیگر مے آید بخانہ اش ۔ میگوید ٭

ننہ کاشی ۔ آغا احمد ہست ؟

مادرِ آغا احمد ۔ بلے ہست ٭

ننہ کاشی ۔ بگوش بیا دمِ در ٭

مادرِ آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ (آغا احمد مے آید) ٭

ننہ کاشی ۔ آغا صیغۂ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب ٭

آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ کدام محلّہ ؟

ننہ کاشی ۔ سنگ لج ۔ بیائید ۔ بمن بیائید ٭

آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ خوب حالا بگو ۔ برا زندہ ہست ؟

توئے ایں گل و شل تا آنجا مے رویم ؟

ننہ کاشی ۔ بلے ۔ خیلے خوب ۔ خوش گل ۔ مثلِ قرصِ آفتاب ۔ نجیب شریف پدر دارد ۔ مدت دراز است کہ میدانم ایں را ۔ خوش مزاج است ۔ خندہ جبین است ۔ با ایں ہمہ نیک طینت ۔ نیک طبع ۔ ہنرمند ۔ پنج انگشت ۔ سر درست ۔ پنج چراغ است ۔ شمعِ روشن دارد ٭

آغا احمد ۔ خیلے خوب بردیم (رفتند بر خانہ ضعیفہ ۔ در مے زنند) ٭

زیور خانم - چمن آرا! ببیں، کیست کہ در مے زند ؟

چمن آرا - کیست (رکہ است) ؟

نند کاشی - در را واکن میگوئی کہ است ؟

چمن آرا مے آید - نند کاشی میگوید خانم ہست ؟

چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم! نند کاشی ہست و مردکۂ دیگر ہمراہش ہست *

زیور خانم - خُوب - خُوب - آں اُطاق را جاروب کن زُود زُود - کُرسی را آلش کن - ساوار ہم آتش کن - آئینہ و شانہ را بمن بدہ - آں شیشۂ گلاب ہم بدہ بمن - بگو بیائید - تو بدو - بگو چار تا نارنج ہم بیارند - نان خشک بگذار برابر من *

نند کاشی آمد و آغا احمد را آورد بہ اُطاق دیگر نشاند کہ مرتّب کردہ بودند - آقا زیر کُرسی نشستہ *

آغا احمد - چمن آرا! بخانم بگو بیایند این جا - من کار دارم میخواہم بروم جائے *

چمن آرا - خانم! بسم اللہ تشریف بیارند *

خانم - خوب - تو برو من مے آیم *

چمن آرا - خانم مردکہ تاکید دارد برخیزید میخواہد برود *

زیور خانم ۔ خوب ۔ آں چادر نماز زری من بیار +
چمن آرا ۔ خیلے خوب ۔ (مے آرد مے دہد) +
زیور خانم ۔ سلامٌ علیکم +
آغا احمد ۔ علیکم السلام +
زیور خانم ۔ خوش آمدید ۔ مشرف ساختید +
آغا احمد ۔ سلامت باشید ۔ الحمد للہ کہ خوش یافتم +
زیور خانم ۔ چمن آرا! یک پیالۂ چائے بریز +
آغا احمد ۔ من چائے نمیخورم ۔ نمیخورم +
زیور خانم ۔ با نارنج بخورید +
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ مقصود من بہ چائے و نارنج نیست ۔ من مطلب دیگر دارم +
زیور خانم ۔ خوب ۔ بفرمائید ۔ بفرمائید +
ننہ کاشی ۔ خانم! آغا مرد خوبیست ۔ نماز گزار پرہیزگار ۔ عرق نمے خورد ۔ قمار نمے بازد ۔ صاحب کسب و کار است ۔ نوئے نیمچہ حاجب الدولہ خرازی فروش است +
زیور خانم ۔ خیلے خوب ۔ مقصود چیست ؟
ننہ کاشی ۔ خیال دارد کہ صیغہ کند یک ماہہ +
زیور خانم ۔ خیلے مبارک بچسپند +

آغا احمد۔ اختیار بہ نند کاشی است +

آریو، جانم۔ خیلے خوب۔ نند کاشی چہ مے فرمایند ؟

نند کاشی۔ جز شش تومان بدہید +

آغا احمد۔ شش تومان زیاد است +

نند کاشی۔ پس چند میخواہید بدہید شما +

آغا احمد۔ من میخواہم چار تومان بدہم +

نند کاشی۔ چار تومان خیلے کم است۔ بجہت ایں کہ چہل و یک روز باید عدت نگہ دارد +

آغا احمد۔ خیلے خوب۔ من ۵ تومان میدہم۔ دیگر تلافی ہم میکنم۔ اگر مزاج ہمدگر موافق شد من نود و نہ سالہ صیغہ میکنم +

نند کاشی۔ خیلے خوب +

آغا احمد۔ چمن آرا برو۔ مدرسہ مرحوم سپہ سالار۔ ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند۔ کار واجبے دارم بشما۔ باش۔ باش۔ بیا ایں دو ہزار بگیر برو در دکّان قناد۔ یک دورئی پشمک و یک دورئی مسقطی بگیر و بیار۔ چمن آرا مے رود۔ آخوند سلامٌ علیکم۔ آخوند میگوید +

آخوند۔ علیک، السلام +

چمن آرا۔ آخوند شما تشریف آرید۔ تا خانہ زیور خانم۔
کار واجبے است بشما ◆

آخوند۔ خوب ۔ خیلے خوب ۔ اللّٰھمّ ارزقنا۔ عبا مے پوشد
پا مے شود و مے آید بیک دست سبحۂ مبارک
بدست دیگر عصا۔ سلام علیکم آغا ◆

آغا احمد۔ علیکم السّلام ۔ جناب بسم اللہ ۔ بفرمائید۔
زیرِ کرسی ۔ چمن آرا این مُتّکا را بگذار پشت
جنابِ آغا ◆

آغا احمد۔ آقا مقصود از زحمت شما این است کہ خانم
را برائے من متعہ یک ماہہ صیغہ جاری فرمائید ◆

آخوند۔ خوب ۔ بچند ؟

آغا احمد۔ بہ پنج تومان ◆

آخوند۔ خانم درست است ؟

زیور خانم۔ بلے درست است ؟

آخوند۔ من وکیلم ۔ صیغہ بخوانم ؟

زیور خانم۔ بلے بخوانید ◆

آخوند۔ از جانب شما ہمچنین ؟

آغا احمد۔ بلے (آخوند صیغہ متعہ خواند) ◆

ہزار دینار بآخوند دادند و گفتند قدرے ازین شیرینی

میل بفرمائید۔ گفت مبارک است انشاءاللہ مبارک است۔ و قدرے شیرہ بہی توئے دست مالش بسنند۔ آخوند رخصت شد ✦

زن و شوہر

آغا احمد۔ لیلےٰ زنش۔ فیروزہ خواہر آغا۔ محمود پسر آغا۔ فرزانہ دختر آغا ✦

شوہر مے رود بدکانش۔ زن مے پرسد کجا مے روی۔ مے گوید دکان۔ چہ درست کنم براے شب۔ مے گوید گوشت بگیر۔ گوشتِ برہ۔ من عصر مے آیم۔ مے رود بہ دکان۔ مصروف کار مے باشد۔ زن گوشت از بازار مے آرد۔ مے پزد۔ شوہر بعد ظہر بر مے خیزد۔ دکان را قفل مے کند۔ نان از بازار مے گیرد۔ قدرے پنیر۔ قدرے ماست۔ لولہ کباب۔ (زمان نہار است)۔ مے گیرد مے آید خانہ۔ زنش پیش مے آید۔ عبا و عمامہ را مے گیرد جا بر جا مے گزارد۔ قلیان درست کردہ است مے پرسد شام حاضر است کے مے خورید؟ شوہر میگوید اوّل قلیانے بکشم بانہ بگویم۔ شام را دنبال بہ بیشید۔ زن

ـے پرسد چہ آوردید از بازار ؟ و مے بیند دستمال را ۔
شوہر ۔ بیائید ۔ شام بیارید ۔ شام بخوریم ۔
زنک برخاست ۔ سفرہ انداخت ۔ شام مے آرد و
مے چیند ۔
شوہر ۔ فرزانہ کجاست بیلے ؟ کجاست ۔ بیائید بچہ ہا ۔
بچہ ہا را ہم بیائید شام بخورند ۔
ہمہ آمدہ و در سفرہ نشستند ۔
شوہر ۔ خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید ۔ دلم ہمیں
میخواست ۔ قدرے ترشی ہم بیارید ۔
زن ۔ خیلے خوب ۔
شوہر ۔ شما چرا نمے خورید ؟
زن ۔ من نان و آبگوشت میخورم ۔ شما بخورید ۔
شوہر ۔ چرا نخورید ۔
زن ۔ شما نوش جان کنید ۔ دلم نمیخواہد ۔ میل ندارم ۔
شوہر ۔ بسم اللہ بخورید ۔ اگر شما نخورید دیگر من ہم
نخورم ۔ جان من بیا ۔ بخور ۔ فرزانہ ! تو ہم
بخور بچہ ام ۔ من نان پنیر میخورم ۔
شوہر لقمہ مے گیرد میخواہد بگزارد توے دہن
زن ۔ زن تبسم مے کند و مے گیرد شما بخورید

او میگوید شما بخورید - آخر مے گوید نکنید - لقمه بدست خود میگیرد و مے گوید مرحمت شما زیاد - میگزارد توئے دہن +

زن - اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم - بیارم +

شوہر - چرا زحمت مے کشید - من حالا سیر شدم +

زن - ہیچ زحمت نیست - مے آرم - حالا مے آرم +

زن - محمود! بخور بچه ام - کباب بگیر - ترشی را خیلے دوست داری چرا نمے گیری امروز ؟

محمود - نه جان! خوردم - من خود مے گیرم +

شوہر - آب خوردن! گوہر تو بگیر بچّه ام - یخ بینداز توبش +

زن - یخ نیست +

محمود - باشید - باشید - من از دم چاه مے آرم (آورد) +

شوہر سیر شد برخاست میگوید یک لقمه ازیں بگذارید که صبح ناشتا قلیان مے کنم (ایں قول اہل دیہات است) +

شوہر - آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید - زن مے آرد پیش روئے شوہر میگذارد +

شوہر- بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانہ تو ہم بیا بنشیں - فیروزہ بیا +

فیروزہ - بابام ! قلیان مے کشید ؟ اے زندہ باشی - بیار - دستت درد نکند +

شوہر- رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہاے خواب مے اندازند جا بجائے خود مے روند و مے خوابند +

قہوہ خانہ

حاجی محمد - قہوہ چی +

مشہدی حسن - شاگرد +

صفر- پیش خدمت +

علی آقا -
آغا ابراہیم اصفہانی } خریداران

علی آقا - سلامٌ علیکم +

قہوہ چی - علیکم السلام آغا جان - مخلص شما ہستم +

علی آقا - حاجی بفرمائید - پیالہ چائے پر رنگ براے ما بیارند +

قہوہ چی - حسن ! یک پیالہ چائے پُر رنگ برائے سرکار آقا بیار +

علی آقا۔ چائے تلخ میدہی ؟
شاگرد۔ قند در زیرش نشستہ۔ بہ قاشق قاطی کنید ٭
علی آقا۔ حاجی بفرما یک شاہی ہیزم تاق بیارند۔
سرد شدہ ام بجلے ٭
قہوچی۔ پسر برو۔ یک شاہی ہیزم برائے آغا بیار
(آوردند و آتش کردند) ٭
علی آقا۔ حاجی یک قلیان بے سوختہ ہم بیار ٭
(آب آلش کردہ نیچہ اش ترکردہ شاگرد حاضر کرد) ٭
علی آقا۔ بچہ این قلیان کہ چیزے ندارد۔ گل دودش
کہ پریدہ است ٭
شاگرد۔ دودی کردم آغا ٭
علی آغا۔ خیر۔ دیگر ٭
شاگرد۔ دیگر حاضر است ٭
حاجی۔ یک پیالہ چائے دیگر بیار برائے سرکار آغا۔
(آغا ابراہیم) قلیان ہم بیار ٭
علی آغا۔ نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست۔
یک پیالہ نرش بیار۔ یک شاہی بگیر۔ نان خشک
برائے من بیار۔ با چائے بخورم ٭
آتش سیگار بدہ باہام۔ سیگار انگلسی (چرٹ)

داری ؟ به آقا اسمٰعیل بده ❊

دم سیگار دارید ؟ میخواهید بگیرید - خبر ندارم ❊

شاگرد - خیر آغا - مردم که این جا مے آیند کس نمے خواہد ❊

آغا اسمٰعیل - بنده خودم دارم - اینک توئے جیب موجود است ❊

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمٰعیل - پرویز خاں - بکہ خاں - قلیچ خاں - خلیفہ - اطفال ❊

ابو طالب - میرزا سلامٌ علیکم ❊

میرزا - علیک السلام - پسره جایش بده - ابو طالب ! قلیچ خاں را درست جا بده - بکہ خاں چرا دیر آمدی - کجا بودی تا حالا که دیر آمدی ؟

ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا بخور برو ❊

میرزا - درست بنشیں - درست - دانستی ؟

بچہ - بلے آغا دانستم ❊

میرزا - خلیفه! ببیں درسش روانست؟
خلیفه - بلے میرزا روانست ÷
میرزا - بیار درست دہم دیک ورق از کلیات سعدی درسش مے دہد) ÷
میرزا - مشقت را دیروز نوشتی؛ سیاه کردی یا نه؟
بچه - بلے میرزا سیاه کردم ÷
میرزا - بیار ببینم ÷
بچه - میرزا ببیں ÷
میرزا - کرهٔ خر چرا ایں را سیاه نه کردی؟
بچه - میرزا امروز سیاه مے کنم ÷
میرزا - بردار برو - مشقت را سیاه کن تا ایں جا بنویس - درست سیاهش کن تا سرمشقت بنویسم ÷
بچه - بلے چشم - بلے چشم ÷
میرزا - اے بچه ها! چرا داؤ مے زنید - آرام بنشینید - قلیچ خاں آرام بنشیں - کشیدهٔ مے زنم - خلیفه بزن قفائے برگردنش - بزن پشت گردنے ÷
ابوالقاسم (مے آید - ہر دو دست بر سینه میگزارد میگوید) میرزا ادرار بروم؟ زہراب بریزم؟ پیشاب بکنم؟

یکہ خاں - کنارِ آب مے روم ؟
میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچہ
چہ قدر بیروں مے روی ؟ برو زود برگرد -
(مے رود - برمے گردد - باز مے آید مے گوید)
سلامٌ علیکم میرزا !
(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند) +
میرزا - خلیفہ پسر ! آں ہر دو را بیار - ببینم چہ چیز
دعوے کردند (مے آرد) +
ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - او بمن فحش گفت +
میرزا - پسر چرا او را فحش گفتی ؟
یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است +
میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ ؟
ابو طالب - میرزا - من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود -
دیروز پول دادم خریدم +
میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخن تاں میگیرم -
زیر چوب ہشتہ میکشم - خلیفہ - نگذار اینہا را پہلوے ہم
بنشینند - تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند -
است گرفتہ خرج +
خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مرخص کنید - نماز بخوانیم +

میرزا - آه - هیچ مانده بغروب - من امروز خورش ندارم - نان برای خانه نگرفتم - پول هم نداریم - ببین بچه ها - به پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید - ماهونه اش بیارد که برای خرج خانه معطل هستم - نماز بخوانید تا من برگردم +

میرزا رفت بیرون - عصر می آید - بچه ها همه ایستادند +

میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام - میرزا آمد نشست +

میرزا - بچه ها درس تان روانستید ؟ بلی روانستیم - ابوالقاسم مشقت را بیار - ببینم چه طور نوشتهٔ +

ابوالقاسم - ببین میرزا +

میرزا - اینها چیز است نوشتیٔ نه ؟ ببین کرهٔ خر - این چراست ؟

قلم را میگزارد توی انگشت و فشار میدهد +

بچه - آی میرزا - آی میرزا - غلط کردم - ببخشید +

میرزا - بردار - برو - دستت نگهدار - درست بنویس - سرمشق را زیر نظر دار +

میرزا - پرویز خان ! عمه جزئت را بیار ببینم روانستی یا نه +

پرویز خان - عمه جزء می آرد میگوید الف ب زبر اَبْ -

ج د زبر جد ÷

میرزا - ہجی کن - بہ چسپان - تو کہ روان نیستی ÷

میرزا - پسر خلیفہ ! منکہ خورش ندارم - خرچ خانہ ہم
ندارم - من مے روم - پول مولے قرض کنم برائے
شب - تو آنجا برو - بہ بچّہ ہا بگو - پول بیارند فردا -
من مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمد دو پیالہ چائے
بخورم - اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن
دارد من آنجا ہستم ÷

خلیفہ - خیلے خوب ÷

میرزا - بچّہ ہا را زود مُرخص نکن ÷

خلیفہ - خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد) ÷

ابو طالب - آقا میرزا ! من رفتم بقضائے حاجت -
یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد ÷

میرزا - اے لعنت بکار شیطان - یکہ خاں کجائی - پیش
بیا - ابو طالب چہ میگوید ؟

یکہ خاں - آغا میرزا ! واللہ کہ دروغ میگوید - بندہ
ہیچو کارے ہرگز نہ کرد ÷

ابو طالب - آغا میرزا ! ہادی بیگ ہم آنجا بود - او
دید است بپرسید ازو ÷

آغا میرزا - اسمٰعیل راست بگو - چہ واقع شد - چہ گذشت +
اسمٰعیل - بندہ نہ دیدم +
میرزا - بچّہ ہا فلک بیارید (بچّہ ہا فلک و ترکہ مے آرند) +
پائے ایں ہردو را بہ بندید - پدر سوختہ ہا چہ قدر
ہرزہ ہستید (بچّہ ہا پائے ہر دو را مے بندند -
ابوطالب فریاد مے کند) +
یکہ خان - آقا میرزا غلط کردیم - آقا میرزا گہ خوردیم -
توبہ کردیم - دگر دروغ نمے گوئیم - دگر ہرزی نے کنیم -
ببخشید +

گفتگو سرِ سفرہ

علی آغا - صاحب خانہ - آغا ابراہیم - آغا اسمٰعیل -
آغا حسین - مہمان ہا - سفر پیش خدمت +
علی آقا - بچہ سفرہ بیار - لقمۂ نانے بخوریم - ببینید
تا حال نہار نخوردیم +
آغا ابراہیم - شما حالا نہار میخورید ؟
علی آقا - چہ کنم - نہار تا بہمیں وقت افتاد - سفر !
سفرہ را یک[۱] لا کن +
سفر - خیلے خوب +

۱ یعنے اکٹھا کر +

علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید +
آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام +
علی آقا - خیر نمے شود +
آغا ابراہیم - سرتاں - میل ندارم - خوردہ ام +
علی آقا - یک لقمہ نان خالیست - مرغ و مُسمّائیؑ نیست - میل بفرمائید - بیائید آغا شما بفرمائید - آغا حسین شما بیائید +
آغا اسمٰعیل - بندہ صبح غذا زیادہ خوردم - میلے ندارم +
علی آقا - آغا اسمٰعیل در مزاج شما تکلّف زیاد است - مارا کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم - گفتم برخاست - آمد نشست +
آغا ابراہیم - آقا ! ما آدم بے تکلّف ہستیم - اگر اشتہا داریم ہر جا کہ باشد مے نشینیم مے خوریم +
علی آقا - خیر ازیں کلہ جوش میل کنید - خوب کلہ جوش است - کشک مال قراغان است - سفر بگو خانہ یک بشقاب نیمرو ہم بیارند - یک تکّہ پنیر پرچک ہم بیار - اغا ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است +
آغا ابراہیم - بہ بہ ایں پنیر مال کجاست - سہ دانہ معرکہ کردہ است +
علی آقا - پنیر مال ہمدانست - رفیقے برائے ما سوغات فرستاد است +
آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است - بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتم - بوئے بدے .اشت کہ

ؑ جس بکرے کو ذبح کرکے زمین میں دفن کردیتے ہیں - اُس کے گوشت کو مُسمّائی کہتے ہیں +

دل از پنیر بیزار شد +

علی آقا - سفر نانِ گرم بیار - سرِ آتش بگذار که گرم شود +

آغا حسین - سُبحان الله - نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ الٰہیست +

علی آقا - سفر! بپُرس خانه ترشئے بادنجان ہست ؟ اگر ہست مگر بیار - ترشئے خیار - ترشئے پیاز - سیر - گردو - ہر چه که باشد بیار +

آغائے ہندی - از گردو ہم در ملک شما ترشی درست میکنند؟

آغا اسمٰعیل - بلے وقتیکه بچّه ہست (کوچک است - جغانه است) میجوشانند - آبِ تلخش مے کشند - میگیرند باز توئے سرکه مے ریزند - بعد از چند روز خوب مے شود +

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورید ؟

آغاے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید پنیر ہائے شما خوشم نیامد +

علی آقا - چرا ؟

آغاے ہندی - بنده نمے توانم بگویم +

علی آقا - سفر! مربّے قدرے باشد بیار که دہنے شیرین کنیم - مربّے کدو باشد - النگ باشد - ہر چه باشد بیار - ان الله حلو و یحب الحلو +

آغا اسمٰعیل - آب خوردن (سفرآب خوردن حاضر کرد) +
بَہ بَہ بَہ عجب آبے است - شفیقت اینست کہ پروردگار
بر اہل ایران نعمتِ خود را تمام کرد است - کاش
ما قدرش بدانیم - یک کاسہ ازیں آب در ہندوستان
بہ صد روپیہ مُیسّر نیست +
آغائے ہندی - خیر آغا نفرمائید - روزہائیکہ شما ہند را
دیدید حالا آں ہند نیست - انگلیس ماشین و
دستگاہے عجیبے آورد است - تختہ ہائے بزرگ بزرگ
یخ درست مے کند میفروشد - از ایران اگر ارزاں
نیست گراں ہم نیست +
آغا اسمٰعیل - در جاہائیکہ دستگاہ یخ نیست چہ میکنند ؟
آغائے ہندی - آب از دم چاہ مے آرند - ہر چہ توئے
خانہ دارند میخورند - تکلف کروند از دمِ چاہ آوردند +
علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیمو است چرا نمیخورید ؟
آغا اسمٰعیل - چائیدہ مے شوم +
علی آقا - بسم اللہ کنید - بخورید +
آغا اسمٰعیل - خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟
علی آقا - از کاشان آورود +
آغا اسمٰعیل - تماشی ختم است بر کاشان خصوص بر قاشق +

علی آقا۔ شما کہ چیزے میل نہ کردید۔ نوش جان تان۔
سفر! جمع کن۔ آفتابہ لگن بیار۔ پوست لیمو بیار۔
صابون بیار۔ حولہ بدہ۔ آفتابہ لگن ببر پیشِ
جناب آقا ٭
آغا اسمٰعیل۔ شما بفرمائید ٭
علی آقا۔ خیر۔ خیر۔ عرض کردم۔ شما بفرمائید ٭
آغائے ہندی۔ آقا سفر زحمت کشید۔ ببخشید ٭
سفر۔ خیر راحت است۔ خدمتگار شما ہستم۔ نوکر شما
ہستم۔ دعاگوئے شما ہستم ٭
آغائے ہندی۔ ایں صابون فرنگی است؟
علی آقا۔ نہ۔ خیر کاشانیست۔ مال قم است۔ ہمیں
صابون سرشوئی است ٭
آغائے ہندی۔ ماشاء اللہ۔ اہل کاشان ہم کار خود را
دُور رسانیدند۔ خوب صاف کردند ٭
علی آقا۔ قلیان کدو را چاق کن بیار ٭
آغا اسمٰعیل۔ خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید۔
ایں از قلیان ہائے دیگر بہتر مے آرد ٭
علی آقا۔ دود نمیدہد۔ فُت کن بیار۔ بچہ چہ شد ترا امروز؟
آغا اسمٰعیل۔ مرحمتِ شما زیاد ٭

علی آقا۔ میخواہید تشریف ببرید؟ مے نشستید صحبت
مے کردیم +

آغا اسمٰعیل۔ بلے مُرخص مے شوم۔ کار دارم +

علی آقا۔ خوش آمدید۔ خیلے زحمت کشیدید۔ آکنوں
کے مے بینم شما را؟

آغا اسمٰعیل۔ انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس
فردا حاضر مے شوم +

علی آقا۔ بامانِ خدا۔ حوالۂ صاحب الزّمان +

آغا اسمٰعیل۔ زحمت دادم شما را۔ التفاتِ شما زیاد +

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظرِ دقّت ملاحظہ نمودم
بطریق محاورۂ اہلِ ایران درست مے باشد و ہر جائے
آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم +

الحاج محمّد جعفر شیرازی
المتخلص بہ غالب